بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عن عثمان بن عفان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
من غش العرب لم یدخل فی شفاعتی ولم تنلہ مودتی ۔ ترمذی

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ راوی ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
جس شخص نے عرب والوں کے ساتھ بغض و عناد رکھا وہ میری شفاعت میں داخل
نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی

رضاخانیت اور تقدیسِ حرمین

علماء و ائمہ حرمین شریفین اور خادمانِ ارضِ مقدسہ
کے خلاف بریلوی مذہب کے پیشواؤں کے ۵۴ فتوے

تالیف

ترجمانِ اہلِ سنت علامہ سعید احمد قادری





ناشر
مکتبہ حنفیہ ○ اردو بازار گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عن عثمان بن عفان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

من غش العرب لم یدخل فی شفاعتی ولم تنلہ مودتی ۔ ترجمہ :

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

جس شخص نے عرب والوں سے دھوکہ کیا وہ میری شفاعت میں داخل

نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی

رضاخانیت اور تقدیسِ حرمین

علماء و ائمہ حرمین شریفین اور فرمانروایان ارض مقدسہ

کے خلاف بریلوی مذہب کے پیشواؤں کے دس فتوے

تالیف

ترجمان اہل سنت علامہ سعید احمد قادری





ناشر

مکتبہ حنفیہ ○ اردو بازار گوجرانوالہ

نام کتاب ———— رضاخانیت اور تقدیس حرمین
نام مؤلف ———— علامہ سعید احمد قادری
ناشر ———— مکتبہ حنفیہ گلی ڈاک خانہ والی۔
۔ اُردو بازار گوجرانوالہ
ضخامت ———— ۱۹۱ صفحات
سائز ———— ۳۶×۲۳/۱۶
کتابت ———— صوفی عبدالرحمٰن۔ کامونکے
طبع اوّل ———— ۸ فروری ۱۹۸۶ء
تعداد ———— تین ہزار (۳۰۰۰)
قیمت ———— ۱۶/۵۰ روپے

سیون برادرز پرنٹنگ پریس انار کلی لاہور

اِنتساب

بندہ اپنی اس تالیف کو بصد اخلاص و احترام شیخ طریقت، رہبر شریعت، سلطان العارفین، سراج السالکین، زبدۃ السالکین، عمدۃ السالکین، رئیس المتکلمین، شیخ المشائخ، حامی توحید و سنت، قامع شرک و بدعت، شیخ المحدثین، مقدام المفسرین بخاری، دوراں آلوسی زماں شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کہ جنہوں نے سترہ سال تک روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سایہ میں درس حدیث دیا و شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند کے نام منسوب کر کے سعادت حاصل کرتا ہوں کہ جن کے نعرۂ حق کی گونج سے باطل کے ایوانوں میں زلزلہ آجاتا اور جن کے علمی و روحانی فیوض و برکات کے چشمے انشاء اللہ تعالیٰ تا قیامت جاری و ساری رہیں گے۔

خاکپائے اکابرین اہل سنت وجماعت علمائے دیوبند

سعید احمد قادری عفی عنہ

بمقام مہتہ جھیڈو ڈاک خانہ خاص تحصیل چشتیاں

ضلع بہاول نگر

۲۵ جنوری ۱۹۸۶ء



سستا ہے بھاؤ؟

بریلی کے فتووں کا ہے سستا ہے بھاؤ
جو بکتے ہیں کوڑی کے اب تین تین
خدا نے انہیں یہ کہہ کر ڈھیل دی
وَ اُمْلِیْ لَهُمْ اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ

(مولانا ظفر علی خان رح)



مقدمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

(از فاضل جلیل عالم نبیل، مناظر اہل سنت، سیف بے نیام لاعدائے اسلام
استاذ العلماء حضرت مولانا حافظ محمد حبیب اللہ ڈیروی دامت برکاتہم
استاذ الحدیث مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ۔

اما بعد: میرے محترم مکرم بھائی حضرت مولانا علامہ سعید احمد صاحب قادری مدظلہ العالی نے چند ذرائع سے بریلوی علماء کے فتاویٰ جمع کئے ہیں جو حرمین شریفین کے آئمہ کرام کی امامت کے سلسلہ میں تھے۔ راقم الحروف نے بھی ان فتاویٰ کے بعض مقامات کو پڑھا ہے۔ ان فتاویٰ میں بریلوی حضرات نے لکھا ہے کہ حرمین شریفین (یعنی مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ) کے اماموں کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہے کیونکہ وہ وہابی نجدی ہیں اور کافر ہیں (معاذ اللہ) حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ پکے مسلمان ہیں۔ البتہ چند مسائل فرعیہ میں ہمارا اور ان کا اختلاف ہے کیونکہ ہم حنفی ہیں اور وہ حنبلی، شافعی، مالکی ہیں یعنی حضرت امام احمد بن حنبل رح کی تقلید کرنے والے ہیں۔ اس لئے ان کی اقتداء میں نماز پڑھنا درست ہے۔ بریلوی حضرات کے اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی فتاویٰ افریقہ میں ایک حدیث نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نیک و بد کے پیچھے نماز پڑھا کرو۔

جب فاسق کی اقتداء بھی جائز ہے تو نجدی حنبلیوں کی اقتداء کیونکر صحیح نہیں ہو

سکتی۔ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رح فتاویٰ رشیدیہ میں فرماتے ہیں کہ نجدیوں کے عقائد عمدہ ہیں۔ شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدی رح شرک و بدعت، نذر و نیاز کے سخت مخالف تھے۔ پہلے سمجھاتے تھے، بعدہٗ نہ ماننے والے کے خلاف جہاد کر کے ان کے مال لوٹ لیتے تھے۔ اسی طرح ان کے نزدیک بے نمازی بھی کافر تھا جیسا کہ امام احمد بن حنبل رح کا مسلک ہے۔ اس لیے اس کو بھی قتل کر دیتے تھے جس کی وجہ سے شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدی رح کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ کیا گیا۔ یہ جھوٹا پروپیگنڈہ اتنا مشہور ہوا کہ نیک دل مخلص علماء کرام بھی اس سے متاثر ہوئے جس کی بنا پر انہوں نے بھی چند سخت کلمات اپنی تحریروں و تقریروں میں استعمال کیے۔ چنانچہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رح و حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رح نے بعد میں اپنی تحریروں سے رجوع فرمالیا اور ان کا یہ رجوع اخبار "زمیندار" میں ان کی زندگی میں چھپا تھا۔ مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ العالی اپنے رسالہ "الفرقان" لکھنؤ میں شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدی رح کے متعلق ایک خصوصی اور طویل مقالہ کئی قسطوں میں شائع کرتے رہے ہیں۔ حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رح کا رجوع انہوں نے اخبار "زمیندار" لاہور ۱۳۴۴ھ کے حوالہ اور اکابر کے خطوط۔ نامی کتاب سے نقل فرمایا ہے۔ (الفرقان لکھنؤ دسمبر ۱۹۷۸ء) اسی طرح انہوں نے اخبار "زمیندار" لاہور کے حوالہ سے "الفرقان" میں حضرت مولانا حسین احمد مدنی رح کا بھی رجوع نقل فرمایا ہے۔ الفرقان لکھنؤ کے چند رسائل جو شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدی رح کے متعلق ہیں قابلِ دید ہیں۔

بریلوی حضرات کا یہ جھوٹا پروپیگنڈہ کہ نجدی معاذ اللہ کفار ہیں اور حرمین شریفین پر کفار کا قبضہ ہے۔ یہ بہت شرمناک جھوٹا پروپیگنڈہ ہے اور حدیث شریف کی صریح مخالفت ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ مدینہ منورہ ہمیشہ اسلام کا مرکز رہے گا، چنانچہ بریلوی حضرات کے حکیم الامت مفتی احمد یار خان گجراتی لکھتا ہے "معلوم ہوا کہ مدینہ

منورہ ہمیشہ سے اسلام کا مرکز ہے اور رہے گا، وہاں انشاء اللہ کبھی بھی شرک نہ ہوگا۔
(جاء الحق جلد ۱ ص ۲۵۶)

بریلوی حضرات بعض دفعہ آئمہ حرمین شریفین کے پیچھے نماز نہ پڑھنے کی یہ وجہ بیان کرتے ہیں کہ وہ ہمیں مشرک کہتے ہیں۔ اس لئے ہماری نماز ان کے پیچھے درست نہیں ہے۔ لیکن جب بریلوی حضرات کو تسلیم ہے کہ مدینہ منورہ والے باشندگان موحد ہیں مشرک نہیں ہیں تو وہ حضرات اگر بریلوی حضرات کو مشرک کہتے ہیں تو ٹھیک کہتے ہیں۔ اگر بریلوی حضرات ٹھنڈے دل سے اپنے عقائد شرکیہ پر غور کریں اور ان سے تائب ہو جائیں تو وہ حضرات ان کو مشرک نہ کہیں گے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِیْ وَثَنًا یُّعْبَدُ۔ (بخاری)

ترجمہ:۔ اے اللہ! میری قبر کو بت نہ بنانا کہ اس کی عبادت کی جائے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرمائی اور روضۂ اطہر کے پہریدار موحدین کو چن لیا۔ فلہٰذا جب کوئی مشرک سجدہ یا چومنے کے لئے روضۂ اطہر کے قریب جاتا ہے تو خدائی محافظ اس پر ڈنڈے برساتے ہیں۔ یہ تو دنیا میں مشرک کے لئے عذاب ہے۔ آخرت کا عذاب ہمیشہ اور سخت ہوگا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہر مسلمان کو شرک سے بچائے۔ (آمین)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَمِنْبَرِیْ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ وَمِنْبَرِیْ عَلٰی حَوْضِیْ۔ (بخاری شریف ص ۲۵۲)

ترجمہ:۔ میرے حجرہ اور منبر کے درمیان جو حصہ ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر حوض کوثر پر ہے۔

سبحان اللہ! کتنی پیاری حدیث ہے اور کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو مسجد نبوی میں نماز با جماعت کے وقت رَوْضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ والے حصہ میں ہوتے ہیں خدا تعالیٰ کی رحمتیں ان پر برس رہی ہوتی ہیں اور معدودے چند مشرک و بدبخت وہ بھی ہوتے ہیں جو جماعت کے وقت جماعت سے الگ ہونے کے لئے بہانہ بنا کر بیت الخلاء میں وقت گذار دیتے ہیں وہ بیت الخلاء جو ماویٰ (ٹھکانا) شیطان ہے۔ خدا کی رحمت سے یہ بدبخت لوگ محروم ہو جاتے ہیں۔ ایسا کام منافقوں کا ہے۔ مسلمانوں کا نہیں ہو سکتا۔

ایک دفعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منافقوں کو مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ کردیا تھا۔ پس معلوم ہوا کہ مدینہ منورہ میں جو شخص مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہوتا ہے دراصل وہ منافق ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

مَنْ صَلّٰی فِیْ مَسْجِدِیْ اَرْبَعِیْنَ صَلٰوۃً لَا تَفُوْتُہٗ صَلٰوۃٌ کُتِبَتْ لَہٗ بَرَاءَۃٌ مِّنَ النَّارِ وَبَرَاءَۃٌ مِّنَ الْعَذَابِ وَ بَرِئٌ مِّنَ النِّفَاقِ۔ (منتخب کنز العمال علی مسند احمد ۲۵۶/۵)

ترجمہ:۔ جس شخص نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں کوئی نماز اس کی قضاء نہیں ہوئی تو ایسے شخص کے لئے تین چیزوں سے براءت لکھ دی جائے گی۔ جہنم کے عذاب سے، قبر وغیرہ کے عذاب سے اور منافقی سے براءت (یعنی ایسا شخص منافق نہ ہوگا)۔

مکمل نماز وہی ہوتی ہے جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔ کیونکہ جو لوگ جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھتے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواہش ظاہر فرمائی کہ جماعت کی نماز پڑھانے کے لئے کسی اور کو مقرر کر کے ان لوگوں کے گھروں کو جلا دوں جو نماز با جماعت نہیں پڑھتے۔

برادرانِ اسلام!

جماعت کے ساتھ مسجد نبوی میں نماز نہ پڑھنے والا منافق ہے اور گستاخِ رسولؐ ہے۔ اس کو دنیا میں سمجھ لو آخرت میں پھر سمجھنے کا موقعہ ہاتھ نہیں آئے گا۔ مسجد نبویؐ میں مسلمان (حاجی حضرات) چالیس نمازیں اس لئے نماز باجماعت ادا کرتے ہیں تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق انہیں ان تین چیزوں سے برادت حاصل ہو جائے۔ اور جو شخص بدبخت یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ مسجد نبویؐ کے مصلّی پر اور مسجد حرام (کعبۃ اللہ) کے مصلّی پر کافر امام کا قبضہ ہے وہ خدا تعالیٰ کا بھی گستاخ ہے کہ خدا کو عاجز سمجھتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی گستاخ ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حرمین شریفین ہمیشہ اسلام کا مرکز رہیں گے (یعنی یہاں کفار کا قبضہ نہیں ہو سکتا)۔

ایسے عقیدہ والے گستاخ شخص کے ساتھ مسلمانوں کو تمام تعلقات ترک کر دینے چاہئیں۔ رشتہ، نکاح، سلام اور ان کے جنازہ میں شریک نہ ہوں۔ ان کے پیچھے نمازیں پڑھنا حرام ہے۔ ان کے ساتھ محبت و دوستی رکھنی حرام ہے۔ جو شخص جس سے محبت رکھتا ہے قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدْخُلْ فِيْ شَفَاعَتِيْ وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِيْ۔ (مشکوٰۃ ص۵۵۲)

ترجمہ:- جس شخص نے عرب والوں سے دشمنی و بغض رکھا وہ میری شفاعت میں داخل نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی۔

میرے محترم بھائی علامہ سعید احمد صاحب قادری نے مجھے اس بہترین تالیف کے مقدمہ لکھنے کا حکم فرمایا۔ راقم الحروف نے اپنے علم کے مطابق

اس پر تبصرہ کر دیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ علامہ صاحب کی محنت کو قبول فرما دے اور انہیں مزید خدمت اسلام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد و علیٰ آلہٖ و اصحابہٖ اجمعین۔

حافظ محمد حبیب اللہ ڈیروی غفرلہ ولوالدیہ
۲۱ رجمادی الاولیٰ ۱۴۰۶ھ / ۲ فروری ۱۹۸۶ء

ایک گذارش

قارئین کرام سے التماس ہے کہ بندہ ناچیز حقیر فقیر پُر تقصیر راقم الحروف کو اپنی علمی بے بضاعتی کا علم ہے۔ اگر اس رسالہ میں ان کی نظر میں کتابت کی یا لفظی غلطی آئے تو بجائے طعن و تنقید کے بندہ کو تحریراً مطلع فرما کر مشکور فرمائیں تاکہ آئندہ طبع میں اس کا تدارک کیا جا سکے۔ بندہ ناچیز نے حتی الوسع صحت کا خاص اہتمام کیا ہے۔ حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ بندہ ناچیز کی اس حقیر سی کوشش کو شرف قبولیت بخشے۔ (آمین)

سعید احمد قادری عفی عنہ

عرضِ مؤلّف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

گذشتہ چند سالوں سے رضاخانی اہل بدعت فرقہ معرضِ وجود میں آیا جو عقائد و اعمال کے لحاظ سے انگریز سرکار کے پُر لنے مدح خواں کفر کے سپریم کورٹ کے جسٹس امام المکفرین، مکفر الصحابہ والمسلمین، مجددِ بدعات، شرک و بدعت پرنٹنگ پریس کا مالک ڈھوکہ منڈی کا تاجر، بانس بریلی کے ضمارت خانہ سے نکلنے والا وہ موذی جراثیم والا کیڑا۔ حامی شرک و بدعت۔ ماحیٔ توحید و سنت عبداللہ بن سبا کے روحانی فرزند مولوی احمد رضا خان بریلوی نند لہ اللہ تعالیٰ فی الآخرۃ کے متبعین و مقلدین ہیں جو اپنے سوا تمام مسلمانوں کو کافر و گستاخِ رسولؐ و گستاخِ اولیاء قرار دیتے ہیں اور اپنے کو دین اسلام کا ٹھیکیدار سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ ان کی سراسر جہالت اور حماقت ہے۔ یہ سادہ لوح مسلمانوں کو یہ کہتے ہیں کہ ہم اہلِ سنت ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ رضاخانی ہی اہلِ بدعت ہیں۔ ان کو اہلِ سنت کہنا شریعت اسلامیہ کی شدید توہین ہے۔ کیونکہ انہوں نے دینِ اسلام میں جو اختراعات و بدعات داخل کر کے شریعتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا نقشہ اس طرح بگاڑ کے رکھ دیا ہے جو کفار سے بھی ممکن نہ تھا۔ عوام الناس کے لیے اس غالی فرقہ نے ایسی مشکلات پیدا کر دی ہیں کہ عوام بیچارے سنت و بدعت میں تمیز نہیں کر سکتے یہ سب کچھ شرک و بدعت کے موذی جراثیم کا اثر ہے جو لوگوں کو روشنی سے نکال

کر اندھیرے کی طرف، صدق سے نکال کر کذب کی طرف، صراطِ مستقیم سے نکال کر غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کی طرف لے جارہے ہیں۔ یہ شاطر فرقہ لفظ اہلِ سنت استعمال کر کے سادہ لوح مسلمانوں کو شرک و بدعت کے پُرفریب جال میں پھنسانے میں کامیاب ہو جاتا ہے، اور یہ وہی شرک و بدعت کے پجاری ہیں کہ جن کے متعلق حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے مکتوبات میں بایں طور نشاندہی فرمائی ہے ایک تبع ولی کامل حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ نے خواب دیکھا کہ ابلیس ملعون بیکار بیٹھا ہوا ہے حضرت نے پوچھا کہ اے ابلیس تیرا کام ہے لوگوں کو گمراہ کرنا، شریعت محمدیہ کے خلاف لوگوں کے ذہنوں میں اوہام پیدا کرنا توحید و سنت سے ہٹا کر شرک و بدعت کا پجاری بنانا قرآن و حدیث کے صحیح مسائل کے بجائے ان کے خود ساختہ مذہب کی تعلیم دینا، مُنَزَّلٌ مِّنَ اللّٰہِ مسئلہ میں بدعت کی آمیزش کرنا تاکہ عوام الناس خالص دین اسلام پر عمل کرنے کی بجائے حامئ شرک و بدعت کا مصداق بن جائیں اور تو اپنے مشن کو چھوڑ کر بیکار کیوں بیٹھا ہوا ہے۔ ابلیس ملعون نے جواب دیا کہ آپ کا سوال درست ہے لیکن بات یہ ہے کہ ایسے لوگ پیدا ہو چکے ہیں جو صحیح معنوں میں میرے جانشین ہیں اور وہ میرے لائے ہوئے مشن کو آگے بڑھا رہے ہیں اس لئے اب میری ضرورت ختم ہو چکی ہے حضرت رحمتہ اللہ علیہ کے واقعہ سے معلوم ہو چکا کہ رضا خانی اہل بدعت ابلیس ملعون کی تعلیمات پر کاربند ہیں اور اس ضال و مضل فرقہ نے لوگوں کی عاقبت تباہ کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے تاکہ لوگ مذہب اسلام کو چھوڑ کر رضا خانی مذہب کے پیروکار بن جائیں۔ اگر اہلِ سنت و جماعت علمائے دیوبند رضاخانیوں سے سوال کرتے ہیں کہ تم توحید و سنت کو چھوڑ کر شرک و بدعت پر عمل پیرا کیوں ہو تکفیر المسلمین تکفیر علمائے امت خصوصاً تکفیر آمر حرمین کا مکروہ دھندا جو تم نے چلا رکھا ہے خدارا اس سے باز آؤ۔ باز

آؤ۔ باز آؤ۔ تو جواب دیتے ہیں تو پھر اعلیٰ حضرت بریلوی کے لائے ہوئے دین کا مقصد ہی کیا ہے یعنی کہ اعلیٰ حضرت کی تعلیمات کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اعلیٰ حضرت بریلوی فرماتے ہیں کہ میرے دین و مذہب پر عمل کرنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔ (وصایا شریف)

اگر رضاخانیوں سے پوچھا جائے کہ تم شریعت اسلامیہ میں اختراعات و بدعات کی ملاوٹ کیوں کرتے ہو تو جواب دیتے ہیں۔ تو پھر مدرسہ بریلی شریف کی بنیاد رکھنے کا مقصد ہی کیا۔؟ یہ رضاخانی فرقہ جو شرک و بدعت کو ہی دین سمجھتا ہے اور اپنے زعم فاسد کی بنا پر اس پر عمل پیرا ہونے کو فلاح دارین سمجھ بیٹھا ہے یہ ان کی جہالت و کم فہمی کی دلیل ہے۔ علاوہ ازیں یہ ضال و مضل و نادان و شاطر فرقہ اپنی شرک و بدعت کے مکروہ اثرات سے آئمہ حرمین شریفین کے تقدس کو کس طرح پامال کر رہا ہے کہ آئے دن نئے فتوے جاری کر رہے ہیں کہ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز جائز نہیں بلکہ باطل ہے۔ ان کی اقتدار میں پڑھی ہوئی نماز واجب الاعادہ ہے۔ اگر نماز نہ لوٹائی جائے تو عیاذاً باللہ بہت بڑا مجرم ہے، مستحق عذاب ہے جو غلطی سے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز پڑھ بھی لے تو اس نماز کا دوبارہ پڑھنا ضروری ہے۔ اگر نہیں پڑھے گا تو عذاب ہوگا۔ رضاخانی ہر ایک کو یہی تعلیم دیتے ہیں کہ جب فریضہ حج ادا کرنے جاؤ تو وہاں جا کر آئمہ حرمین شریفین کے پیچھے نماز نہ پڑھنا بلکہ اپنی نماز علیحدہ پڑھنا اولیٰ ہے۔ حتیٰ کہ یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ بہارت خانہ میں بیٹھا رہنا بہتر ہے۔ از مفتی محمد رمضان بریلوی۔ از مدرسہ حزب الاحناف۔ لاہور۔ تاکہ آئمہ حرمین کی اقتدار میں نماز پڑھنے سے بچ جاؤ۔

اس قسم کے شرمناک اور غلیظ فتوے جاری کرنے کر رضاخانی اہل بدعت دین

اسلام کی خدمت سمجھتے ہیں اور سادہ لوح مسلمانوں کو یایں طور دھوکہ دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں کہ ہم حنفی ہیں اور حنفی کو غیر حنفی کی اقتدار میں نماز ادا کرنا جائز نہیں۔ حالانکہ یہ رضا خانی اہلِ بدعت کی فریب کاری، مکاری، عیاری ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ——— امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی، امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ تعالیٰ یہ چاروں آئمہ حق پر ہیں اور ان چاروں آئمہ کا آپس میں مسائل کے بارے میں حق و باطل کا اختلاف ہرگز نہیں ہوتا بلکہ اولیٰ اور غیر اولیٰ یعنی راجح و مرجوع میں اختلاف ہوتا ہے۔ اور جہاں تک آئمہ حرمین شریفین کے عقائد کا تعلق ہے یہ حضرات آئمہ ثلاثہ یعنی کہ امام مالکؒ، امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ کے مقلد ہیں۔ پکے سچے موحد مسلمان ہیں جو کوئی آئمہ حرمین شریفین کے ایمان میں شک کرتا ہے وہ درحقیقت خود ایمان جیسی نعمتِ عظمیٰ سے محروم ہے اور ایک امام کے مقلد کو دوسرے امام کے مقلد کی اقتدار میں نماز ادا کرنا بالکل جائز ہے بلکہ اکیلا نماز پڑھنے سے غیر حنفی امام کی اقتدار میں نماز پڑھنا افضل ہے۔

مسلک علمائے جمہور کا یہ ہے کہ حرمین شریفین میں فضیلت کی بنا پر ان کی اقتدار میں نماز ادا کرنا مطلقاً جائز ہے۔ اب تو حنفی اور غیر حنفی کا مسئلہ ہی ختم ہو گیا۔ اولیاءِ کرام، فقہائے کرام، محدثینِ عظام، مفتیانِ شرع نے تصریح فرمائی ہے کہ حنفی کو غیر حنفی امام کی اقتدار میں نماز پڑھنا جائز ہے اور جب کوئی فریضہ حج ادا کرنے جائے تو اکیلا نماز پڑھنے سے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز پڑھنا افضل ہے۔ اگر آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار چھوڑ کر اکیلا نماز پڑھتا ہے تو وہ مخالف ہے سلف صالحین کا۔

سرِدست اولیائے کرام، فقہائے عظام کے چند اقوال ملاحظہ فرمائیں:۔

۱۔ حضرت علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں:۔

نتحصل ان الاقتداء بالمخالف المراعی فی الفرائض افضل من انفراد اذا لم یجد غیرہ۔ الخ خلاصۂ کلام یہ کہ مخالف مذہب کی اقتداء اگر وہ فرائض میں رعایت کرتا ہے تو انفرادی نماز پڑھنے سے اس کی اقتداء میں نماز پڑھنا افضل ہے جب اپنے مذہب کے امام کو نہ پائے (فتاویٰ شامی جلد ۱ ص ۵۲۷)

۲۔ ائمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز بغیر کسی فساد کے جائز ہے حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی ہونے کا اختلاف موجب فساد نہیں ہو تا۔ اگر اللہ تعالیٰ کے کسی غیر کو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام ہوں یا اولیائے کرام ان یا کوئی اور ہو کسی کو عالم الغیب، حاضر و ناظر اور مختار کل مافوق الاسباب سمجھے تو وہ پکا مسلمان ہے اس کے پیچھے نماز بلا کراہت جائز ہے۔

۳۔ مذہب حنفیہ میں اس بارہ میں تحقیق یہ ہے کہ اقتداء حنفی بامام شافعی المذہب جائز ہے اور معتبر عند الشافعیہ بھی یہی معلوم ہوتا ہے ان کے نزدیک بھی اقتداء شافعی بامام حنفی درست ہے۔

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند جلد ۲ ص ۲۲۲ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

۴۔ ائمہ حرمین شریفین اختلافی مسائل کی رعایت رکھتے ہیں اس لیے ان کے پیچھے نماز صحیح و درست ہے۔

۵۔ علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے جن امور میں متابعت امام کرنی چاہیئے ان کی امثلہ میں یہ بیان کیا ہے :۔

ومثال ما تجب فیہ المتابعۃ مما یسوغ فیہ الاجتہاد ما ذکرہ القہستانی فی شرح الکید انیۃ عن الجلابی بقولہ

کتکبیرات العید و سجدتی السھو قبل السلام والقنوت بعد الرکوع فی الوتر۔ الخ (ص۲۱۷ مہم فی تحقیق المتابعۃ)

اس سے معلوم ہوا کہ مقتدی حنفی کو اس بارہ میں اتباع امام شافعی المذہب کا کرنا چاہیئے۔ پس صورت مسئولہ میں نماز حنفی مقتدی کی ہوگئی۔

(فتاوی دار العلوم دیوبند جلد ۱ ص ۲۱۹-۲۲۰)

فتوی مذکورہ سے ثابت ہوا کہ جب وتر میں اقتداء جائز ہے تو فرائض میں بدرجہ اولیٰ جائز ہے۔

۶۔ صاحب ہدایہ تحریر فرماتے ہیں:۔

وقال صاحب المحیط وقاضی خان وغیرھما انما یصح الاقتداء بالشافعیۃ ودلت المسئلۃ علی جواز الاقتداء بالشفعویۃ۔

(ہدایہ اولین ص ۱۴۷-۱۴۹)

۷۔ حنفی کی نماز شافعی المذہب والے کے پیچھے صحیح ہے۔

(فتاوی دار العلوم دیوبند جلد ۲ ص ۱۱۴)

۸۔ شیخ سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ تو امام ابوبکر رازی رحمۃ اللہ علیہ کے قول کا اعتقاد رکھتے تھے یعنی اقتداء بہر حال جائز ہے۔

(عینی الھدایہ جلد ۱ ص ۵۳۱)

۹۔ شیخ امام قطب معروف السید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ حنبلی تھے تو کیا حنفی ہمارا حضرت قطب کی اقتداء مکروہ جانتا ہے۔ پس جب اس بزرگ قطب ربانی کی نماز قبول ہے تو اس بیچارے مقتدی کی بھی اس امام کے پیچھے قبول ہوگی۔ اور جو اس کا مخالف ہے پس یہ مخالف سلف صالحین ہے۔

(عینی الھدایہ جلد ۱ ص ۴۴۹)

۱۰۔ پس معلق ہر ایک کا اقتدار دوسرے کے پیچھے بدون کسی شرط کے صحیح ہے۔
(عینی الہدایہ جلد ۱ صفحہ ۴۴۹)

۱۱۔ علامہ بدرالدین عینی رحمۃ اللہ علیہ نے مختصر المزنی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا کہ جو لوگ اصولِ اعتقاد میں متفق و فروع عملیات میں مختلف ہیں ان کے پیچھے اقتدار کرنا بلا کراہت جائز ہے۔ (عینی الہدایہ جلد ۱ صفحہ ۵۳۸)

۱۲۔ اقتدائے حنفی بشافعی کا مسئلہ میرے نزدیک بہت ضروری قابلِ تحقیق ہے، اور اصل مسئلہ یہ ہے کہ جو لوگ اس ایمان پر قائم ہیں جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و آپ کے اصحاب و اہلِ بیت تھے حتیٰ کہ فرقہ ناجیہ اہل السنۃ والجماعۃ اور صحیح اعتقادِ حق پر ہیں۔ اصول یعنی عقائد میں متفق ہیں جس پر ایمان کا مدار ہے۔ فروع یعنی ثواب کے اعمال میں جملہ ضروریات پر بھی متفق ہیں اور دیگر اعمال ثواب جن میں اللہ تعالیٰ نے اجتہاد پر عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور ہر مجتہد کے لئے اس کا اجتہاد از راہِ قبولیت و ثواب کے قبول فرمایا ہے تو اس میں مجتہدوں کے اجتہاد پر ہیں یعنی ایک مجتہد کے اجتہاد پر عمل کرتا ہے مثلاً حنفی ہے اور دوسرا دوسرے مجتہد کے اجتہاد پر عمل کرتا ہے۔ مثلاً شافعی ہے تو کیا نماز میں ایک دوسرے کے پیچھے اقتدا کر کے جماعت کرنا جائز ہے یا نہیں۔۔۔ اور امام مصنف ہدایہ بدلیل مسئلہ قنوت الفجر کے اقتداء جائز نکالی ہے۔ (عینی الہدایہ جلد ۱ صفحہ ۵۳۷)

۱۳۔ شافعی امام ہو تو حنفی کی اقتدا اس کے ساتھ اکثر مشائخ کے نزدیک جائز ہے۔
(عینی الہدایہ جلد ۱ صفحہ ۵۳۹)

مندرجہ بالا تمام اقوال سے یہ بات اظہر من الشمس ثابت ہو چکی کہ ہر ایک کو آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنا بلا کراہت جائز ہے بلکہ افضل ہے اور جو لال بجھکڑ بد نصیب ناعاقبت اندیش آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے

سے منع کرتا ہے۔ وہ دراصل عزازیل کا پیروکار ہے۔ جو عزازیل کی پیروی کرتا ہے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھے۔ اور جو کوئی آئمہ حرمین شریفین سے بغض وعناد رکھے گا اس کے متعلق امام الانبیاء حبیب کبریا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ وہ نمک کی طرح پگھل کر تباہ و برباد ہو جائے گا۔

ارشادِ نبوی ہوتا ہے:۔

● عَنْ سَعْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَکِیْدُ اَھْلَ الْمَدِیْنَةِ اَحَدٌ اِلَّا انْمَاعَ کَمَا یَنْمَاعُ الْمِلْحُ فِی الْمَاءِ۔ (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ جو کوئی بھی مدینہ منورہ کے رہنے والوں کے ساتھ مکر کرے گا وہ ایسا گھُل جائے گا جیسا کہ پانی میں نمک گھُل جاتا ہے۔

● زیدؓ بن اسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی اے اللہ جو مدینہ والوں کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے تو اسے اس طرح پگھلا دے جیسا کہ رانگ آگ میں اور نمک پانی میں اور چکنائی دھوپ میں۔ (کنز العمال)

● اِنِّیْ حَرَّمْتُ الْمَدِیْنَةَ کَمَا حَرَّمَ اِبْرَاھِیْمُ مَکَّةَ۔ (مسلم)

ترجمہ: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا میں مدینہ منورہ کو باحرمت قرار دیتا ہوں۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا۔

● لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَنْفِیَ الْمَدِیْنَةُ شِرَارَھَا کَمَا یَنْفِی الْکِیْرُ خُبْثَ الْحَدِیْدِ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ قیامت قائم نہیں ہوگی تاوقتیکہ مدینہ اپنے میں سے شریر لوگوں کو دور نہیں کر دے گا جیسا کہ بھٹی لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔

● بخاری و مسلم میں ہے جابرؓ بن عبداللہ سے یہ روایت مروی ہے کہ ایک اعرابی

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی۔ پھر اس اعرابی کو مدینہ میں بخار آگیا۔ وہ اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم بیعت واپس کردو (توڑ دو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کیا۔ وہ دوبارہ آیا اور پھر یہی عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انکار کیا۔ وہ سہ بار آیا اور یہی کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انکار کر دیا۔ چنانچہ وہ اعرابی مدینہ سے چلا گیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے۔ اپنے میں سے بُرے لوگوں کو دُور کر دیتا ہے، اور نیک لوگوں کو اور پختہ اور خالص بناتا ہے۔

●۔ بخاری و مسلم ہی کی ایک روایت ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ بُرے لوگوں کو اس طرح دُور کر دیتا ہے جیسا کہ بھٹی لوہے کے مَیل اور زنگ کو دُور کر دیتی ہے۔

●۔ صحیح مسلم میں عبداللہ بن زید بن ثابت رضؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ مدینہ طیبہ ہے اور یہ بُرے آدمیوں کو اس طرح دُور کر دیتا ہے جیسا کہ آگ چاندی کے مَیل کو دُور کر دیتی ہے۔

●۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ——————— مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّمُوْتَ بِالْمَدِیْنَةِ فَلْیَمُتْ فَمَنْ مَّاتَ بِالْمَدِیْنَةِ كُنْتُ لَهٗ شَفِیْعًا شَهِیْدًا۔

ترجمہ:۔ جو شخص مدینہ منورہ میں مرنے کی طاقت رکھتا ہو تو اُسے وہیں مرنا چاہیئے اس لئے کہ جو شخص مدینہ منورہ میں انتقال کرے گا میں اس کا سفارشی گواہ ہوں گا۔ (بیہقی)

●۔ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا احادیث میں موجود ہے:۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَةً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ رَسُوْلِكَ۔ (بخاری)

ترجمہ۔ الٰہ العالمین مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا فرما اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں موت عطا فرما۔

قطب الارشاد حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی یہی دعا فرمائی تھی کہ حق تعالیٰ انہیں مدینہ منوّرہ میں موت نصیب فرمائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دُعا کو قبول فرمایا اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمادی۔

کنز العمال ہی کی روایت میں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے بھیجا گیا ہے تاکہ میں اہلِ بقیع کے لئے دعا کرو اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں اہلِ بقیع کے لئے استغفار کروں اور ایک مفصّل روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جبریل امین میرے پاس آئے اور فرمایا کہ تمہارا پروردگار اس بات کا حکم دیتا ہے کہ تم اہلِ بقیع کے لئے استغفار کرو۔ یہ روایت صحاح ستہ میں مختلف طرق سے مروی ہے اور کعب الاحبار جو تورات کے بڑے عالم تھے فرماتے ہیں کہ تورات میں لکھا ہے کہ جنت البقیع ایک قبہ کی طرح ہے جس پر مستقل فرشتوں کی جماعت مقرر ہے کہ جب وہ پُر ہو جائے تو اُسے جنت میں اُلٹ دیں۔

بخاری و مسلم میں ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ——— امرت بقریۃ تاکل القریٰ یقولون یثرب وھی المدینۃ تنفی الناس کما ینفی الکیر خبث الحدید۔

ترجمہ:۔ مجھے ایسی بستی میں رہنے کا حکم دیا گیا جو ساری بستیوں کو کھالے۔ لوگ اس بستی کو یثرب کہتے ہیں۔ اس کا نام مدینہ ہے اور وہ (بُرے) آدمیوں کو اس طرح دُور کر دیتی ہے جیسا کہ بھٹی لوہے کے مَیل کچیل کو دُور کر دیتی ہے۔

سب بستیوں کو کھالینے سے اس چیز کی طرف اشارہ ہے کہ مدینہ منورہ کو اتنی فضیلت حاصل ہے اور تمام بستیوں کی فضیلتیں اس کے سامنے کالعدم ہیں۔

پس معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام مدینہ منورہ میں اپنے ارادے سے نہیں تھا بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہاں قیام کیا گیا تھا۔

قاضی عیاض رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں کسی ایسی بات کا ارتکاب جو کہ خلافِ شریعت ہو یہ اکبر الکبائر میں سے ہے۔ اس لئے ایسے شخص کے لئے اللہ تعالیٰ نے اتنی سخت وعید بیان فرمائی کہ اللہ تعالیٰ بھی اس شخص کو اپنی رحمت سے دُور فرما دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے بھی اس کے لئے دعائے رحمت نہیں کرتے۔

نیز بزار نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتحت البلاد بالسیف وفتحت المدینۃ بالقرآن۔ کہ تمام شہر تلوار کے ذریعے فتح کئے گئے اور مدینہ منورہ قرآن کے ذریعے فتح کیا گیا۔

بخاری و مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اِنَّ الْاِیْمَانَ لَیَارِزُ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ کَمَا تَارِزُ الْحَیَّۃُ اِلٰی جُحْرِھَا۔ کہ ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایسا کھینچ کر آتا ہے جیسا کہ سانپ اپنے سوراخ کی طرف کھینچ آتا ہے۔

حضرت ثابت قیس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا۔ مدینہ کا غبار کوڑھ کی بیماری کے لیے شفا ہے۔ اللہ تعالیٰ،

حضرت علی رض اور حضرت انس رض سے بخاری و مسلم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے بارے میں فرمایا کہ جس نے مدینہ منورہ میں کوئی نئی بات نکالی یا کسی بدعتی کو پناہ دی تو اس پر خدا کی اور اس کے

فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ نہ اس کا کوئی فرض قبول کیا جائے گا اور نہ کوئی اسکی نفل اور امام مالکؒ نے اس شخص کی نسبت تیس دُرّے مارنے اور قید کرنے کا حکم دیا تھا جس نے یہ کہا تھا کہ مدینہ منورہ کی مٹی خراب ہے اور فرمایا تھا کہ یہ تو اس لائق تھا کہ اس کی گردن ماردی جاتی۔ ایسی سرزمین کے متعلق جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں یہ کہتا ہے کہ مٹی خراب ہے۔

یاد رہے کہ اگر مٹی کی توہین کرنے سے اس قدر سزا کا مستحق ہے تو پھر آئمہ حرمین شریفین کے خلاف شرمناک فتویٰ جاری کرنے والا بدنصیب شخص کس قدر جوگی سزا کا مستحق ہوگا جو یہ کہتا ہے کہ فریضۂ حج ادا کرنے کے لئے جانا تو وہاں جاکر آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز مت پڑھنا اپنی نماز اکیلے پڑھنا۔ اگر آئمہ حرمین کی اقتدار میں نماز پڑھوگے تو گنہگار اور مستحقِ عذاب ہوگے۔ وغیرہ وغیرہ۔

رضاخانی اہلِ بدعت مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کی عظمت سے بہرہ ور ہوتے تو کبھی بھی اس سنگین گستاخی کا ہرگز ارتکاب نہ کرتے اور ایک خصوصیت مدینہ منورہ کی یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مدینہ طیبہ کی وبا منتقل کرکے مدینہ منورہ کو عظمت عطا فرمائی اور مدینہ منورہ کی مٹی کو شفا قرار دیا اور طاعون اور دجّال سے اسے محفوظ لکھا۔

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ مقامات متبرکہ جو کہ وحی اور نزولِ قرآن مجید اور فرقانِ حمید سے آباد رہے ہیں اور جن میں کہ جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام نے آمد و رفت رکھی ہے اور جن سے فرشتے اور ارواحِ طیبہ آسمان کو چڑھے اور جن کے میدان ربِ جلیل کی تسبیح و تقدیس سے گونجے ہیں اور جس سرزمین کی خاک پاک افضل البشر، خیر البشر، سید البشر، امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشتمل ہے اور جس مقام سے عالم میں دینِ الٰہی اور سُنتِ نبوی ﷺ پھیلی ہے اور جو آیاتِ الٰہی اور عبادات کی درس گاہ بنی ہے اور فضائل و حسنات کے مشہد اور براہین د

معجزات کے مستقر اور مسلمانوں کے مناسک اور سید المرسلین شفیع المذنبین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی مسکن رہی ہے اور جس جگہ سے چشمۂ نبوت جاری اور اس کا دریا موجزن ہوا ہے اور جہاں کہ رسالت نازل ہوئی اور جس سرزمین کی مٹی کو سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چھونے کا شرف حاصل ہوا ہے، اس جگہ کے لئے یہی مناسب ہے کہ اس کے میدانوں کی تعظیم و توقیر کی جائے اور اس مقام مقدس کی ہوائیں سونگھی جائیں اور اس کے در و دیوار کو بوسہ دیا جائے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ منورہ قبۂ اسلام، دار ایمان، ارض ہجرت اور حلال وحرام کا مرکز ہے۔
(مجمع الفوائد جلد ۱ ص ۲۰۱)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک طویل خواب دیکھا تھا کہ آسمان سے ایک چاند مکہ مکرمہ میں اُترا جس کی وجہ سے سارا مکہ روشن ہوگیا اور پھر وہ چاند آسمان کی طرف چڑھا اور اس کے بعد مدینہ منورہ میں جاکر اُترا جس سے سارا مدینہ منورہ روشن ہوگیا اور پھر اس خواب کے آخر میں ہے کہ پھر وہ چاند حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں گیا اور ان کے گھر کی زمین شق ہوگئی جس میں وہ چاند پوشیدہ ہوگیا۔ اس خواب کی تعبیر اللہ تعالیٰ نے علی رؤس الاشہاد دکھلا دی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مدینہ منورہ کو فضیلت و عظمت کا شرف حاصل ہوگیا۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ سے ایک مفصل روایت میں مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مدینہ منورہ کی دونوں جانب جو کنکریلی زمین ہے اسے میں حرم قرار دیتا ہوں۔ اس لحاظ سے کہ اس کے خاردار درخت کاٹے جائیں یا اس میں شکار کھیلا جائے۔ امام مسلم نے اس روایت کو مختلف طرق سے نقل کیا، اور صحیح بخاری و مسلم میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

نقل کیا گیا ہے کہ مدینہ منوّرہ جبل عیر اور ثور کے درمیان حرم ہے۔ اور عاصم احول رضؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضؓ سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کو حرم قرار دیا۔ فرمایا ہاں یہ حرم ہے۔ اس کے خاردار درخت نہیں کاٹے جائیں گے جس نے ایسا کیا۔

فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

اور اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ (مسلم)

اور ابو سعید خدری رضؓ سے روایت مروی ہے اور سہل بن حنیف رضؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منوّرہ کی طرف اپنے دستِ مبارک سے اشارہ کر کے فرمایا کہ یہ حرم امن ہے۔ اور طبرانی نے کبیر میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں کہ یہ حرم امن ہے۔ غرضیکہ حرمت مدینہ منورہ کے بارہ میں احادیث مبارکہ کثرت سے مروی ہیں کہ جن کا احاطہ بہت مشکل ہے اور منشا احادیث کا مدینہ منوّرہ کی عظمت کو بیان کرنا ہے کیونکہ مدینہ منورہ سید المرسلین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مسکن اور انوار و برکات کا مرجع ہے تو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کو حرم قرار دیا ہے۔ اسی طرح اس نے اپنے حبیب و سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے مسکن کو بھی با عظمت اور قابلِ تحریم قرار دیا۔

علامہ تورپشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا کہ میں مدینہ منوّرہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ با عظمت قرار دیتا ہوں۔ بزار نے ابن عمر رضؓ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اطام مدینہ منوّرہ یعنی اس کے دروازے منہدم کرنے سے منع فرمایا ہے۔

مدینہ منورہ کی سب سے عظیم الشان خصوصیت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق رضؓ اور حضرت عمر فاروق رضؓ اور اکثر صحابہ کرام رضؓ و تابعین جن کا

مدفن مدینہ منورہ ہے۔ ان کو مدینہ منورہ ہی کی مٹی سے پیدا کیا گیا۔

قاضی عیاض رح اور ابن عساکر رح وغیرہ نے اس پر امت کا اجماع نقل کیا ہے کہ مدینہ طیبہ کی زمین کا یہ حصہ بیت اللہ سے بھی افضل ہے بلکہ قاضی عیاض رح اور ابن عقیل رح حنبلی نے فرمایا کہ یہ بقعہ مبارکہ عرش سے بھی افضل ہے کیونکہ آدمی جس جگہ دفن ہوتا ہے اسی جگہ کی مٹی سے ابتداء میں اسے پیدا کیا جاتا ہے تو گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ مواہب لدنیہ میں ہے کہ یہ اجماعی مسئلہ ہے کہ جو زمین کا حصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک سے ملا ہوا ہے وہ روئے زمین سے افضل ہے حتیٰ کہ کعبہ کی زمین سے بھی افضل ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بدن مبارک زمین میں ہے۔

حضرت علامہ شامی رح فرماتے ہیں کہ صحیح یہ ہے کہ مکہ مکرمہ مدینہ منورہ سے افضل ہے مگر مدینہ منورہ کی زمین کا وہ حصہ جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر کے ساتھ مس ہو رہا ہے وہ کلی طور پر افضل ہے حتیٰ کہ کعبہ اور عرش و کرسی سب سے افضل ہے

امام مالک رح فرماتے ہیں کہ مدینہ طیبہ مکہ مکرمہ سے افضل ہے۔ کیونکہ ہر ایک شہر تلوار سے فتح ہوا مگر مدینہ منورہ قرآن سے فتح ہوا اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام مدینہ منورہ میں اس قدر طویل ہے کہ ہجرت سے لے کر قیامت تک اسی شہر میں قیام ہے۔

امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسد اطہر مدینہ منورہ کی مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ اس لیے اس زمین کو تمام روئے زمین پر فضیلت حاصل ہے۔

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ روضۂ اطہر کی فضیلت میں کسی کو کوئی کلام نہیں وہ تو بیت اللہ اور عرش و کرسی سے بھی افضل ہے۔

ابو الفضل جوہری رحمۃ اللہ علیہ مدینہ منورہ کی زیارت کو حاضر ہوئے اور مکانات

مدینہ منورہ کے قریب آپہنچے تو سواری سے اُتر پڑے اور روتے ہوئے شوق میں اشعار پڑھتے ہوئے پاپیادہ آگے چلے۔

علاوہ ازیں اہل سُنت وجماعت، اولیائے کرام، محدثین دیوبند کی امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت وعقیدت بھی ملاحظہ فرمائیں۔

چنانچہ حضرت مولانا حکیم منصور علی خان صاحب حیدرآبادی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ جب منزل بمنزل مدینہ منورہ کے قریب ہمارا قافلہ پہنچا جہاں سے روضۂ اطہر جناب لولاک نظر آتا تھا تو پھر کیا ہوا کہ شیخ المشائخ حجۃ الاسلام قاسم العلوم والخیرات حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے فوراً اپنے نعلین اتار کر بغل میں دبالئے اور پابرہنہ چلنا شروع کر دیا تو حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ مدینہ منورہ تک کئی میل آخر شب تاریک میں اسی طرح چل کر پابرہنہ پہنچ گئے۔

(سوانح قاسمی جلد ۳ صفحہ ۶۱)

اب قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کی محبت پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ملاحظہ ہو:۔

چنانچہ حضرت الحاج مولانا محمد عاشق الٰہی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں کہ حضرت امام ربانی قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے قلب میں شافعِ محشر، ساقیٔ کوثر، قاسمِ کوثر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت راسخ ہوگئی تھی اس لیے حرمین شریفین کے خس وخاشاک تک کو آپ محبوب سمجھتے اور خاص وقعت کی نگاہ سے دیکھا کرتے تھے۔ مدنی کھجوروں کی گٹھلیاں پسوا کر صندوقچہ میں رکھ لیتے اور کبھی کبھی سفوف بنا کر پھانکا کرتے تھے۔ ایک دفعہ فرمانے لگے کہ لوگ حرمین شریفین کی چیزوں، زم زم کے ٹین اور تخم خرما یوں ہی پھینک دیتے ہیں۔ یہ نہیں خیال کرتے کہ ان چیزوں کو مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی ہوا لگی ہے۔ حضرت مولانا مولوی محمد اسمٰعیل

فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدنی کھجوروں کی گٹھلی پسی ہوئی حضرت نے صندوقچہ میں سے نکال کر مجھے عطا فرمائی کہ لو اس کو پھانک لو ایک مرتبہ مدینہ منورہ کی املی مجھے کھلائی اور ایک دفعہ مدینۃ الرسول کی مٹی عطا فرمائی کہ لو اس کو کھالو۔ میں نے عرض کیا کہ حضرت مٹی کھانا تو حرام ہے۔ آپ نے فرمایا۔ میاں وہ مٹی اور ہوگی یہ مدینہ طیبہ کی مٹی ہے۔

حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کا جی چاہتا تھا کہ ہر مسلمان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اس درجہ محبت لئے ہوئے ہو کہ حرمین شریفین کی ہوا لگی ہوئی اشیاء کو جان سے زیادہ عزیز سمجھے حضرت مولانا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مولانا نے موم کی بتی کا ذرا سا ٹکڑا مجھے عطا فرمایا اور کہا کہ اس کو نگل جاؤ۔ اور ایک بار غلاف کعبہ کے ریشم کا ایک تار ایثار فرمایا اور کہا کہ اس کو کھالو۔ (تذکرۃ الرشید جلد ۲ صفحہ ۴۷ تا ۴۹)

ایک مرتبہ قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کو کسی نے بطور تحفہ رُومال پیش کیا تو آپ نے قبول فرما کر اس رُومال کو چوما اور آنکھوں پر لگایا تو کسی عقیدت مند نے کہہ دیا کہ حضرت جی اس رُومال میں کیا خوبی ہے۔ یہ تو کراچی میں بنتے ہیں تو محدث گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے کراچی میں بنتے ہیں، میں تو اس رُومال کو اس نیت سے چوم کر آنکھوں پر لگا رہا ہوں کہ اس رُومال کو مدینہ طیبہ کی ہوا لگی ہے۔ اللہ اکبر یہ ہے عقیدت و محبت اولیائے کرام، محدثین دیوبند کی جو صحیح معنوں میں امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محب ہیں، اور اس قدر پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت میں مستغرق ہیں کہ مدینہ طیبہ کی کھجور کی گٹھلیوں کو پیس کر کھانا اور حتیٰ کہ مدینہ طیبہ کی مٹی وغیرہ کو کھانا بھی باعث شفا سمجھتے ہیں۔

• قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت میں اس قدر سرشار تھے کہ مدینہ طیبہ کی کھجور کی گٹھلیوں کو پیس کر بطور ناشتہ استعمال فرماتے تھے۔

جو کوئی آئمہ حرمین شریفین کے ساتھ بغض و عداوت رکھے گا اس کے بارے میں ارشادِ نبوی ملاحظہ ہو۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

• مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدْخُلْ فِيْ شَفَاعَتِيْ وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِيْ ۔ (ترمذی)

ترجمہ :۔ جس شخص نے عرب والوں سے دشمنی و بغض رکھا وہ میری شفاعت میں داخل نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی۔

• عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُبْغِضُ الْعَرَبَ فَتُبْغِضُنِيْ ۔ (ترمذی)

ترجمہ :۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کہ تو عرب والوں کے ساتھ بغض رکھے گا تو بس میرے ساتھ بغض رکھے گا۔

اور بندہ ناچیز کی دعا ہے کہ خالقِ کائنات ہر ایک مسلمان کو اہلِ مکہ مکرمہ و اہلِ مدینہ منورہ خصوصاً آئمہ حرمین شریفین کے ساتھ قلبی محبت نصیب فرمائے۔

(آمین ثم آمین)

خاکپائے اہلِ سنت وجماعت اکابرین دیوبند

سعید احمد قادری عفی عنہ

فتویٰ ۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ ۔ لاہور۔

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ:

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰحضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموکی

ضلع گوجرانوالہ۔ ۲۰-۷-۸۵

الجواب:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ! چونکہ حرمین شریفین کی موجودہ حکومت اپنے سوا تمام اہلِ اسلام کو بالعموم اور اہلِ سنت بریلوی مسلمانوں کو بالخصوص مشرک قرار دیتی ہے اور ہمارے معمولات کو شرک و کفر سے تعبیر کرتی ہے۔ لہٰذا ارشادِ نبوی ؐ کے مطابق کہ جب شخص دوسرے کو کافر کہے اور دوسرا شخص فی الواقع کافر نہ ہو تو کافر کہنے والا خود کافر ہو جاتا ہے، کسی سُنّی صحیح العقیدہ مسلمان کی نماز نجدی عقائد کے کسی شخص کے پیچھے جائز نہیں۔ پس جہاں تک ہو سکے اس سے بچیں اور کبھی کسی وجہ سے پڑھنی

ہی پڑھ جائے تو وقت ملنے پر اس کا اعادہ لازمی ہے۔ ورنہ ترکِ نماز کا گناہ سر پر رہے گا۔ فی الحال اہلِ حق، اہلِ سنت کے لئے یہی صورت ممکن ہے۔

لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا۔ واللہ اعلم ورسولہ۔

جل وعلا۔ وصلی اللہ علیہ وسلم۔

دعاگو و دعاجو

عبدالقیوم خاں غفرلہٗ۔ دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

(مہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورا طرح کاربند ہے۔ بندہ نا چیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال درویش ملتمس

بابے تہ علی [illegible] کمپیاگ شمالی کماموتنگ

ضلع گرود۔ ارنیو رالہ

20-7-85

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ چونکہ حرمین شریفین کی موجودہ حکومت اپنے سوا تمام اہل اسلام کو بالعموم اور اہل سنت بطور مسلمانوں کو بالخصوص مشرک قرار دیتی ہے۔ اور ہمارے معمولات کو شرک وکفر سے تعبیر کرتی ہے۔ لہذا ارشاد نبوی کے مطابق کہ جب ایک شخص دوسرے کو کافر کہے اور دوسرا شخص فی الواقع کافر نہ ہو تو کہنے والا کافر ہو جاتا ہے کسی سنی صحیح العقیدہ مسلمان کی نماز نجدی عقائد کے کسی شخص کے پیچھے جائز نہیں۔ پس جہاں تک ہو سکے اس سے بچیں اور کبھی کسی وجہ سے پڑھنی پڑ جائے تو وقت ملنے پر اس کا اعادہ لازمی ہے۔ ورنہ ترک نماز کا گناہ سر پر رہےگا۔ فی الحال اہل حق اہل سنت کیلئے یہی صورت ممکن ہے

لعل اللہ تعالیٰ یحدث بعد ذلک امرا۔ واللہ اعلم ورسولہ۔ جل جلالہ وصلی اللہ علیہ وسلم

دعاگو ودعاجو، عبدہ المذنب [illegible] دارالعلوم حزب الاحناف لاہور۔

فتویٰ ۔ ۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ حسنات العلوم مسجد وزیرخاں لاہور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ائمہ حرمین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلویؒ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی۔ کامونکے

ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۱۰ — ۷

الجواب :۔ محترم۔ سلام مسنون۔

حج مبارک۔ نمازیں لوٹائیں۔ بدعقیدہ کے پیچھے نماز قطعاً نہیں ہوتی ہے۔ نماز عبادت ہے اور فرائض کا جواب دہ ہے۔ اس لئے نماز میں احتیاط کریں۔

والسلام

الجواب مفتی محمد رمضان جامعہ حسنات العلوم مسجد وزیر خان لاہور

(عکس آئندہ صفحہ)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم ۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا
احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر
پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضہ
حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ۔
آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز باجماعت
ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا
شکار ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت
فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی
مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا
چاہیے ۔ فقط والسلام ۔

سعید احمد اقبال درزی [illegible] مقابل
[illegible] سے [illegible] کالونی [illegible]
ضلع گوجرانوالہ ۔

7-10-85

الجواب
محترم سلام مسنون
حج مبارک ہو [illegible] کے پیچھے
نماز قطعاً نہیں ہوتی ہے نماز [illegible]
اور [illegible] کا جواب [illegible]
اس لئے نماز میں اقتداء نہ کریں والسلام

الحقیر
مفتی [illegible]

فتویٰ ۳

فتویٰ مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ ۔ لاہور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے اور بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشان ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

سعید اصغر ۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے
ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۶

الجواب وہو الموفق للصواب :۔

صورت مسئولہ میں وہابیوں اور اہلِ سُنت کے عقائد اور عملی مسائل میں بہت فرق ہے اس لئے اہلِ سُنت[1] کی ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی ۔ لہٰذا آپ یہ کیا کریں کہ وضو کرنے میں ہی دیر لگا دیا کریں جب تک ان کی جماعت ہو جایا کرے ۔ تب آپ اپنی نماز الگ پڑھیں ۔ اور اگر ایسا موقع نہ ملے تو ان کے پیچھے نماز پڑھ لیا کریں ۔ پھر اس

---

[1] اہل سنت کی ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی ۔

کے بعد اپنی نماز دُہرا لیا کریں۔ لائل پور والے محدث صاحب جناب سردار محمد صاحب اپنی نماز الگ ہی پڑھا کرتے تھے۔

واللہ تعالےٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابو الریان محمد رمضان مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے اور بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز باجماعت ادا کرنے کے متعلق سخت پریشان ہے آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

منتظر مسئلہ

اہل سنت کے دیوبندی کے پیچھے نماز نہیں ہوتی

سعید احمد اقبال درشیل ملتزم بالعافیت
رسالپور کیونکہ کیپٹن شمالی کمانڈنگ
فسٹ گروپ اشرف الہ۔
6-7-85

الجواب وھو الموفق للصواب

صورت مسئولہ میں دیابنہ اور اہل سنت کے عقائد اور عملی مسائل میں بہت فرق ہے اس لئے اہل سنت کے دیوبندی کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ لہٰذا آپ یہ کیا کریں کہ وضو کرنے میں یا دیر لگا دیا کریں جب ان کی جماعت ہو جایا کرے۔ تب آپ اپنی نماز الگ پڑھیں اور اگر ایسا موقع نہ ملے تو ان کے پیچھے نماز پڑھ لیا کریں پھر اس کے بعد اپنی نماز دہرا لیا کریں جیسے لائل پور کے اسد اللہ صاحب جناب سردار احمد صاحب اپنی نماز الگ ہی پڑھا کرتے تھے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابوالریان محمد رمضان مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

فتویٰ ۴

فتویٰ از مفتی مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ۔ لاہور

سوال محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم :

السلام علیکم ورحمتہ اللہ !

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموں کے
ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۲۲

الجواب وھو الموفق للصواب

صورت مسئولہ میں وہابی لوگ اہل سنت کے خلاف عقائد رکھتے ہیں اور عملی باتوں میں فرق ہے۔ جیسے دو مشکے پانی میں اگر نجاست گر جائے تو ان کے نزدیک وہ پانی پاک ہی رہتا ہے اور حنفی مذہب کی رو سے وہ پانی ناپاک اور قابل وضو و غسل نہیں رہتا اور ان کا عقیدہ ہے کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا اور نبی پیدا ہو سکتا ہے اور نبی علیہ السلام کا درجہ بڑے بھائی کے برابر ہے۔ اور انبیاء خصوصاً رسول اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم کا علمِ غیب نہیں مانتے حالانکہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ نبیوں کو غیب کا علم ہوتا ہے اور نبی کے معنیٰ ہیں غیب کی خبریں بتانے والا۔ لہٰذا اہلِ سنت کی نماز وہابی عقائد کے پیچھے نہیں ہوتی اس لئے آپ یا تو وضو کرتے وقت ہی دیر لگا دیں اور اپنی نماز الگ پڑھیں۔ اگر ایسا موقعہ نہ ملے تو اپنی نماز دوبارہ پڑھیں اور دوہرائیں۔ حضرت محدث رحمۃ اللہ علیہ جب حج تشریف لے گئے تو آپ نماز اپنی الگ پڑھتے تھے۔ اس لئے آپ بھی یا تو نماز الگ پڑھا کریں یا پھر اپنی نماز کو دوہرایا کریں۔ محدث صاحب مولانا سردار احمد صاحب یہی کرتے تھے۔ ان کی شکایت بھی ہوگئی تھی۔ آپ عالمِ دین تھے تو آپ نے بحث مباحثہ کر کے اپنا پیچھا چھڑایا تھا۔ ان کا عمل ہمارے لئے باعثِ تقلید ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابو الریان محمد رمضان مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

مؤرخہ ۲۳ر جولائی ۱۹۸۵ء

(مُہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی
تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز
اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین
جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتدا میں
نماز ادا کرنے سے متعلق سنت

جیسے کہ مجدد ملت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ
کتب میں موجود نہیں ہے۔ مجھے وضاحت کے ساتھ بتایا جانا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال ڈرافٹسمین
بالمقابل ریلوے سٹیشن کیا کمپ شمالی کاموکی
ضلع گوجرانوالہ۔

23-7-85

الجواب وهو الموفق للصواب

صورت مسئولہ میں وہابی دیوبندی اہل سنت کے عقائد کے خلاف عقائد رکھتے ہیں اور عمل بالکل جدا فرق ہے۔ جیسے دو مٹکے پانی میں ذرا سی نجاست گر جائے تو ان کے نزدیک وہ پانی پاک رہ جاتا ہے اور حنفی مذہب کی رو سے وہ پانی ناپاک اور ناقابل وضو و غسل نہیں رہتا۔ اور ان کا عقیدہ ہے کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا اور نبی پیدا ہو سکتا ہے۔ اور نبی علیہ السلام کا درجہ بڑے بھائی کے برابر ہے۔ اور یہی عقیدہ رکھتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب بچوں جیسا ہے حالانکہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ نبیوں کو غیب کا علم ہوتا ہے اور نماز تو ایمان کی جز ہے جبکہ دیوبندی اہلسنت کی نماز وہابی عقائد کے پیچھے نہیں ہوگی اس لئے آپ ہاں وضو کرنے وقت میں دیر لگا دیں اور اپنی نماز الگ پڑھیں اگر امام ہو تو ان کے ساتھ اپنی نماز دوبارہ پڑھیں اور دہرائیں۔ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ جب کسی بستی میں گئے تو آپ نماز ان کے پیچھے نہ پڑھتے اس لئے آپ یہی یا تو نماز الگ پڑھا کرتے یا پھر ان نماز کو دہرایا کرتے حضرت صاحب مولانا مزار رحمۃ صاحب بھی شریعت کے ان کی شکایت بھی ہو گئی تو آپ عالم دین تھے تو اپنے بیٹے کا فتویٰ بنا بھیج چھوڑ دیا تھا۔ ان کا عمل ہمارے لئے باعث تقلید ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

رقم العبد ابو البرکات محمد رمضان مفتی دار العلوم
حزب الاحناف لاہور



مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۸۵ء

فتویٰ ۵

فتویٰ از مفتی مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ۔ لاہور

سوال :۔ محترم ومکرم قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ شرع اس مسئلہ کے بارے میں کہ بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اپنے دائرے میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان رضی اللہ عنہ اور دیگر اکابر اہلِ سُنت والجماعت کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے کے لئے جا رہا ہے اور وہاں جا کر حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن اور ذہنی پریشانی کا شکار ہے کہ اکابر اہلسنت والجماعت خصوصاً اعلیٰ حضرت بریلوی رضی اللہ عنہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

المستفتی۔ گلزار احمد چشتی قادری

۵۔ گاف روڈ۔ چیمبر ہاؤس لاہور۔ ۹ ۶/۸۴

الجواب وھو الموفق للصواب

صورت مسئولہ میں حرمین شریفین کے اماموں کی اقتدا میں اہلِ سُنت کی نماز نہیں ہوتی۔ کیونکہ ان کے عملی اور اعتقادی مسائل میں فرق ہے۔ اس لئے اہلِ سُنت اپنی نماز الگ پڑھیں اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ان کے پیچھے نماز پڑھی ہو تو اس نماز کو دوبارہ دہرایا جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابوالریان محمد رمضان مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور۔

مورخہ ۱۱ر جولائی ۱۹۸۴ء (مہر)

۸۶/۹۲

بخدمت [illegible] مفتی صاحب [illegible]

[illegible]

الجواب وھو الموفق للصواب

۸۶-۶-۹

صورت مسئولہ میں [illegible] نماز [illegible]

~~[illegible]~~

نماز [illegible] اور اگر [illegible] نماز [illegible] ہو تو

اس نماز کو دوبارہ دہرایا جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

احقر ابو البرکات [illegible] مفتی دار العلوم

[illegible] لاہور

مورخہ ۱۱ [illegible]



فتویٰ نمبر ۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ۔ بہاولپور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مولانا مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب مدظلہٗ

مہتمم و شیخ الحدیث مدرسہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ۔ بہاولپور

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ !

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ٹائرس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے

ضلع گوجرانوالہ۔ ۲۰ر شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب :۔ تاریخ ۸ ذیقعد ۱۴۰۵ھ بروز سوموار پاک

محترم۔ سلام۔ سب سے پہلے فقیر کی طرف پیشگی مبارک قبول فرمائیں۔

مدینہ طیبہ پہنچ کر جالی پاک کے آگے کھڑے ہو کر فقیر کا بارگاہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سلام عرض کرنا اور حاضری کی التجا و استدعا۔ حج کے شرائط میں نہیں کہ نماز آئمہ حرمین کے پیچھے پڑھی جائے۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی تاکید شدید ہے۔ لیکن جب امام بد مذہب ہو تو جب سرے سے اس کی نماز ہی نہیں تو مقتدی

کی خاک ہوگی ۔ جماعت سے پڑھنے کے لالچ میں اصل نماز بھی ضائع ہوگئی تو کیا فائدہ۔ آپ وہاں تنہا نماز پڑھتے رہیں اہلِ سنت کے لوگ کہیں مل جائیں تو پڑھ لیا کریں ورنہ آئمہ حرمین کے پیچھے نہ پڑھیں ۔ اکیلے پڑھنے میں نجات ہے۔

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

مکرم و محترم حضرت مولانا مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب مدظلہ
مہتمم و شیخ الحدیث مدرسہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ بہاولپور

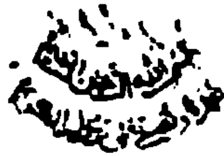
السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورا عمل کا ربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے سے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سائل عبدالحی اقبال ولد [illegible]
[illegible]

۱۴۰۵ھ


شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی قادری
مہتمم مرکزی دارالعلوم جامعہ اویسیہ رضویہ ۔ ملتان روڈ بہاول پور

تاریخ ۱۸ ذوالقعدہ ۱۴۰۵ھ بروز سوموار [illegible]

محترم سیفی صاحب ۔ پہلے فقیر کی طرف سے پیشگی مبارک قبول فرمائیے

مدینہ طیبہ پہونچکر جالی پاک کے آگے کھڑے ہو کر فقیر کا بارگاہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کرنا اور حاضری کی التجا و استدعا ۔

حج کی شرائط میں نہیں کہ نماز ائمہ حرمین کے پیچھے پڑھی جائے ۔ جماعت سے تو نماز پڑھنے کی تاکید شدید ہے لیکن جب امام بدمذہب ہو تو جب سرے سے اسکی نماز ہی نہیں تو مقتدی کی خاک ہوگی ۔ جماعت پڑھنے کی لالچ میں اصل نماز بھی ضائع ہوگئی تو کیا فائدہ ۔

آپ وہاں تنہا نماز پڑھتے رہیں اہلسنت کے لوگ کہیں مل جائیں تو پڑھ لیا کریں ورنہ ائمہ حرمین کے پیچھے نہ پڑھیں اکیلے پڑھنے میں نجات ہے

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ [illegible]

فتویٰ ۷

فتویٰ از مفتی مدرسہ اویسیہ رضویہ۔ ملتان روڈ۔ بہاولپور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب مدظلہ
مفتی و شیخ الحدیث جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور شہر

السلام علیکم و رحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پہ پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کی صورت میں سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے
ضلع گوجرانوالہ۔

مورخہ ۱۲ر شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب :۔

تاریخ ۲۴ر شوال ۱۴۰۵ھ

محترم۔ سلام۔ گرامی نامہ ملا۔ آپ کو فقیر کی طرف سے حرمین طیبین کی حاضری کی سعادت کی مبارک ہو۔ جب گنبد خضرا کی حاضری نصیب ہو تو فقیر کے بارگاہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سلام عرض کرنا اور حرمین طیبین میں فقیر کو نیک دعاؤں میں یاد رکھنا

نجدی وہابی کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اکیلا نماز پڑھنا ہی ادائیگی نماز ہوگی۔ ان کے پیچھے پڑھی ہوئی نماز ہوگی ہی نہیں۔

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مولانا محمد فیض احمد اویسی بہاولپوری صاحب مدظلہ

مفتی و شیخ الحدیث جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے

اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان

بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح

کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج

ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور

آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز

پڑھنے کی صورت میں سخت

الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے

کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر

فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط محمد [illegible]

سعید احمد - اقبال ورکس ملز
بالمقابل ریلوے پلیٹ فارم شمالی کاموکی
ضلع گوجرانوالہ - ۱۲ - شوال المکرم ۱۴۰۵ھ





شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی قادری
مہتمم مرکزی دارالعلوم جامعہ اویسیہ رضویہ - ملتان روڈ بہاول پور

تاریخ ۲۴ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ بروز ________

محترم سعید - گرامی نامہ ملا - آپکو فقیر کیطرف سے حرمین طیبین کی حاضری کی سعادت کی مبارک ہو جب گنبد خضراء کی حاضری نصیب ہو تو فقیر کے بارگاہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سلام عرض کرنا اور حرمین طیبین میں فقیر کو نیک دعاؤں میں یاد رکھنا -

نجدی وہابی کے پیچھے نماز نہیں ہوتی - اکیلا نماز پڑھنا ہی ادائیگی نماز ہوگی انکے پیچھے پڑھی ہوئی نماز ہوگی ہی نہیں

فقط والسلام
محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

فتویٰ ۸

فتویٰ از مدرسہ نعیمیہ ۔ لیاقت آباد کراچی ۔

استفتاء :۔ کیا حکم شرعی ہے مسئلہ ہذا میں کہ شیخ عبدالعزیز بن صالح امام مسجد نبوی کے بارے میں ہمارے علماءِ اہل سنت وجماعت فرماتے ہیں کہ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اس کے بارے میں حکم شرعی ارشاد فرمائیں ۔

غلام حسین

الجواب ھوالموفق للصواب :۔

صورتِ مسئول عنہا میں معلوم ہو کہ مذکورہ امام صاحب وہابی عقائد رکھتے ہیں اور وہابی حضرات اہل سنت وجماعت کو مشرک قرار دیتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کی اقتداء میں اہلِ سنت کس طرح نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اگر تفصیل دیکھنا ہو تو محمد بن عبدالوہاب نجدی کی کتب میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ نیز اس کے بعد جو علماء اس کے مسلک کے متبع رہے ہیں، ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتی ہے۔

فقط

العبد المجیب سید شجاعت علی قادری

لیاقت آباد کراچی

۲۹ — ۲ — ۷۶

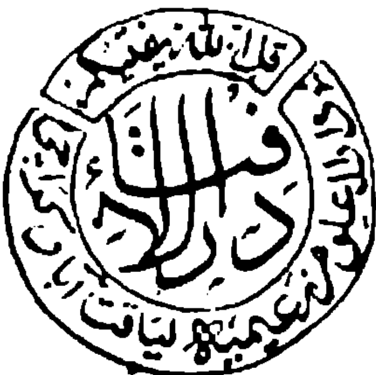
(مہر) (مہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

استفتاء: کیا حکم شرعی ہے مسئلہ ہٰذا میں کہ رفیع عبدالعزیز بن صالح امام مسجد نبوی کے بارے میں
[illegible] ہمارے علماء اہل سنت و جماعت فرماتے ہیں کہ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی اس بارے میں
حکم شرعی کیا ہے مطلع فرمائیں۔ غلام حسین

الجواب بعون الملک الوہاب: صورت مسئولہ میں معلوم ہو کہ مذکورہ امام صاحب وہابی
عقائد رکھتے ہیں اور وہابی حضرات اہل سنت و جماعت کو مشرک
قرار دیتے ہیں ایسی صورت میں ان کی اقتداء میں اہل سنت کس طرح نماز
ادا کر سکتے ہیں۔ اگر تفصیل دیکھنا ہو تو محمد بن عبدالوہاب نجدی کی کتب
میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے نیز اس کے بعد جو علماء اس کے مسلک کے
متبع رہے ہیں ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتا ہے۔ فقط واللہ اعلم
سید شجاعت علی قادری

29.2.91





فتویٰ ۹

فتویٰ از مولوی محمد سردار احمد بریلوی فیصل آبادی

سوال :- وہابی (آئمہ حرمین شریفین) امام کے پیچھے ہم اہل سنت کی نماز کیوں نہیں ہوتی؟ کامل ثبوت ہو۔

جواب :- وہابی (آئمہ حرمین شریفین) شانِ الوہیت وشانِ رسالت و شانِ اہل بیت و شانِ صحابہ میں نہایت گستاخ و بے ادب ہیں۔ ان کی گستاخیوں و بے ادبیوں سے ان کے پیشواؤں کی کتابیں بھری پڑی ہیں۔ یہ بڑے غدار ہیں۔ قرآن وحدیث کے غلط مطالب بیان کرکے مسلمانوں کو گمراہ و بے دین کر رہے ہیں۔ ان کے پیچھے اہل سنت (بریلوی) کو نماز پڑھنا ہرگز جائز نہیں۔

واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم واحکم۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوار شریعت جلد ۲ ص ۵۰)

فتویٰ از مولوی نظام الدین بریلوی ملتانی

سوال :- کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان اس مسئلہ میں کہ فاسق و فاجر کے پیچھے تو نماز مکروہ تحریمی ہوئی لیکن وہابی کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟ جواب دو اجر ملے گا۔؟

السائل

خاکسار مرزا ظہور الدین خان ۔ از وزیر آباد

الجواب :- بیشک فرقہ غیر مقلدین وہابیہ نجدیہ (آئمہ حرمین شریفین) طاغیہ، اسمٰعیلیہ دیوبندیہ نجدیہ کے پیچھے نماز ادا کرنا شرعاً ناجائز و نادرست ہے۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوار شریعت جلد ۲ ص ۲۹۶)

فرقہ وہابیہ نجدیہ (آئمہ حرمین شریفین) غیر مقلدین، دیوبندیہ خارج از اہلِ سنت و جماعت (بریلوی) ہوئے اور داخل اہلِ بدعت و فرقہ ضالہ و ہوائیہ میں ٹھہرے تو نماز اہلِ سنت وجماعت کی ان کے پیچھے مذہب حنفہ احناف کیونکر صحیح اور درست ہوگی۔ فرقہ ضالہ وہابیہ نجدیہ اسماعیلیہ کے پیچھے نماز پڑھنا اور ان کے ساتھ موالست و مجالست و مواکلت و مشاربت کرنا بھی۔ . . . . ناجائز و ممنوع ہے۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوارِ شریعت جلد ۲ ص ۲۹۸)

مسئلہ ۔ فرقہ وہابیہ (آئمہ حرمین شریفین کے پیچھے نماز پڑھنا ہرگز جائز نہیں ہے چونکہ یہ فرقہ اہلِ سنت وجماعت بریلوی سے خارج ہے اور ضال و مضل ہے۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوارِ شریعت جلد ۲ ص ۳۵۶)

(عکس دوسرے صفحہ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ

جامع الفتاویٰ

المعروف

انوارِ شریعت

حصہ نہم تا شانزدہم

از افادات

- مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- صدرالافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ
- شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب لائلپوری رحمۃ اللہ علیہ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ: مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

الناشر: سنی دار الاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

90 ملتی منت ۱۰ — 85

فتویٰ نمبر ۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ نعیمیہ۔ لیاقت آباد کراچی

سوال :۔ کیا فرماتے ہیں علمائے اہلِ سُنت (اللہ ان پر رحم کرے) موجودہ دور میں جنرل ضیاء الحق، جنرل سوار خان، ظہور الٰہی، پیر پگارا وغیرہ بڑے بڑے لیڈر جو دیوبندیوں، وہابیوں اور سعودی عرب کے نجدیوں کو مسلمان سمجھتے ہیں اور ان کے پیچھے نمازیں پڑھتے ہیں؟ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور ان کے متبع علمائے اہل سنت کے فتویٰ کے مطابق مسلمان ہیں یا کافر مرتد؟

جمیل احمد رضوی

سیالکوٹ

الجواب :۔ حضور پُر نور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جملہ علمائے اہلِ سنت والجماعت کے نزدیک دیوبندیوں، وہابیوں، نجدیوں، رافضیوں وغیرہ مرتدین کو مسلمان سمجھنے اور ان کی اقتدار کرنے والا بلا امتیاز کافر و مرتد ہے۔ خواہ کوئی بڑا ہو یا چھوٹا۔

فقط

العبد المجیب سید شجاعت علی قادری

لیاقت آباد کراچی

۲۸ - ۹ - ۷۸

(مُہر) (مُہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

کیا فرماتے ہیں [illegible] علمائے اہل سنت ([illegible])

[illegible] جنرل ضیاء الحق جنرل سوار خان محمد الیاس [illegible] وغیرہ [illegible] لیڈر

[illegible] وغیرہ اور سعودی علماء مسجد نبوی کو مسلمان سمجھ [illegible] ان کے پیچھے

[illegible] ہیں؟ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور انکے متبعین [illegible] اہل سنت کے

[illegible] مسلمان ہیں یا کافر و مرتد ہیں؟

جمیل احمد رضوی [illegible]

الجواب

[illegible] اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور [illegible] اہلسنت

[illegible] شیعہ دیوبندی [illegible] وہابی [illegible] غیر مقلد [illegible]

مسلمان سمجھنے [illegible] کرنے [illegible] کافر و مرتد ہے

[illegible] کوئی [illegible]

فقط العبد المجیب

سید شجاعت علی قادری

28.9.78

فتویٰ ۱۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ نعیمیہ لیاقت آباد۔ کراچی۔

سوال :- کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مسجد نبویؐ کے امام عبدالعزیز بن صالح اور مسجد حرام کے امام عبداللہ بن سبیل کی اقتداء میں اہل السنۃ والجماعت کے عقائد رکھنے والوں کی نماز ہو جاتی ہے کہ نہیں۔ اگر نہیں ہوتی اس کی کیا وجوہ ہیں۔

اگر ان کی اقتداء میں نماز نہیں ہوتی تو جن لوگوں نے ان کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی ہیں اس کا اعادہ کرنا ضروری ہے کہ نہیں۔

نیز حج کے موقع پر ان کی اقتداء میں اگر نماز نہیں ہوتی تو کیا صورت اختیار کی جائے۔ بینوا توجروا

المستفتی غلام رسول

۱۵ ربیع الاول ۹۶-۱۳۱۲م

الجواب ھو الموفق للصواب :-

صورت مسئول عنہا میں معلوم ہوا کہ امام صاحبان مذکور وہابی عقائد رکھتے ہیں۔ اور وہابی حضرات اہل سنت والجماعت کو مشرک قرار دیتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کی اقتداء میں اہل سنت والجماعت کس طرح نمازیں ادا کر سکتے ہیں۔ اگر تفصیل دیکھنا ہو تو محمد بن عبدالوہاب نجدی کی کتب میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ نیز اس کے بعد جو علماء اس کے مسلک کے متبع رہے ہیں ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں جو نمازیں پڑھی گئیں ظاہر ہے کہ ان کا اعادہ ضروری ہے۔ یہ ہم نے اپنی معلومات کی بنا پر کہا ہے۔ اور اگر یہ لوگ وہابی عقائد کے نہ ہوں شافعی یا حنبلی ہوں تو بھی ان

کے پیچھے حنفی آئمہ کی موجودگی میں ان کی اقتداء افضل نہیں۔ فقط والسلام

العبد المجیب سید شجاعت علی قادری ۲۰/۳/۷۶

(مہر) (مہر)

(عکس یہ ہے)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین

اس مسئلہ میں کہ مسجد نبوی کے امام عبدالعزیز بن صالح اور مسجد حرام کے امام عبداللہ بن سبیل کی اقتداء میں اہل السنۃ والجماعۃ کے عقائد رکھنے والوں کی نماز ہو جاتی ہے کہ نہیں۔ اگر نہیں ہوتی تو اس کی کیا وجوہ ہیں۔ اگر ان کی اقتداء میں نماز نہیں ہوتی تو جن لوگوں نے ان کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی ہے اس کو اعادہ کرنا ضروری ہے کہ نہیں۔ نیز حج کے موقع پر ان کی اقتداء میں اگر نماز نہیں ہوتی تو کیا طریقہ اختیار کیا جائے۔

بینوا توجروا

المستفتی غلام رسول

۱۴ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ

الجواب هو الموفق للصواب

۲۰-۱-۷۶

صورت مسئولہ میں معلوم ہو کہ امام حنبلی ہیں اور وہابی عقائد رکھتے ہیں۔ یہ وہابی حضرات اہل سنت والجماعت کو مشرک قرار دیتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کی اقتداء میں اہل سنت والجماعت کس طرح نمازیں ادا کر سکتے ہیں۔ اگر تفصیل چاہو تو محمد بن عبدالوہاب نجدی کی کتاب [illegible] میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ نیز اس کے بعد جو علماء اس کے مسلک کے متبع رہے ہیں ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں جو نمازیں پڑھی گئیں [illegible] اعادہ ضروری [illegible] اپنے معتقدات کی بنا پر [illegible] حنبلی [illegible] حنفی ائمہ کی موجودگی میں ان کی اقتداء افضل نہیں۔ فقط واللہ اعلم۔

والسلام

[illegible] قادری

20-3-76





فتویٰ ۱۲

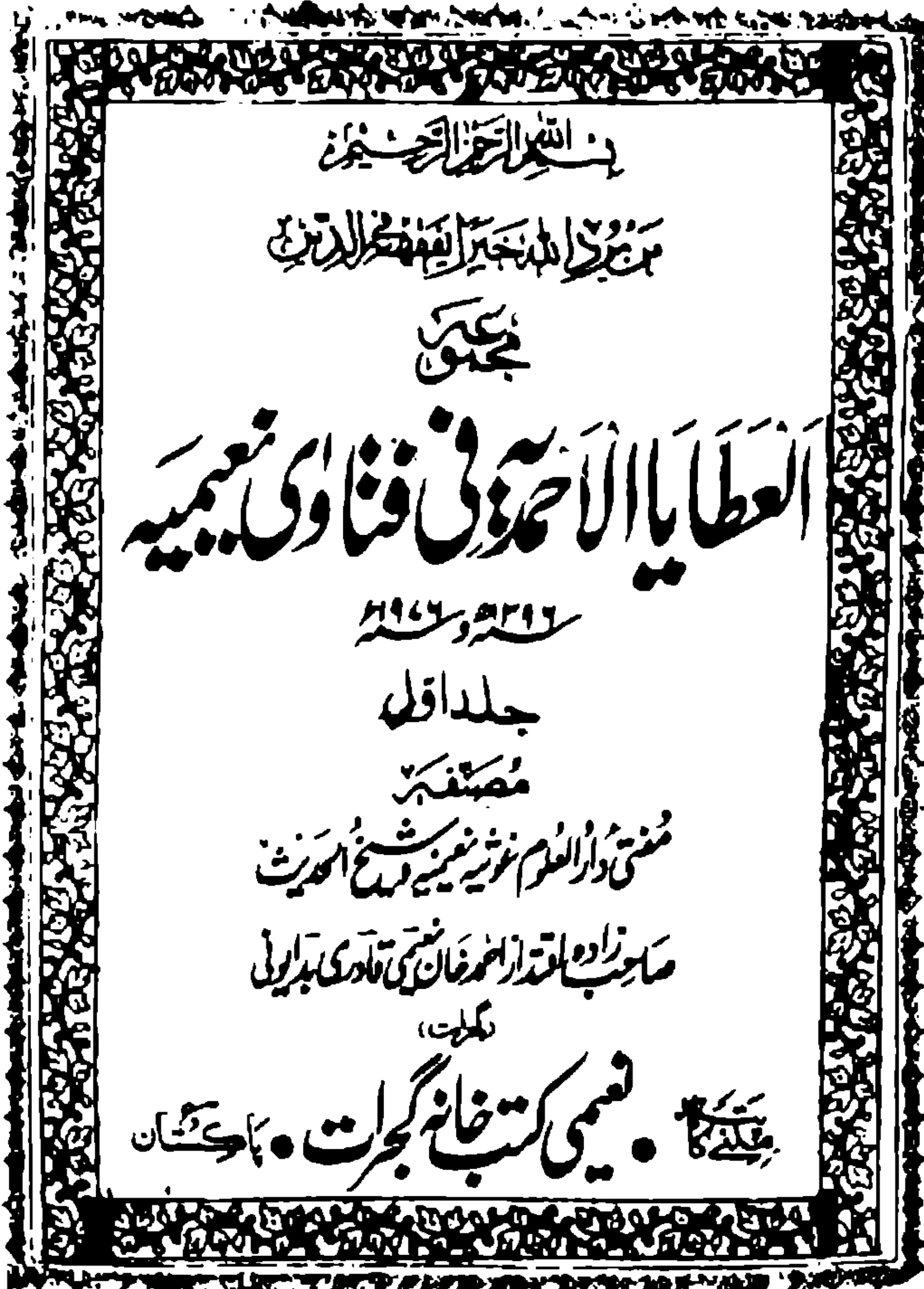
فتویٰ از مولوی اقتدار احمد خان نعیمی بریلوی گجراتی

سوال :۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و شرع متین کہ وہابی (آئمہ حرمین شریفین) کے پیچھے سُنی (بریلوی) کی نماز ہو سکتی ہے یا نہیں۔؟

الجواب :۔ وہابی (یعنی کہ آئمہ حرمین شریفین) کی (اقتداء میں) نماز تو رسول کریم ؐ کی گستاخی کی بنا پر باطل ہے۔ اگر پڑھانے والے کی نماز باطل ہے تو پڑھنے والے کی کیسے ہو سکتی ہے۔

(العطایا احمدیہ فی فتاویٰ نعیمیہ جلد ۱ ص ۱۰۳ تا ۱۰۴)

(عکس آئندہ صفحہ پر)



بسم اللہ الرحمن الرحیم

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین

مجموعہ

العطایا الاحمدیہ فی فتاویٰ نعیمیہ

سنہ ۱۳۹۶ھ و سنہ ۱۹۷۶ء

جلد اول

مصنفہ

مفتی دار العلوم غوثیہ نعیمیہ و شیخ الحدیث

صاحبزادہ اقتدار احمد خان نعیمی قادری بدایونی

(گجرات)

ملنے کا پتہ • نعیمی کتب خانہ گجرات • پاکستان

25-1-86

فتویٰ ۱۳

فتویٰ از مفتی مدرسہ قمر الاسلام سلیمانیہ پنجاب کالونی کراچی

سوال :۔ محترم و مکرم قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ :

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ شرع اس مسئلہ کے بارے میں کہ بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اپنے دائرے میں امامِ اہلِ سُنّت مجدّد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابر اہلِ سُنّت و الجماعت کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے اور بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے جا رہا ہے اور حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

المستفتی غلام صدیق قادری کوارٹر نمبر ۲۲ - H
اندرون کارپوریشن گیٹ محمود آباد۔ کراچی ۴۲

۲۲ — ۷ — ۸۴

الجواب :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

الحمد للہ رب العالمین۔ والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین خاتم النبیین علیہ التحیات والتسلیم۔

اللہ تعالیٰ جل مجدہ کا بے پایاں فضل وکرم کہ آپ مسلک حق اہل السنۃ والجماعۃ پر نہایت پختگی سے قائم ہیں۔ دست بدعا ہوں کہ وہ قیوم وقدیر آپ کو ہم سب کو اسی صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھے۔ حتیٰ یاتینا الیقین آمین یارب العالمین بجاہ

سید المرسلین علیہ افضل الصلوٰت واز کی التسلیمات وعلیٰ آلہٖ و صحبہٖ اجمعین ۔

حرمین شریفین زادھما اللہ تعالیٰ شرفا ہمارے لئے منبع و مرکز ایمان بلکہ ہمارے ایمان کی جان ہیں لیکن مشیت ایزدی کہ وہاں ایسے لوگ قابض ہیں جو بارہویں صدی کی پیداوار مسلک پر کاربند ہیں ۔ اہل سنت وجماعت سے خارج بلکہ ان کو مشرک و بدعتی قرار دیتے ہوئے واجب القتل جانتے ہیں ۔ اس مسلک کے یوم آفرینش سے لے کر آج تک مذہب حق کے علماء کرام ان لوگوں سے مکمل اجتناب کی تلقین کرتے چلے آئے ہیں ۔ ان کی اقتداء میں نماز سے منع فرماتے رہے ہیں اور یہی حق وصواب ہے ۔ تاہم ان لوگوں کی طرف سے ایذا رسانی کا اندیشہ ہوتا ہے ۔ اور اس میں یہ لوگ کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے ۔ اس لئے چپکے سے اپنی نماز کو علیحدہ ادا کریں اور ان کی جماعت میں نوافل کی نیت سے شامل رہیں ۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم ۔

الراجی شفاعتہ ذی المقام المحمود

خالد محمود ۔ دار العلوم قمر الاسلام سلیمانیہ پنجاب کالونی ۔ کراچی ۔

(مُہر)

۲۹ ر شوال المکرم ۱۴۰۴ھ

۲۸ ر جولائی ۱۹۸۴ء

(عکس آئندہ صفحہ پر)

۸۶ء

محترم و مکرم قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ
کیا فرماتے ہیں مفتیان شرع اس مسئلہ کے بارے میں کہ
میں دل و جان سے بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہوں اور
اپنے دل سے جیسا امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابر اہل
سنت والجماعت کی تعلیمات پر پورا عمل کا پابند ہوں اور
میں اس سال عمرہ حج ادائیگی کے لیے جا رہا ہوں
حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے
متعلق سخت الجھن کا شکار ہوں آپ سے گذارش ہے
کہ شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے
المستفتی عبد الصدیق قادری
اندرون ... مکان نمبر H-22
... محمود آباد ...
۲۲-۷-۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین خاتم النبیین علیہ التحیات والتسلیم
اللہ تعالیٰ جل مجدہ کا بے پایاں فضل و کرم کہ آپ مسلک حق اہل السنۃ والجماعۃ پر نہایت پختگی سے قائم ہیں۔ دست بدعا ہوں کہ وہ قیوم و قدیر آپ کو ہم سب کو اسی صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھے حتیٰ یاتینا الیقین آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلوات وازکی التسلیمات وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین

حرمین شریفین زادھما اللہ تعالیٰ شرفاً ہمارے لیے منبع و مرکز ایمان بلکہ ہمارے ایمان کی جان ہیں لیکن بد بختی کہ وہاں ایسے لوگ قابض ہیں جو بارہویں صدی کی پیداوار مسلک پر کاربند ہیں۔ اہل سنت وجماعت سے

خارج بلکہ ان کو مشرک و بدعتی قرار دیتے ہوئے واجب القتل جانتے ہیں۔ اس مسلک کے یوم آفرینش سے لے کر آج تک مذہب حق کے علماء کرام ان لوگوں سے مکمل اجتناب کی تلقین کرتے چلے آئے ہیں۔ ان کی اقتداء میں نماز ممنوع فرماتے رہے ہیں۔ اور یہی حق و صواب ہے۔ تاہم ان لوگوں کی طرف سے ایذا رسانی کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔ اور اس میں یہ لوگ کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ اس لئے چاہئے کہ اپنی نماز کو علیحدہ ادا کریں اور ان کی جماعت میں نوافل کی نیت سے شامل رہیں۔ واللہ تعالیٰ و رسولہ الاعلیٰ اعلم

ان آپ سے گذارش ہے اور یہ آپ کے ذمہ فرض ہے کہ ان مقامات مقدسہ میں مجھ روسیہ کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور جب رحمت عالم نبی معظم رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اطہر میں حاضری ہو تو اس سیہ کار کا سلام عرض کریں۔ نظر رحمت کی التجا کریں:

امید ہے آپ میری اس گذارش کو فراموش نہیں کریں گے



پنجاب کالونی
کراچی

۲۹ رمضان المکرم ۱۴۰۴ھ
۳۰ جون ۱۹۸۴ء

فتویٰ ۱۴

فتویٰ از مفتی امیر جماعت رضائے مصطفےٰ خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

الجواب :-

جو لوگ اہل سنت کے مخالف ہیں، وہ شان رسالت ؐ کی تنقیص و بے ادبی اور اہل سنت کو مشرک و بدعتی قرار دینے کے باعث مستحق امامت نہیں۔ نہ وہ اہل سنت کی نماز کو نماز سمجھتے ہیں۔ نہ اہل سنت کی ان کے پیچھے نماز جائز ہے۔ اگر کہیں مجبوری ہو۔ تو ایسے لوگوں کے پیچھے نماز پڑھنے کی بجائے اپنی نماز علیحدہ پڑھیں۔ یا دو چار سنی احباب کو ساتھ لے کر الگ نماز باجماعت کی کوشش کریں۔

اور ان لوگوں کی جماعت کے بعد کسی الگ گوشہ میں نماز ادا کریں۔

واللہ ورسولہ اعلم

خطیب زینت المساجد

امیر جماعت رضائے مصطفےٰ دار السلام گوجرانوالہ

(۲۲ - ۱۰ - ۱۴۰۵ھ)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ مسلک بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا
احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی
تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس
سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے
آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں
نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے
آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ
واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ڈورس ملز
بمقابل ریلوے لائن شمالی کامونکی
ضلع گوجرانوالہ۔

۴۹۶
۹۲

ابو داؤد محمد صادق

خطیب زینت المساجد
امیر جماعت رضائے مصطفےٰ دار السلام گوجرانوالہ

الجواب:۔ جو لوگ اہل سنت کے مخالف ہیں۔ وہ شان رسالت کی تنقیص و بے ادبی اور اہل سنت کو مشرک و بدعتی قرار دیتے کے باعث مستحق امامت نہیں۔ نہ وہ اہل سنت کی نماز کو نماز سمجھتے ہیں نہ اہل سنت کی ان کے پیچھے نماز جائز ہے۔ اگر کہیں مجبوری ہو۔ تو ایسے لوگوں کے پیچھے نماز پڑھنے کی بجائے اپنی نماز علیحدہ پڑھیں۔ یا دو چار سنی احباب کو ساتھ لیکر الگ نماز با جماعت کی کوشش کریں۔۔ اور ان لوگوں کی جماعت کے بعد کسی الگ گوشہ میں نماز ادا کریں۔ واللہ و رسولہ اعلم

العبد محمد صادق غفرلہ

(۲۲ ۔ ۱۰ ۔ ۱۹۷۵ء)

فتویٰ ۱۵

فتویٰ از مفتی امیر جماعت رضائے مصطفےٰ خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی محمد صادق صاحب مدظلہٗ
خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام
سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ
۲۰ر شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب :- حدیث شریف میں فرمایا :-

"اجعلوا آئمتکم خیارکم" (دارقطنی)

یعنی اپنا امام اپنے میں سے بہتر لوگوں کو بناؤ۔

لہٰذا امام ایسا ہونا چاہیئے، جو عقیدہ و عمل کے لحاظ سے بہتر ہو۔
جو لوگ اہلِ سُنّت وجماعت کو مشرک و بدعتی قرار دیں اور بارگاہِ رسالت

میں بے ادبی کے مرتکب ہوں۔ ان کو امام بنانا اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا منع ہے۔ اگر کہیں مجبوری ہو تو اپنے ہم مسلک احباب کے ہمراہ اپنی الگ نماز پڑھائیں۔ یا تنہا اپنی نماز پڑھیں۔ کیونکہ ان کی بدعقیدگی کے باعث ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنا عذرِ شرعی ہے۔

واللہ ورسولہٗ اعلم۔

ابوداؤد محمد صادق غفرلہٗ

جواب دیا

محترم و مکرم حضرت مفتی محمد صادق صاحب مدظلہٗ
خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال درزی ملتشہ بالمقابل
ریلوے کیبن شمالی کمامونہ ضلع گوجرانوالہ

۲۰ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ



مفتی محمد صادق خطیب زینت المساجد
امیر جماعت رضائے مصطفیٰ دارالاسلام گوجرانوالہ

الجواب ـــ حدیث شریف میں فرمایا۔ اجعلوا ائمتکم خیارکم
یعنی اپنا امام اپنے میں سے بہتر لوگوں کو بناؤ۔ دارقطنی
لہذا امام ایسا ہونا چاہئے۔ جو عقیدہ و عمل کے لحاظ سے
بہتر ہو۔

جو لوگ اہل سنت وجماعت کو مشرک و بدعتی قرار دیں
اور بارگاہ رسالت میں بے ادبی کے مرتکب ہوں۔ ان کو امام
بنانا اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا منع ہے۔ اگر کہیں
مجبوری ہو۔ تو اپنے ہم مسلک امام بنا کے ہمراہ اپنی
الگ نماز پڑھ لیں۔ یا تنہا اپنی نماز پڑھیں۔ کیونکہ
ان کی بد عقیدگی کے باعث ان کے پیچھے نماز پڑھنا ممنوع
ہے۔ واللہ ورسولہ اعلم۔

ابو سعود محمد صادق غفرلہ

فتویٰ ۱۶

فتویٰ از مفتی جامع مسجد غلہ منڈی کاموں کے ضلع گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

قاضی عبد الشکور رانجھا بمقام راجہ ڈاکخانہ سادھوکی

ضلع گوجرانوالہ

۸۵/۷/۰

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

جناب قاضی صاحب وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمتہ اللہ۔

سنہ ۱۹۶۲ء میں راقم آثم کو حاضری کی سعادت نصیب ہوئی۔ دعا ہے کہ مولیٰ کریم ہر مسلمان کو یہ دولت عطا فرمائے۔ آمین۔

خوشا سعادت آں بندہ کہ کرد نزول

گے بہ بیت خدا و گئے بہ بیت رسول علیہ السلام

(اس فقیر پر تقصیر کو بھی وہاں اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھنا)

سیدی و سندی، قبلہ و کعبہ استاذی سید احمد ابوالبرکات ناظم اعلیٰ حزب الاحناف کی خدمتِ اقدس میں رات کو ۹ بجے حاضر ہوا (رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ) دریافت فرمایا: "اس وقت کہاں"۔ عرض کیا: "حرمین کی زیارت کے لیے جا رہا ہوں"۔ بہت خوش ہوئے اور دُعا دی۔ پوچھا: "نمازوں کا کیا کروگے"۔ عرض کیا: "جیسے آپ فرمائیں گے"۔ فرمایا: "نمازیں اپنی پڑھنا"۔ گذارش کی "حضور ایسے ہی ہوگا"۔ پھر اس کے حبیبِ پاکؐ کے صدقہ ہر جگہ خود جماعت کرائی۔

ایک شرطِ اقتداء میں یہ بھی ہے کہ مقتدی کے عقیدہ کے مطابق امام کی نماز درست ہو۔ جن کے عقائد صحیح نہ ہوں۔ ان کے پیچھے نماز کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مقتدیوں کا سوال تو بعد میں ہوگا۔ پہلے امام کی تو درست ہو۔ بعض آدمی تو فریضۂ حج کرتے کرتے نفسِ ایمان سے بھی تہیدست ہو کر لوٹتے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے پیارے نبیؐ کے صدقے تمام حجاجِ کرام کا سفر مبارک کرے اور قبول فرمائے۔ دینِ حنیف پر استقامت دے۔

واللہ و رسولہٗ اعلم (جل جلالہٗ ۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

الفقیر سراسر غفلت مفتی محمد حبیب اللہ
کامونکے

(عکس آئندہ صفحہ پر)

مکرم ومحترم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کا پیروکار اور ان کا مرید ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

قاضی عبدالشکور داسکا کلاں ڈاکخانہ سادھوکی
ضلع گوجرانوالہ
7-7-85

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

جناب حاجی صاحب السلام علیکم ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۱۹۷۲ء میں راقم آثم کو حاضری کی سعادت نصیب ہوئی

دعا ہے اللہ کریم ہر مسلمان کو یہ دولت عطا فرمائے

آمین۔ خوشا سعادت آن بندہ کہ کرد نزول

گہے بہ بیت خدا گہے بہ بیت رسول علیہ السلام

اس عاجز پر تقصیر کو بھی ان اپنی مستجاب دعاؤں میں یاد رکھنا

سیدی ومرشدی قبلہ وکعبہ حضرت مولانا احمد ابوالبرکات ناظم

اعلیٰ حزب الاحناف کی خدمت اقدس میں رات کو ۹ بجے

حاضر ہوا حضرت رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ نے دریافت فرمایا اس وقت

کہاں عرض کیا مدینہ کی زیارت کیلئے جا رہا ہوں بہت

خوش ہوئے اور مسئلہ کی پوچھا نمازوں کا کیا کرے

عرض کیا جیسے آپ فرمائیں گے۔ فرمایا نمازیں الگ پڑھنا

گناہ زندگی کی قصور ایسے ہی ہوگا۔ پھر اسکے جواب آپ نے سامنے

ہر جگہ خود جماعت کرائی۔

آپ نے خود اقتداء میں یہ بھی ہے کہ حنفی کو حنفیہ کے مطابق

وہاں امام کی نماز درست ہو۔ جیسے عقائد صحیحہ ہوں

ان کے پیچھے نماز کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ حنفیہ

کا سوال تو بعد میں ہوتا ہے پہلے امام کی نماز درست ہے۔

بعض آدمی تو محض پیچھے کرتے کرتے نفس ایمان سے بھی

تہی دست ہو کر لوٹتے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے پیارے نبی کے

صدقے تمام حجاج کرام کا سفر مبارک کرے اور قبول

قبول فرمائے۔ دین حنیف پر استقامت دے

والسلام مع الاکرام [illegible] عفا اللہ عنہ

العبد [illegible] مفتی محمود [illegible]

فتویٰ ۱۷

فتویٰ از مفتی جامع مسجد غلہ منڈی کاموکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :۔

۷۸۶
۹۲

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

ثنار اللہ۔ کریانہ مرچنٹ

بمقام کھرک ضلع گوجرانوالہ

۳۰ — ۷ — ۸۵

الجواب :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

حرمین شریفین کی حاضری پر ہدیۂ تبریک قبول فرمائیے۔

خوشا سعادت آن بندہ کہ کرد نزول
گہے بہ بیت خدا و گہے بہ بیت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس طرح یہاں پاکستان میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدد دین وملت رحمۃ اللہ علیہ کے فیصلے کے مطابق ان کو امام بنانا ناجائز ہے۔ ایسے ہی وہاں اُن کی اقتدا میں نماز ضائع کرنا منع ہے۔ اپنے ہمراہیوں میں سے کسی سُنی صحیح العقیدہ (پابند سنت) کو امام بنا کر نمازیں ادا کریں۔ اگر ایسی صورت میسر نہ آئے تو تنہا تنہا اپنی اپنی نمازیں پڑھیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے ہزاروں لاکھوں گنا بہتر و افضل ہے کہ برباد تو نہ ہوں گی۔

مولیٰ کریم اپنے حبیب لبیب علیہ السلام کے وسیلہ جلیلہ سے یہ مبارک سفر خیریت سے گزارے اور یہاں بھی عافیت رکھے۔ آمین۔

واللہ ورسولہ اعلم (جل جلالہ۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

راقم آثم کے لئے بھی حاضری کی دعا کرتے رہنا۔

الفقیر پر تقصیر سراسر غفلت
مفتی محمد حبیب اللہ۔ کامونکے
ضلع گوجرانوالہ

(عکس پ ب ۷)

۷۸۶ / ۹۲

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کا پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین

جاری ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حدیث شریف کی روشنی میں [illegible]
نماز ادا کرنے کے متعلق سنت [illegible]
[illegible] آپ سے گزارش ہے کہ شرعی
مسئلہ تحریر فرمائیں [illegible] مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے
فقط والسلام

ثناء اللہ ۔ [illegible] ضلع گوجرانوالہ

30-7-85

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ [illegible]
[illegible]

جس طرح یہاں پاکستان میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدد دین و ملت رحمۃ اللہ علیہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دعا کرتے رہنا۔

الفقیر [illegible] مفتی
مفتی محمد حبیب اللہ [illegible]
[illegible]

فتویٰ ۱۸

فتویٰ از مفتی مدرسہ اسلامیہ عربیہ قطب المدارس گڑھی شریف تحصیل خانپور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب تدظلہٗ
آستانہ عالیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اِس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۱۱ — ۷ — ۸۵

الجواب :۔ محترم المقام جناب سعید احمد صاحب زاد رفعہٗ

سلام مسنون ! عافیت سفر دن :

نوازشنامہ موصول ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ :

حرمین شریفین کی حاضری مبارک ہو :

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات اور ارشادات کی روشنی میں

اور اپنے اعتقادیات کی روشنی میں عرض ہے کہ کسی بدعقیدہ شخص کی امامت میں صحیح العقیدہ سُنی مسلمان کی نماز جائز نہیں ہو سکتی ۔ حاضری پر اس گنہگار کے لئے ضرور دعا فرمائیں ۔ مہربانی ہو گی !

والسلام

خاک راہ دردمنداں

فقیر غلام قطب الدین محمودی فریدی چشتی

سجادہ نشین آستانۂ عالیہ گڑھی شریف

۸۵ — ۷ — ۳۱

[illegible]

مکرم و محترم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ
آستانہ عالیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔

بندہ [illegible] بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے
اور امام مسجد [illegible] فاضل بریلوی [illegible]
[illegible] فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات
کے پیروکار [illegible] کاربند ہے بندہ [illegible] سال
[illegible] حج ادا کر کے [illegible] شیخ نجدی [illegible] ہے
آج [illegible] شیخ نجدی کی اقتداء میں
نماز پڑھنے سے متعلق سخت پریشان
ہے آپ [illegible] گزارش ہے [illegible]
[illegible] بریلوی کی تعلیمات کی
روشنی میں [illegible]
[illegible] فرمائیں ۔

کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ورکشاپ ملتان بالمقابل ریلوے

کیبن نمبر ستیانہ کا ٹھوٹ ضلع گوجرانوالہ

19-7-85

مدرسہ اسلامیہ عربیہ قطب المدارس جھنڈ



حوالہ نمبر

تاریخ

[illegible]

[illegible]

31.7

فتویٰ ۱۹

فتویٰ از مدرسہ قطب المدارس ۔ آستانہ عالیہ گڑھی شریف۔
تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ
آستانہ عالیہ دربار محمدیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال ہاؤس بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

مورخہ ۸۵ ۔ ۷ ۔ ۷

الجواب :۔ محترم جناب سعید احمد صاحب سلمہٗ ربہٗ
سلام مسنون !
خیریت مطلوب !

عرض آنکہ :ـــــــ آپ کا دوسرا خط ملا ۔ جبکہ پہلے خط کا جواب

قبل ازیں اوّلین فرصت میں دے چکا ہوں۔ میں سفر پر رہا ہوں۔ جس کی بنا پر جواب لکھنے میں تاخیر ہوئی ہے۔ معذرت خواہ ہوں۔

دوبارہ عرض ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں کسی بدعقیدہ شخص کی امامت میں نماز پڑھنا قطعاً جائز نہیں ہے۔ ایسی باجماعت نماز جس سے نماز ہی نہ ہو اکیلے بغیر جماعت کے پڑھ لینا بہتر ہے۔ آپ خود امامت کرا سکتے ہیں تو کسی ساتھی کو شامل کر کے علیحدہ جماعت کرائیں اگر ممکن ہو!

نیز یہ کہ اس گنہگار کے لئے ضرور حاضری اور مشکلات کی آسانی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حاضری مبارک کرے۔ واپسی پر وہاں سے خط کے ذریعے رابطہ رکھیں تو بڑی مہربانی اور خوشی ہو گی۔

والسّلام

خاکِ راہ دردمنداں

فقیر غلام قطب الدین محمدی فریدی چشتی

سجادہ نشین آستانۂ عالیہ

دربار محمدیہ گڑھی شریف

۶ — ۸ — ۸۵

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم المقام حضرت مفتی صاحب مدظلہ
آستانہ عالیہ دربار محمدیہ گولڑہ شریف کلیل فا پور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال دراس ملز باغبان
ریلوے روڈ ایک مگ شمالی کا موڑ
ضلع گوجرانوالہ ۱۹۸۷-۷-۷

غلام قطب الدین

مدرسہ اسلامیہ عربیہ قطب المدارس جیند

نمبر — تاریخ

[illegible]

السلام علیکم

[illegible]

خاکسار [illegible]

[illegible]

6 7 85

فتویٰ نمبر ۲۰

فتویٰ از مفتی مدرسہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ ۔ لاہور

سوال :۔

۸۶/۶
۹۴

محترم و مکرم قبلہ مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ شرع اس مسئلہ کے بارے میں کہ بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اپنے دائرے میں اعلحضرت امام اہلسُنت فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ اور دیگر اکابر اہلسنت والجماعت کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے کیلئے جارہا ہے اور وہاں حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت ذہنی الجھن کا شکار ہے ۔ گذارش ہے کہ آپ اکابر اہلسنت والجماعت خصوصاً فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیئے ۔

المستفتی گلزار احمد چشتی ۔ ۵ گاف روڈ ۔ چمبہ ہاؤس لاہور ۔ ۸۴/۶/۹

الجواب :۔ مکرمی جناب گلزار احمد صاحب

سلام مسنون ۔ ۔ ۔ ۔ مزاج گرامی !

شانِ الوہیت ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ، صحابہ کرام کے گستاخ ۔ بے ادب اور عوام مسلمین کو کافر و مشرک قرار دینے والے کے پیچھے نماز درست نہیں ۔ وہ جہاں کہیں بھی ہو ۔ لہٰذا اپنی نماز کی ہر ممکن طریقہ سے حفاظت کیجئے ۔

والسلام

ناظم اعلیٰ

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

۸۴/۶/۱۳

۲۸۶/۱۲

محترم و مکرم قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ
کیا فرماتے ہیں مفتیان شرع اس مسئلہ کے
بارے میں کہ بندہ چشتی بریلوی مسلک
کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور پچھلے دنوں سے
میلاد النبی حضرت امام اہلسنت فاضل بریلوی
مولانا احمد رضا اور دیگر اکابر اہلسنت والجماعت
کی تصنیفات پڑھ رہا ہوں [illegible]
اس سال خوش قسمتی سے حج ادائیگی کے لئے جا رہا ہے
اور حرم سے حرمین شریفین کی اقتداء میں
نماز ادا کرنے کے متعلق سخت ذہنی الجھن
کا شکار ہے کیونکہ ہمارے اکابر اہلسنت
والجماعت خصوصاً فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی
تعلیمات کی روشنی میں مفصل مسئلہ تحریر
فرمائیں کہ مجھے کیا کرنا چاہیے۔
المستفتی گلزار احمد چشتی ۵ کاف روڈ
[illegible] ساہیوال
9-6-84

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فتویٰ ۲۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی عبدالقیوم صاحب مدظلہ

جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ۔ لاہور

السّلام علیکم و رحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی صورت میں سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسّلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کاموں کے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۶ — ۳۰

الجواب   ۴۸۶

عزیزم محمد سعید احمد صاحب :

زیدمجدہٗ !

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

السّلام علیکم کے بعد گذارش ہے کہ حج کی ادائیگی میں نماز باجماعت کے لازمی

ہونے کا کوئی دخل نہیں ہے۔ اس لئے کوئی الجھن نہیں ہے۔ آپ اپنی نماز علیحدہ ادا کر سکتے ہیں، امام پر اعتماد و اطمینان ضروری ہے اور اگر امام ایسا نہ ہو تو اپنی نماز علیحدگی میں پڑھنا ضروری ہے۔

والسلام

محمد عبدالقیوم غفرلہٗ

۱۰ر جولائی ۱۹۸۵ء

عکس یہ ہے!

محترم و مکرم حضرت مفتی عبدالقیوم صاحب مدظلہٗ

مدرسہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے تو حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی صورت میں سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد - اقبال [illegible]
[illegible]
ضلع گوجرانوالہ -

30-6-85

فون : 67762

دار العلوم جامعہ نظامیہ رضویہ (رجسٹرڈ)
لوہاری دروازہ لاہور

تاریخ ——— حوالہ نمبر ———

۵۸۶

عزیزم محمد سعید احمد، زید مجدہ - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ -

السلام علیکم کے بعد گزارش ہے کہ حج کی ادائیگی میں نماز باجماعت کے بارے میں [illegible] الحمد للہ [illegible] آپ اپنی

نماز علیحدہ ادا کر سکتے ہیں - امام پر اعتماد و اطمینان ہو تو اقتدا کریں

اور اگر امام ایسا نہ ہو تو اپنی نماز علیحدگی میں پڑھنا درست ہے -

والسلام

محمد بشیر [illegible]

۱۰ جولائی ۱۹۸۵ء

فتویٰ ۲۲

فتویٰ از مدرسہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ۔ لاہور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی عبدالقیوم صاحب مدظلہ،
جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔ فقط والسلام

گلزار احمد چشتی ۵۔ کاف روڈ۔ چمبہ ہاؤس لاہور۔ ۲/۸/۸۴

الجواب :۔ مکرمی جناب گلزار احمد صاحب چشتی زید مجدہ

سلام مسنون۔ مزاج گرامی :

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، صحابہ کرام کی شان اقدس میں گستاخی و بے ادبی کے مرتکب اور عوام مسلمین کو کافر و مشرک قرار دینے والے کے پیچھے نماز نہیں۔ وہ جہاں کہیں بھی ہوں۔

اس لئے ہر جگہ بہ ممکن طریقہ سے اپنی نماز کی حفاظت کریں۔ والسلام

ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

(مہر / دستخط)

۱۲ — ۷ — ۸۴

محترم و مکرم حضرت مفتی عبدالقیوم صاحب مدظلہ
جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے سے متعلق سنت الجماعت کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

گلزار احمد چشتی 15 گلاب روڈ چمبہ ہاؤس لاہور

6-7-84

فون : 67762



بتاریخ ———— حوالہ نمبر ————

مکرمہ جناب مسز راحیل حسین صاحبہ

تسلیم مسنون - مزاج گرامی

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام کی شان اقدس میں
گستاخی میرے نزدیک تمام مذاہب کے نزدیک لعین ہو
کا ارتکاب قرار دینے والے سخت سزا کے مستحق ہیں
جو جہاں کہیں بھی ہوں۔
اس لئے آپ جیسے روشن طریقہ سے اپنی ناراضگی کا اظہار
کریں۔

والسلام

نائب مہتمم جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

[illegible]

فتویٰ نمبر ۲۲

فتویٰ از مفتی خطیب مسجد عمرؓ چارہ منڈی کاموں کے ضلع گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

ثناء اللہ کریانہ مرچنٹ۔ بمقام کھرک ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۲۷

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مکہ مکرمہ میں چونکہ مسجد وسیع ہے اور اس میں کھلی جگہ ہے۔ لہٰذا جماعت کے بعد دو تین ہم خیال آدمی ساتھ لے کر نماز با جماعت ہو سکتی ہے۔ مگر مدینہ منورہ میں سخت پابندی ہے اور دوسری جماعت پر حکومت خاص نگرانی رکھتی ہے۔ لہٰذا وہاں اپنی ہی نماز پڑھ لیں۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد شفیع عفا اللہ عنہ از مسجد عمر کاموں کے

(مہر)

مکرم و محترم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔

بندہ مسلک بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آٹھ دن میں مدینہ شریف کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی رہی ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے ۔

فقط والسلام

ثناء اللہ کریانہ مرچنٹ بمقام گکھڑ ضلع گوجرانوالہ ۔

27-7-85

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مکہ مکرمہ میں جو ائمہ مسجد حرام میں ہیں ۔ وہ اور ان کے علاوہ [illegible] ۔ [illegible] حنبلی [illegible]
ساتھ [illegible] نماز جائز [illegible] ۔ [illegible] سنت [illegible] ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

[illegible]

فتویٰ ۲۴

فتویٰ از مفتی خطیب مسجد عمر چارہ منڈی کاموں کے ضلع گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ !

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

عبدالشکور رانجھا بمقام راجہ ڈاک خانہ سادھوکی

ضلع گوجرانوالہ

مورخہ ۳۰ — ۷ — ۸۵

الجواب بعون الوہاب :-

اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ کے مسلک میں وہابیہ نجدیہ اہل ہوا ہیں۔ لہٰذا ان کی اقتدار نمازوں میں جائز نہیں۔ آپ اپنے مسلک کے مطابق نماز ادا کر لیا کریں۔

اگر کوئی فتنہ نہ ہو تو جماعت دو تین ساتھیوں کے ساتھ کروا لیا کریں

ورنہ فتنہ سے بچیں۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد شفیع عفا اللہ عنہ خطیب جامع مسجد عمر منڈی کاموں کے

۵/۸/۸۵ ۲ - ۱۴۰۵ھ

الجواب صحیح۔ سگ درگاہ غوث العالمین

خادم اعلیٰ حضرت

ابو ابی بکر محمد شبیر احمد غازی اویسی، قادری، بریلوی

خطیب جامع مسجد اویسیہ قادریہ

المعروف لوہاراں والی۔ کاموں کے

(عکس یہ ہے)

بخدمت محترم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آپ سے حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

عبدالشکور ڈاکخانہ خاص دربہ گوکلی سادھوکی
ضلع گوجرانوالہ۔

30-7-85

الجواب

[illegible]

فتویٰ ۲۵

فتویٰ از مفتی مدرسہ رضویہ جھنگ بازار فیصل آباد

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ !

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت فاضل بریلوی ؒ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۸ — ۸

الجواب :۔ ۹۲ — ۷۸۶

محترم و مکرم مسٹر سعید احمد مینجر اقبال ملز کاموکی منڈی

سلام مسنون ۔ خیر و عافیت !

نجدی کی نماز کا وقت حنفی کی نماز کے وقت سے مختلف ہے۔ جب وہ عصر پڑھتے ہیں وہ ہماری ظہر کا وقت ہوتا ہے۔ وہ صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے ہیں ہم اسفار میں پڑھتے ہیں۔ وہ منیٰ میں دو رکعت پڑھتے ہیں حالانکہ وہ

مسافر نہیں ہوتے کیونکہ امیر حج امام کعبہ ہوتا ہے۔ کعبہ سے منیٰ بہت قریب ہے۔ علاوہ ازیں ان کے عقائد ہم سے مختلف ہیں۔ وہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے استعانت جائز نہیں سمجھتے، ہم جائز کہتے ہیں وہ اس کو شرک کہتے ہیں۔ جو ہمیں مشرک کہے اس کے پیچھے ہماری نماز کیسے ہو سکتی ہے؟ نیز آپ۔ لہٰذا علیحدہ نماز ادا کر لیا کریں۔ جب ان کی جماعت ہو جائے تو بعد میں نماز پڑھ لیا کریں۔

والسلام

شیخ الحدیث مفتی غلام رسول رضوی
جامعہ رضویہ فیصل آباد

۸۵ — ۸ — ۱۰

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ

بندہ مسلکِ بریلوی سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کی تعلیمات سے پورا پورا کاربند ہے۔ بندہ ہر
سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین
جاتا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا
میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت
پریشانی کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے
کہ اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت فاضل بریلوی

کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ کی تشریح
فرمائیں کہ مجھے وہاں کس طرح نماز ادا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد - اقبال ڈریس ملز نمبر ۲ مقابل ایسوسی ایشن
کیمیکلز شمالی کمالیہ روڈ نکا ضلع گوجرانوالہ۔

8-8-85

۹۲ـ۷۸۶

مکرم و محترم [redacted] سعید احمد صاحب اقبال ملز کاٹن ملز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ کہ نماز کا وقت حنفی کی نماز کے وقت سے مختلف
ہوتے ہیں جو وہاں ظہر کا وقت ختم ہوتا ہے۔ وہ جگہ کی نماز بلا عذر
جمع کر لیتے ہیں اور سفر میں جمع کرتے ہیں وہ منیٰ میں عرفات و مزدلفہ میں جمع کرتے ہیں
حالانکہ وہ مسافر نہیں ہوتے کیونکہ مکہ مکرمہ سے منیٰ بہت
قریب ہے۔ علاوہ ازیں آپ کی نماز سے مختلف ہیں ان کے ساتھ نماز
صرف اس شکل میں درست ہے جب آپ نماز کے وقت تک جائز سمجھتے ہیں۔
وہ اس کو تسلیم کرتے ہیں جو ہمیں مشترک ہے کہ ان کے پیچھے ہماری
نماز کیسے ہو سکتی ہے؟ لہٰذا آپ اپنی علیحدہ نماز ادا کر لیا کریں
جب ان کا وقت ہو تو پھر ان کے ساتھ شامل ہو کر پڑھ لیں۔

والسلام
[illegible]
احقر ... مفتی جامعہ ... فیصل آباد
10.8.85

فتویٰ ۲۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ رضویہ مظہر الاسلام فیصل آباد

سوال :۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے متعلق کہ زید حج کو جا رہا ہے۔ اور وہ سُنّی حنفی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے۔ اس نے حج اور مدینہ پاک کی حاضری کے مسائل علماء سے سیکھنے شروع کئے۔ ایک عالم یہ فرماتے ہیں کہ حرمین شریفین کی حاضری کے دوران بیت اللہ شریف اور مدینہ پاک میں جماعت سے نماز نہ پڑھنا، اس لئے کہ وہاں کے امام سُنّی بریلوی نہیں اور نہ ہی اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رح کے مسلک سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے پیچھے نماز بالکل نہیں ہوتی۔ لہٰذا نماز علیحدہ ہی پڑھنا۔ اور دوسرے عالم فرماتے ہیں کہ حتی الامکان کوشش جُدا نماز پڑھنے کی کرنا، کیونکہ وہ امام وہابی اور گستاخ ہیں۔ اگر مجبوراً نماز ان کے پیچھے پڑھنی پڑ جائے تو ہو جائے گی۔ براہ کرم آپ بادلیل فرمائیں کہ زید (یعنی بندہ خود) حج پر جا رہا ہے نماز کیسے ادا کرے۔ فتویٰ سے ذرا جلد نوازیں، کیونکہ بندہ خود حج پر جا رہا ہے۔ فقط

والسلام معہ اکرام

معرفت عبدالرسول ہاشمی۔ دکان ۲۶ بلاک اے

وہاڑی بازار بورے والا (ملتان)

الجواب وھو الموفق للصواب :۔

حرمین شریفین خلدھما اللہ تعالیٰ کے امام غیر مقلد نجدی ہیں لہٰذا ان کے علاوہ سُنّی علماء جو دوسرے ملکوں سے حج کے لئے جاتے اکثر اپنی جماعت علیحدہ کراتے ہیں لہٰذا وہاں کوشش کرنا کہ اہلِ سنت کا کوئی گروہ مل جائے تو ان کے ساتھ جماعت۔

سے پڑھتے رہیں اور اگر کوئی سُنّی امام نہ ملے تو پھر اکیلا فریضہ بغیر جماعت ادا کرتے رہنا۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم۔

ابوالخلیل غفرلہ خادم الافتاء

جامعہ رضویہ لائل پور

مورخہ ۲۵ — ۱۱ — ۷۵

(مُہر)

(عکس یہ ہے)

استفتاء

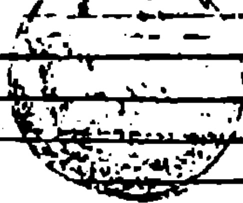
کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے متعلق کہ زید جو کہ عارف والا
[illegible] مسلک [illegible] سے تعلق رکھتا ہے اس نے
[illegible] علماء سے سنے [illegible]
[illegible] فرماتے ہیں [illegible]
[illegible] جماعت سے فرض پڑھنا [illegible]
[illegible]
[illegible] سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے پیچھے نماز بالکل نہیں ہوتی [illegible]
[illegible]
[illegible] نماز پڑھے [illegible]
[illegible] نماز ان کے پیچھے [illegible]
[illegible] فرمائیں کہ زید (یعنی بندہ [illegible]) جو [illegible]
ادا کرے۔ [illegible]

[illegible]

عبدالرسول [illegible]

[illegible]

الجواب وبہ التوفیق للصواب
حرمین شریفین زادہما اللہ تعالیٰ کے امام غیر مقلد
نجدی وہابی ہیں لہٰذا ان کے علاوہ سنی علماء جو دوسرے
ملکوں سے حج کے لئے جاتے ہیں اکثر اپنی جماعت علیحدہ
کراتے ہیں لہٰذا ایمان کوشش کرنا کہ اہلسنت کا کوئی گروہ مل جائے تو ان کے ساتھ جماعت
سے پڑھتے رہیں اور اگر کوئی سنی امام نہ ملے تو اکیلا فریضہ بغیر جماعت ادا کرتے رہنا
واللہ تعالیٰ ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وسلم
ولیہ الملیل [illegible] خادم الافتاء جامعہ رضویہ
لائل پور 25.11.25



فتویٰ ۲۷

فتویٰ از مفتی مدرسہ کمال العلوم آستانہ عالیہ توگیرے شریف ضلع بہاونگر

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ
آستانہ عالیہ توگیرے شریف ضلع بہاول نگر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال الیکٹرز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۲۵ر شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب :- واجب الاحترام جناب سعید احمد صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کے سوال کا جواب تحریر کر رہا ہوں۔

اس وقت جو حرمین شریفین کے آئمہ ہیں۔ ان کے اعتقادات غیر صحیح اور نادرست ہیں۔ قرآن و سنت کے خلاف ہیں۔ ان کی عبارات بے ادبی اور گستاخی رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے بھری پڑی ہیں۔ اس لئے ایسے اعتقادات رکھنے والوں کی اقتدار میں نماز پڑھنے سے گریز کریں۔ اگر کسی مجبوری کے تحت ان کی اقتداء میں نماز پڑھنے کا اتفاق ہو بھی جائے تو اس نماز کو دوبارہ ضرور پڑھ لیں۔ یہ امام اہل سنت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا فرمان اور حکم ہے جس کی پیروی کرنا متبعین مسلک امام اہل سنت پر لازم ہے۔ آپ کی رہنمائی کے لئے چند الفاظ کافی سمجھتا ہوں ان پر عمل کریں۔

والسلام مع الاحترام

محمد عبد العزیز تو گیروی

مہتمم مدرسہ اسلامیہ عربیہ تو گیرے شریف

تحصیل و ضلع بہاولنگر

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ

آستانہ عالیہ نقشبندیہ شریف ضلع بہاولنگر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سائل سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے کیلانگ سمال کا موڑ ضلع گوجرانوالہ۔

۲۵ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ



نوشاہیہ مدرسہ ... تعالیٰ ... و قرآن تعلیم



صاحبزادہ محمد عبد العزیز چشتی نوری توگیروی

زیب سجادہ ... دربار عالیہ ...
آستانہ عالیہ توگیرہ شریف تحصیل بہاولنگر

صاحب السعادت محترم جناب سعید احمد صاحب۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے سوال کا جواب تحریر کر رہا ہوں

اس وقت جو حرمین شریفین کے ائمہ ہیں ان کے اعتقادات غیر مقلد ... ہیں
قرآن وسنت کے خلاف ہیں ان کی عبارات سے پتا چلتا اور گستاخی رسول اللہ ﷺ
سے بھری پڑی ہیں۔ اس سے ایسے اعتقادات رکھنے والوں کی اقتداء
میں نماز پڑھنے سے گریز کریں اگر کسی مجبوری کے تحت ان کی اقتداء میں
نماز پڑھنے کا اتفاق ہو بھی جائے۔ تو اس نماز کو دوبارہ ضرور پڑھیں
جو امام اہلسنت فاضل بریلوی ملک العلماء کا فرمان اور حکم ہے جس کی پیروی کرنا
[illegible] مسلمین مسلک امام اہلسنت پر لازم ہے آپ کی
رہنمائی کیلئے چند الفاظ کافی سمجھتا ہوں ان پر عمل کریں

والسلام مع الدعاء

محمد عبد العزیز چشتی نوری
توگیرہ شریف تحصیل و ضلع بہاولنگر

فتویٰ ۲۸

۴۸۶

فتویٰ از مفتی خطیب جامع مسجد کچا کھوہ تحصیل خانیوال ضلع ملتان

سوال :۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اس وقت مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں جو لوگ امام ہیں ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :۔ ہمارے مسلک میں کسی غلط عقیدہ والے کے پیچھے نماز جائز نہیں جبکہ جس شخص سے ذاتی رنجش ہو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں تو جس سے مذہبی اختلاف ہو اس کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں مثلاً جس کا عقیدہ ہو کہ شیطان کا علم قرآن سے ثابت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں یا انبیاء اکرامؑ اور اولیاء عظام طاغوت ہیں یا نبی کریمؐ کا علم حیوانوں جیسا ہے، یا کہ امتی نبی سے عمل میں بڑھ جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز نہیں، یا ایسے شخص کو صحیح مسلمان اور پیشوا سمجھتا ہو تو اس کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں خواہ وہ پاکستان میں رہتا ہو یا عرب میں رہتا ہو مسجد حرام میں نماز پڑھائے یا مسجد نبویؐ میں یا بیت المقدس میں اس کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ اس وقت چونکہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ایسے لوگ حاکم ہیں جو نجدی ہیں اور ان عقیدوں کے حامی ہیں لہٰذا ان کے پیچھے نماز جائز نہیں، اپنی علیحدہ پڑھنی چاہیئے۔ البتہ ان سے ملاقات کرنے سے اگر تحقیق ہو جائے اور وہ اس عقیدے کی یا ایسا عقیدہ رکھنے والے کی تکفیر کریں تو پھر نماز جائز ہو سکتی ہے۔

محمد اشفاق احمد غفرلہٗ
خطیب جامع مسجد کچا کھوہ تحصیل خانیوال
ضلع ملتان

(عکس آئندہ صفحہ پر)

۵۸۹

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اسوقت مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں جو لوگ حاکم ہیں ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں

الجواب ہمارے مسلک میں کسی غلط عقیدہ والے کے پیچھے نماز جائز نہیں جبکہ جس شخص سے ذاتی رنجش ہو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں تو جس سے مذہبی اختلاف ہو اس کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں مثلاً جس کا عقیدہ ہو کہ شیطان کا علم قرآن سے ثابت ہے نبی کریم علیہ السلام کا علم کم ہے یا انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء عظام اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں یا نبی کریم کا علم حیوانوں جیسا ہے یا کہ امتی نبی سے عمل میں بڑھ جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز نہیں ہوگی یا ایسے شخص کو صحیح مسلمان اور پیشوا سمجھتا ہو تو اس کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں ہوگی خواہ وہ پاکستان ہندوستان ہو یا عرب میں خواہ وہ مسجد حرام میں نماز پڑھاتا ہے یا مسجد نبوی میں یا بیت المقدس میں اس کے پیچھے نماز جائز نہیں اسوقت چونکہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ایسے لوگ حاکم ہیں جو نجدی ہیں اور ان عقیدہ رکھنے والے ہیں لہٰذا ان کے پیچھے نماز جائز نہیں اپنی علیحدہ پڑھنی چاہیے البتہ ان کے عقائد تبدیل کرنے سے اگر تحقیق ہو جائے اور وہ اس عقیدے کو یا ایسا عقیدہ رکھنے والے کو کافر سمجھیں تو پھر نماز جائز ہو سکتی ہے

مولانا شاہ احمد جعفری
خطیب جامع مسجد کچا کھوہ
تحصیل خانیوال ضلع ملتان

فتویٰ ۲۹

فتویٰ از مفتی مدرسہ محمودیہ رضویہ پپلاں (لیاقت آباد) میانوالی

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

مؤرخہ ۲۱ - ۷ - ۸۵

الجواب :- محترم المقام جناب سعید احمد صاحب

سلمکم اللہ تعالےٰ

سلام مسنون کے بعد عرض ہے کہ گو میں اپنے آپ کو ہیچمدان اور ہیچمدان ہی سمجھتا ہوں لیکن آپ نے چونکہ بڑے بڑے سُنی علماء کرام میں سے ناچیز کو مخاطب فرمایا ہے۔ لہٰذا عرض ہے کہ حضور علیہ السلام فداہ ابی و امی نے فاسق کے پیچھے تو نماز جائز فرمائی ہے۔ لیکن کافر کے پیچھے نہیں۔ سال گذشتہ میں انہوں نے مکہ مکرمہ میں سینکڑوں اہلسنت

، کو حزب صلوٰۃ و سلام پڑھ رہے اور ایک علیحدہ مکان میں پڑھ رہے تھے قید کر دیا ، اور حضرت مجدد ملت کے قرآن کریم کی جلدوں کو آگ کے حوالے کر دیا ہے۔ لہٰذا ایسے حالات میں آپ وہاں اپنی جائے رہائش پر اگر جماعت کر سکتے ہیں تو بہتر ہے ورنہ حرم شریف میں ایسے وقت جائیں جب نماز ہو چکی ہو اور اپنی علیحدہ نماز پڑھ لیں۔ حضرت سیدی احمد عباس مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے میں نے پوچھا تھا کہ آپ کیا کرتے ہیں، تو آپ نے فرمایا اذان سن کر گھر سے وضو کر کے چل پڑتا ہوں۔ وہاں جاتا ہوں تو وہ فارغ ہو چکے ہوتے ہیں وہاں علیحدہ نماز پڑھ کر اور صلوٰۃ و سلام پڑھ کر واپس آجاتا ہوں۔ اور یہی بہتر ہے۔ مولیٰ کریم جل جلالہٗ وشانہٗ آپ کو اپنی حسنِ نیت اور حسنِ عقیدت کی بہتر جزا سے نوازے۔

والسلام

محمد حسین شوق

(مُہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنّی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام۔

سعید احمد ــــ اقبال ڈریس ملز بالمقابل

ریلوے لائن شمالی کامونکی ضلع گوجرانوالہ

21-7-85

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ جل جلالہ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

[illegible]

فتویٰ نمبر ۲۰

فتویٰ از مفتی مدرسہ کھڈ شریف تحصیل پھالیہ ضلع گجرات

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدّد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کار بند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے ۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کاموں کے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۱۸

الجواب :- محترم جناب سعید احمد صاحب

سلام مسنون و بعد از ادعیہ صالحہ ۔ معروض آنکہ آپ کا پیغام بصورت استفتار موصول ہوا ۔ بوجہ مصروفیت دو تین روز جواب دینے میں تاخیر ہو گئی ہے ۔ ماشاءاللہ آپ کے جذبات مذہبی قابل قدر ہیں ۔ مولا کریم اجر حرمین عطا فرمائے ۔ گذارش ہے کہ علماءِ اہل سنت کا متفقہ فتویٰ ہے کہ چند اصحاب دیوبند جن کی عبارات کتابوں میں مندرج ہیں وہ گستاخانہ ہیں ان عبارتوں میں صراحتاً یا اشارۃً کفر لازم آتا ہے وہ

مصنفین اور ان کے پیروکار تمام کے تمام اسلام سے خارج ہیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں کیونکہ نماز مسلمان کے لئے فرض ہے۔ مرتد اس حکم سے مستثنیٰ ہے۔ عام ازیں کردہ پاکستان میں ہو یا حجازِ مقدس میں، اس کے پیچھے نماز نہیں ہوگی۔ اس کی تائید میں اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ اپنی کتب میں تصریح فرمائی ہے۔ باقی محدثِ اعظم مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ کا بھی یہ معمول تھا۔ حج پر جاتے اپنی جماعت فرماتے یا وقت کی نزاکت مطابق انفرادی ہوٹل میں نماز ادا فرما لیتے۔ وہ آئمہ اپنی عبادتوں کے قائل ہیں۔ لہٰذا آپ چاہیے مذکورہ بالا الفاظ کے مطابق کسی مرتد کے پیچھے نماز ادا نہ کریں۔ وہ موقعہ کبھی کبھی حاصل ہوتا۔ وہاں جاکر اپنی فرض نماز خراب کرنا خلافِ عقل و نقل ہے۔ اعلیٰ حضرت کی تعلیمات، دیگر کبار علماء کا عمل ہمارے لئے لائحہ عمل ہے۔

وما توفیقی الا باللہ

ھٰذا عندی اقول لکھا

العبد

ابوالخیر محمد ظہور احمد غفرلہٗ

قادری سُنّی حنفی رضوی

مہتمم دارالعلوم رضویہ کھڈ شریف

آج مورخہ ۸۵ — ۷ — ۲۹

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم -

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے

اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان

بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورا عمل

کرتا رہتا ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے

حرمین شریفین جا رہا ہے آج کل حرمین شریفین

کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق

سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گزارش

ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کی تعلیمات کی روشنی شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں

کہ مجھے وہاں نماز کیا کرنا چاہیے -

فقط والسلام -

سعید احمد [illegible] [illegible]

ریلوے [illegible] کامونکے

ضلع گوجرانوالہ

18-7-85

محترم جناب سید [illegible] صاحب

سلام مسنون و لطفاً و ادعیہ صالحہ معروض۔ الحمد للہ آپکا پیغام

اور یہ استفتاء موصول ہوا بوجہ مرض و ضعف و کوشش علاج

جواب دینے میں تاخیر ہوگی معاف فرمائیں۔ آپ کے جذبات

مذہبی قابل قدر ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ گذارش ہے

کہ علماء اہل سنت کا متفقہ فتویٰ ہے کہ جن علماء دیوبند

جنکی عبارات کتابوں میں مندرج ہیں وہ گستاخانہ ہیں

ان عبارتوں میں صراحتاً یا اشارۃً کفر لازم آتا ہے وہ کافر ہیں

اور انکے پیروکار دائرہ اسلام سے خارج ہیں ان کے پیچھے

نماز پڑھنا درست نہیں کیونکہ نماز مسلمان کے پیچھے فرض ہے

مگر ہر اس حکم سے مستثنیٰ ہے حرم ازیں کہ وہ پاکستان

میں ہو یا حجاز مقدس میں انکے پیچھے نماز نہیں ہوگی

بریں

دیکھئے ہندستان میں اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب

تمہید ایمان میں ... مفتی محمد ... مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ

کا بھی یہ معمول تھا۔ حج پر جاتے تو اپنی جماعت فرماتے

با وجود کمی نماز درست ہے لیکن افضل دوسرا امام ہے

نماز ان کے پیچھے ہو جائیگی۔ نیز یہ تو ان کے مسائل میں

لہٰذا آپ جا سکتے ہیں مذکورہ بالا الفاظ کے مطابق

کسی متدین کے پیچھے نماز ادا کریں جو پوری طرح

صحیح مسئلہ جانتا ہو اور حالات جاننے کا ... شخص ملتا

جماعت کے جنرل ... مسئلہ و نقل سے اہل حنفی مسلک

تعلیمات ... دیگر ... علماء کا ... مسئلہ ... لکھے ... علم عمل

وما توفیقی الا باللہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم ... محمد ...

الجواب صحیح

ابو محمد عبد الحمید ... دار الافتاء ... مفتی شعبہ

مہتمم دار العلوم ... مدرسہ ...

۲۵/۶/۹۹

فتویٰ ۲۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ جامع مسجد حیدری کامونکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :- ۷۹۶/۹۲

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے - بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے - آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے - آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے -

فقط والسلام

ثناء اللہ - کریانہ مرچنٹ بمقام کھرک ضلع گوجرانوالہ

۸۵ - ۷ - ۳۰

الجواب :- محترم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

اللہ تعالیٰ آپ کو عقیدہ حقہ اہل السنت والجماعت پر استقلال و استقامت عطا فرمائے ! اور حرمین شریفین کی زیارتوں کی سعادت سے بہرہ ور فرمائے -

براہِ کرم امتِ مسلمہ کی پریشانیوں اور تہی دامنیوں کی خاطر دربارِ رسالتِ مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں استغاثہ پیش نہ فرمائیے گا -

آپ کے مسئلہ کا حل مندرجہ ذیل ہے ا۔

۱۔ چونکہ وہ لوگ سب نجدی ہیں۔ مسلکاً اُن کا ہمارا بہت زیادہ اختلاف ہے۔ اگر کوئی عالمِ دین اُن کی تمام بدتمیزیوں اور بدعقیدگیوں کا اُن کو ٹھوس جواب دے سکتا ہو اور اپنی علمیت میں مسلم ہو تو اسے تو ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنا چاہیئے۔

جیسے امامِ اہلِ سنت الشاہ مولانا احمد رضا خان رحمتہ اللہ۔

مولانا سردار احمد صاحب رحمتہ اللہ فیصل آبادی۔

پیر محمد کرم شاہ صاحب آف بھیرہ شریف۔

۲۔ لیکن اگر معاملہ عوام کا ہو تو پھر چونکہ وہ انتظامی دشواریاں پیش آجایا کرتی ہیں۔ پولیس والے پکڑ کر قاضی کے پاس لے جاتے ہیں۔ بلا وجہ انسان کو پریشان ہو کر حوالات رہنا پڑتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یوں کہیئے کہ فتنہ پیدا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں فتنہ سے بچنے کے لئے عوام کو کسی سخت اقدام کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ "الفتنة اشد من القتل" (القرآن)

فتنہ قتل سے بھی بدتر ہے

۳۔ یہی مسئلہ میں نے خود گولڑہ شریف کے مفتی صاحب سے کوئی تقریباً دو سال ہوئے ہیں۔ خود جا کر پوچھا ہے جو انہوں نے مجھے جواب دیا ہے وہ میں درج کر دیتا ہوں۔ مفتی صاحب مولانا فیض احمد صاحب آف گولڑہ شریف نے مجھے بتایا کہ یہی مسئلہ قبلہ عالم پیر کل مہر علی شاہ صاحب کے صاحبزادہ قبلہ بابوجی صاحب رحمتہ اللہ (متوفی ۱۹۷۲ء) سے کسی نے پوچھا کہ وہاں کی نمازوں کے لئے کیا کیا جائے۔ قبلہ بابوجی صاحب نے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد امامت مروان کراتا تھا۔ امام حسن رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ وہ نمازیں مروان کے پیچھے پڑھتے تھے۔

یہ نجدی مروان سے بڑے نہیں ہیں اور ہم حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے زیادہ پرہیزگار نہیں ہیں ۔

نوٹ :- بابوجی صاحب آف گولڑہ شریف نے ۲۲ حج کئے ہیں ۔ نمازیں وہاں باجماعت ہی پڑھی ہیں ۔ ساری صورت حال آپ کو تحریر کر دی ہے ۔ آپ جو چاہیں فیصلہ کر کے اس پر عمل کریں ۔

خیر اندیش

رب نواز خان اجمیری ۔ حیدری مسجد ۔ کامونکے

۸۵ — ۷ — ۳۱

(عکس یہ ہے)

۲۸۶ / ۹۲

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے سارا تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات سے پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ نے اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنا ہے اس سے متعلق سخت ذہنی الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر

کیا مرزا صاحب نبی ہے

فتویٰ ... مسلمان

ثناء اللہ ... صدر ... کمپنی ... ضلع گوجرانوالہ

30-6-55

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

... الفتنۃ اشد من القتل ... (القرآن)

[illegible]

[illegible]

فتویٰ ۳۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ معینیہ پشاور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ریئس مِل بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۲۹ — ۷ — ۸۵

الجواب :۔ برادر سعید احمد اقبال صاحب

السلام علیکم !

آپ کے استفتاء کے بارہ میں جواب یہ ہے کہ امام حرمین شریفین اگر آپ کے عقیدہ کے مطابق مسلمان ہیں تو ان کی اقتداء میں ضرور بضرور نماز جماعت کی فضیلت حاصل کریں اور اگر آپ کے عقیدہ کے مطابق وہ غیر مسلم ہیں تو ہرگز ہرگز ان کے پیچھے نماز نہ پڑھے۔ مسئلہ آسان ہے جاہل لوگوں نے اس کو مشکل بنا کر لوگوں کو مشکل میں مبتلا کر

رکھا ہے۔

واللہ اعلم بالصواب۔

غلام صدیق مفتی دار العلوم جامعہ غوثیہ معینیہ

بیرون یکہ توت پشاور شہر

فون نمبر ۶۴۰۴۵

(مہر)

(عکس یہ ہے)

محترم مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ مسلک بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آج کل حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ کی تشریح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط محمد اسلم

معرفت محمد اقبال درزی ملتان بالمقابل ریلوے کلیانگ سٹال کا معرفت محلہ محمد حسین گوجرانوالہ۔

29-7-85

برادرم سعید احمد اجلال صاحب

السلام علیکم!

آپکے استفتاء کے بارہ میں عرض ہے کہ
امام حرمین شریفین اگر آپکے عقیدہ کے مطابق مسلمان ہیں
تو انکی اقتداء میں ضرور نماز پڑھیں اور نماز جماعت کی فضیلت حاصل کریں
اور اگر آپکے عقیدہ کے مطابق وہ غیر مسلم ہیں تو آپ ہرگز انکے
پیچھے نماز نہ پڑھیے مسئلہ آسان ہے جاہل لوگوں نے اسکو
مشکل بنا کر لوگوں کو مشکل میں مبتلا کر رکھا ہے

واللہ اعلم بالصواب

محمد صدیق مفتی دار العلوم جامعہ خوشیہ حنفیہ
بیرون ٹیکسی گیٹ لقمان شہید
فون



فتویٰ ۳۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ محمدیہ رضویہ نوریہ بھکی شریف (ریلوے سٹیشن)
منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۲۲ — ۷ — ۸۵

الجواب :- محترم جناب سعید احمد صاحب سلمہٗ
السلام علیکم :

بعد از ادعیہ صالحہ۔ آپ کا خط ملا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حاضری حرمین شریفین مقبول و منظور فرمائے۔ وہاں ان کے پیچھے نہ پڑھنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ علیحدہ اگر کوئی چھوٹی جماعت مل جائے جس کا یقین ہو کہ امام بھی

ہے، اس کے پیچھے نماز پڑھ لی جائے۔ اگر نہ ملے تو علیحدہ پڑھی جائے۔ اس صورت میں جماعت کا ثواب اگرچہ رہ جائے گا لیکن نماز کا ثواب تو ضرور انشاء اللہ العزیز مکۂ شریف میں لاکھ نمازوں کا اور مدینہ طیبہ میں پچاس ہزار نمازوں کا ثواب مل جائے گا۔ فقط والسلام

الکتبہ ابوالمظہر مولانا سید محمد جلال الدین

بھکھی شریف۔ ضلع گجرات

۲۹-۷-۸۵

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے پکا تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورے طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں

کیا مجھے وہابی کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال درزی بالمقابل

ریلوے پھاٹک ستھالی کا موڑ تک

ضلع گوجرانوالہ۔ 22-7-85

محترم جناب سعید احمد صاحب سلمہ ربہ

السلام علیکم۔ بعد از دعا مدعا یہ ہے۔ آپ کا خط ملا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ دین متین شریعت پر مضبوط رکھے۔ وہابی اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہے کیونکہ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی علیحدہ۔ اگر کوئی صحیح العقیدہ امام مل جائے جس کا یقین ہو کہ امام سنی ہے۔ اس کے پیچھے نماز پڑھ لی جائے۔ ورنہ اکیلے علیحدہ پڑھ لی جائے۔ کیونکہ ایسی صورت میں جماعت کا ثواب اگرچہ رہ جائے گا لیکن نماز کا ثواب تو ضرور [illegible] ملے گا اور مزید تفصیل ہمارے پاس سے [illegible] رسالہ مل جائے گا۔

فقط والسلام

راشد ابو الطاہر مولانا محمد عبد الغفور محمد کرم شاہ نقشبندی

شبیر احمد ... صدر

29-7-85

فتویٰ ۲۴

فتویٰ از مفتی مدرسہ نعیمیہ علامہ اقبال روڈ۔ لاہور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۶

الجواب :۔

اہل نجد محمد بن عبدالوہاب کے ان عقائد فاسدہ پر اعتقاد رکھتے ہیں جو توہینِ رسالت پر مشتمل ہیں جس کا تذکرہ بارہا اہلِ سنت وجماعت کے اکابرین بارہا اپنی تحریروں میں کر چکے ہیں۔ دوسرے یہ لوگ ہمیں مشرک کہتے ہیں اور مسلمان ہی نہیں سمجھتے اس لئے ان حضرات کی اقتداء میں نماز فاسد بلکہ باطل ہوگی۔ اگر خوف ہو کہ اخراج نہ کریں اور حج کی سعادت زیارت مدینہ طیبہ سے مانع بنیں گے تو اپنی نماز علیحدہ پڑھ

پس ان کے ساتھ بغیر اقتداء کئے صرف اپنی نماز کی نیت کر کے کھڑے ہو جائیں۔ اپنی قرأۃ خود کریں۔ اگر ان کی قرأۃ لمبی ہو جائے تو تکرار سورت کرتے رہیں اور اسطرح نماز اپنی ہو مگر ساتھ ساتھ چلتے رہیں۔ یہ ظلم و زیادتی سے بچنے کا ایک حیلہ ہے۔
اللہ تعالیٰ آپ کو اس عظیم سعادت سے نوازے۔

والسلام
محمد عبدالعلیم جامعہ نعیمیہ لاہور ۵
(مُہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔
بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ

مجھے وہاں کیا کیا کرنا چاہیے۔

منتظر جواب

سلیم احمد اقبال دڑیں ملتان بمقابل

ریلوے کلب ٹرک شمالی کامونکی

ضلع گوجرانوالہ۔

6-7-85

الجواب:- اہل بدعت کے عقائد ... ان عقائد فاسدہ پر اعتقاد رکھتے ہیں جو تم نے بیان کیے رسالت

میں مستقل ہیں جن کا تذکرہ بارہا اہل سنت و جماعت کے اکابر بار بار اپنی تحریروں

میں کر چکے ہیں۔ مولانا ... جیسی شخصیت ... مسئلہ نہیں سمجھنے اس لیے ان

حضرات کی اقتدا میں نماز فاسد باطل ہو گی۔ اگر خوف ہو تو ... اور ...

سعادت زیارت مدینہ طیبہ حاصل نہیں ہو گی تو ... نماز ... لیں اور ان کے ساتھ اقتدا

کے کہ صرف ... نماز کی نیت ... شامل ہو جائیں۔ اپنی ... پڑھ ... اس کی ...

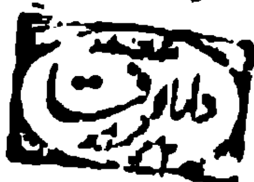
... اس طرح نماز ... ساتھ ...

سے کئی ... اللہ تعالیٰ آپ کو اس عظیم سعادت سے نوازے ...

... دعا ضرور فرمائیں۔

والسلام

محمد عبدالعلیم ... دارالعلوم ...



فتویٰ ۳۵

فتویٰ از مفتی مدرسہ فریدیہ فریدیہ روڈ ساہیوال

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ

جامعہ فریدیہ ۔ فریدیہ روڈ ساہیوال شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے ۔ اور اعلیٰ حضرت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

قاری گلزار احمد چشتی ۔ ۵ ۔ گاف روڈ ۔ چیمبر ہاؤس لاہور ۱/۸/۸۴

الجواب :- عزیزم قاری گلزار احمد صاحب چشتی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ :

محبت نامہ ملا ۔ مسرت ہوئی ۔ دیارِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری کی مبارک ہو ۔ یہ مسئلہ کسی سُنی سے بھی مخفی نہیں ۔ اپنے مسلک کا تحفظ ، بچاؤ کس قدر ضروری ہے ۔ اگر اقتدا کا کبھی کوئی اتفاق ہو ہی گیا تو اعادہ ضروری ہے ۔

دعا گو

ابو النصر منظور احمد ۔ جامعہ فریدیہ ساہیوال

۱۱ رجولائی سنہ ۱۹۸۴ء

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ
جامعہ فریدیہ ۔ فریدیہ روڈ ساہیوال پنجاب
السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔
بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی
رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح
کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا
کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ
حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز
ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے
آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ
واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے
فقط والسلام
قاری گلزار احمد حسن ۵ شاف روڈ
جمعیت علماء کالونی ساہیوال
1-7-84

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم



جامعہ فریدیہ (رجسٹرڈ) ساہیوال

فون ۳۶۸۵

چٹھی نمبر ---------- تاریخ ----------

مکرمی محترم قاری گلزار احمد حسینی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔ حضرت کے یہ دو شہزادے

دیار حبیب صلی اللہ علیہ وسلم میں جا فرمائیں مبارک ہے ۔

یہ مسئلہ کسی سے بھی مخفی نہیں اپنے مسلک

کا تحفظ کیجئے کس قدر ضروری ہے اگر اختلاف

میں کوئی اتفاق ہو گیا تو زیادہ ضروری

کیا تعجب نہیں سلامتی رہے گی ۔ ——

والسلام

ابو النصر [illegible]

جامعہ فریدیہ ساہیوال

۱۲ / ۲۵ / ۸۵

فتویٰ ۳۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ کریمیہ رضویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع فیصل آباد

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی، مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق ذہنی الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال راکس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۲۶ — ۷ — ۸۵

الجواب :- مکرمی ومحترمی سعید احمد اقبال صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مرام اینکہ آپ کا فریضۂ حج کے لئے حرمین شریفین تشریف لے جانا مبارک ہو۔ خداوند کریم اپنے حبیب پاک کے صدقے آپ کو حج مبرور کی توفیق خیر رفیق عطا فرمادے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک پاک کے مطابق وہاں آئمہ حرمین کے پیچھے نماز درست نہیں۔ ہم کو ان کی ذات سے کوئی عداوت نہیں۔ اگر نماز کی ادائیگی ان کے پیچھے ہم نہیں

کرتے تو صرف دین کی خاطر ہے۔ کہ ان کو بعض عقائد اہل سنت و جماعت کے مسلک کے مطابق نہیں۔ اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے ہم ان کے پیچھے نماز ادا نہ کریں گے تو یہ بھی ایک عظیم جہاد ہے۔ اور ان شاء اللہ تعالیٰ کی طرف اس جماعت یا شرکت سے ثواب ملتا تھا بشرطیکہ ان کے عقائد صحیح ہوں تو یہ اکیلے نماز جماعت کی شرکت سے اعلیٰ ہے۔ کیونکہ اس میں دین کے ضروریات کی نگہبانی کا احترام ملحوظ خاطر ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کو راہِ مستقیم پر چلنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ محمد مختار الحق صدیقی

خطیب جامع مسجد اکبری دارالسلام ٹوبہ

محترم و مشفق حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ ۸۵ ۶

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

بندہ شخصی بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ کئی سال سے مدینہ ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور وہاں حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے سے متعلق ذہنی الجھن کا شکار رہا ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

مفصل جواب

سعید احمد - اقبال درزی شاپ ملکہ
بالمقابل ریلوے بکنگ سٹیشن کی کا موئکے
ضلع گوجرانوالہ - 85-7-16

محمد مختار الحق صدیقی نقشبندی مجددی
فون: ۹۲۹

مہتمم دارالعلوم کریمیہ رضویہ دارالسلام - ٹوبہ (فیصل آباد)

تاریخ ....

مکرمی محترمی سعید احمد اقبال صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ ہمراہ پیکٹ نامہ و الفقیہ جھنگ کے دو عدد خیریت تشریف
کا نامہ رسید۔ خداوند کریم اپنے حبیب پاک کے صدقہ آپ جیسے مبلغوں کو توفیق مزید
عطا فرمائے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ مسلک پاک کے مطابق دیوبندیوں کے پیچھے نماز
درست نہیں۔ ہم لوگ ان کی ذات سے کوئی عداوت نہیں۔ اگر نماز کی ادائیگی ان کے پیچھے ہم
نہیں کرتے تو صرف دین کی خاطر ہے۔ ان کے بعض عقائد اہل سنت و جماعت کے مسلک
کے مطابق نہیں۔ اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے ہم ان کے پیچھے نماز ادا کریں گے تو یہ عمل
بے مطلب ہو رہے۔ اور ان شاء اللہ تعالیٰ کی طرف اس جماعت میں شرکت سے
جو لوگ منع تھا لیکن ان کے عقائد صحیح ہوتے تو پیر رکھنے نماز جماعت کا ترک بہتر ہے
اعلیٰ ہے۔ کیونکہ اس میں دین کے بعض روایات کی نگہبانی کا احترام ملحوظ خاطر رہے۔
اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کو راہ مستقیم پر چلنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ وہاں بندہ
کے لئے بھی دعا فرماتے رہا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک کے صدقے تمام ایمان
پیدا فرمائے۔ اور ہر مقام اپنے حبیب پاک کا ساتھ ہو اور ملے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین
جواب میں تاخیر ہوئی ہے۔ محمد مختار الحق صدیقی خطیب جامع مسجد کی
معاف فرمادیں۔

دارالسلام ٹوبہ

۶ 8/85

فتویٰ ۲۷

فتویٰ از مدرسہ حنفیہ رضویہ اشرف المدارس اوکاڑہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رئیس ملز۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے ضلع گوجرانوالہ۔

۷ ۸۵/۱۰

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

مکرمی جناب حاجی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

علمائے اہلِ سنت کے ہاں نجدیوں کے گستاخانہ عقائد کی بنا پر ان کی اقتدار میں نماز ناجائز ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مسلک ہے۔

والسلام مع الاکرام

بشیر احمد

از دار الافتاء دار العلوم اشرف المدارس۔ اوکاڑہ

۳ ذی قعدہ ۱۴۰۵ھ ۲۲ ۸۵/۷

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ شروع سے بریلوی مسلک سے سالہا سال تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت مولانا احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات سے پوری طرح کاربند ہے۔

بندہ اس سال حج شریف ادا کرنے کے لئے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔

آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ کیا ہے جانیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہئے

منتظر جواب والسلام

سعید احمد۔ اقبال درشین ملحقہ بالمقابل ریلوے کیبن گھمال کلاں ضلع گوجرانوالہ۔

7-10-85

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔

مکرم جناب حاجی صاحب : السلام علیکم ورحمۃ اللہ

جماعت اہلسنت کے ہاں دیوبندیوں کے گستاخانہ عقائد کی بنا پر انکی اقتداء میں نماز ناجائز ہے ۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مسلک ہے ۔ تفصیلات کیلئے مقامی علماء اہلسنت

کی طرف رجوع فرمائیں ۔

والسلام علیکم

[illegible]

۵ ذی القعدہ ۱۴۰۵ھ

22.7.85

فتویٰ ۲۸

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ رضویہ - مین مارکیٹ گلبرگ لاہور۔

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ صاحب کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ بندہ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ برائے مہربانی فرما کر شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک۔ شمالی
کاموکے ضلع گوجرانوالہ

۶ - ۷ - ۸۵

الجواب :- ۷۸۶

چونکہ وہابی نجدی حضرات اہل سنت کو مشرک سمجھتے ہیں۔ لہٰذا اہل سُنت کی نماز ان کے پیچھے نہیں ہوتی۔ بہتر یہی ہے کہ جماعت ہو جانے کے بعد یا پہلے اکیلے نماز ادا کر لیا کریں اور اگر کوئی ایسی مجبوری پیش آجائے تو ان کے پیچھے اقتدار کی نیت کئے بغیر یوں ہی صف میں بظاہر شامل رہیں یا اپنے طور پر نوافل کی نیت کر کے ان کے ساتھ ملے رہیں۔ بعد میں الگ اپنی نماز ادا کریں۔ فقط

مفتی علامہ غلام سرور قادری ۱۱ شوال ۸۵ھ

بحکم جناب :-

حضرت علامہ الشاہ مفتی غلام سرور صاحب قادری دامت برکاتہم

مہتمم و مدرس دارالعلوم غوثیہ رضویہ مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور

(مُہر)

۱۱ جولائی ۱۹۸۵ء

راقم : قاری محمد اسماعیل قادری

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان صاحب کی
تعلیمات میں پوری طرح کاربند ہے۔
بندہ کا سوال فریضہ حج اور داڑھی سے متعلق ہے
سنت نفس مبارکہ ہے اور آپ سے گزارش ہے
کہ بندہ کو آگاہ کریں حدیث کی روشنی میں نماز
اور داڑھی کے متعلق سنت
اسلام کا شعار ہے اور آپ سے مہربانی فرما کر
شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے دوبارہ
جانا ہے یا نہ جانا چاہیے۔

فقط والسلام

[illegible] امیر محمد اقبال درخشاں ملتزم باجماعت [illegible] سے کیا ایک [illegible]

[illegible] السلام [illegible] -

6-7-85

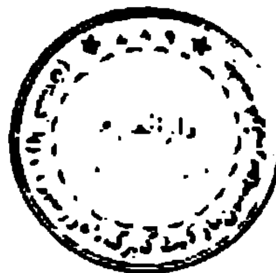
۷۸۹

الجواب: چونکہ وہابی نجدی حضرات اہلسنت کو مشرک سمجھتے ہیں لہٰذا اہلسنت حضرات کی نماز ان کے پیچھے نہیں ہوتی۔ بہتر یہی ہے کہ جماعت ہو جانے کے بعد یا پہلے اکیلے نماز ادا کر لیا کریں اور اگر کوئی ایسی مجبوری پیش آ جائے تو ان کے پیچھے اقتداء کی نیت کئے بغیر یوں ہی صف میں بظاہر شامل رہیں یا اپنے طور پر نماز کی نیت کر کے ان کے ساتھ ملے رہیں بعد میں الگ اپنی نماز ادا کر لیں فقط۔

(مفتی) [illegible]
11-7-85

بحکم جناب ~~[illegible]~~ حضرت علامہ الشاہ [illegible]
مہتمم و مؤسس دارالعلوم [illegible]
میں مارکیٹ گلبرگ 2 لاہور۔

راقم: قاری محمد اسمٰعیل قادری



11 JUL 1985

فتویٰ ۳۹

فتویٰ از مفتی مدرسہ محمدیہ نقشبندیہ ہیبت پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ

جامعہ محمدیہ نقشبندیہ ہیبت پورہ شریف

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز پڑھنے کی صورت میں بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۳۰

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم۔

خیر میت بخیر میت الحوال آنکہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے مکمل آگاہی ہوئی۔ اور میں دلی دعا گو ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ تمہیں دین و دنیا میں ترقی عطا فرمائے۔ باقی تم نے حج کے متعلق لکھا ہے۔ بڑی خوشی ہوئی۔ نماز کے متعلق تم نے اپنی تکلیف لکھی

ہے۔ اسلام میں مجبوری جائز ہے۔ لہٰذا ہمارے مسلک کے نزدیک اپنی نماز کو دوبارہ الگ ادا کریں۔ اعلیٰ حضرت کے نزدیک (احکام شریعت)

والسلام

درویش محمد یار نقشبندی

۲/۸/۸۵

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ —

جامعہ محمدیہ نقشبندیہ بھیس پور روڈ —

السلام علیکم و رحمۃ اللہ

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا —
احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات
پر پورے طور کاربند ہے بندہ اس سال
فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے
آجکل حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز
پڑھنے کی صورت میں بہت پریشان ہے
آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان
بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں
شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید احمد — اقبال ٹریڈرز بالمقابل
ریلوے بکنگ شمالی کا مونکی نیو گوجرانوالہ

30-7-85

یا رسول اللہ   یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم



دار العلوم جامعہ محمدیہ نقشبندیہ رجسٹرڈ
ہیبت پور شریف
تحصیل پسرور (سیالکوٹ)

نمبر................   تاریخ....................

السلام علیکم۔ خیریت طرفین اوال اینکہ آپ کا خط مع حالات
سے مکمل آگاہی ہوئی۔ اور میں دل سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ
تمہیں دین و دنیا میں ترقی عطا فرمائے۔ باقی تم نے حج
کے متعلق لکھا ہے، بڑی خوشی ہوئی۔ نماز کے متعلق تم نے
بہت تکلیف لکھی ہے۔ اسلام میں مجبوری جائز ہے۔ لہذا
ہمارے مسلک کے نزدیک اپنی نماز کو دوبارہ الگ ادا
کریں۔ اعلیٰ حضرت کے نزدیک (احکام شریعت)

والسلام

مدرس [illegible] نقشبندی

2/8/85

فتویٰ نمبر ۴۰

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ حنفیہ رضویہ جامع مسجد چشتیہ ۔ حافظ آباد
ضلع گوجرانوالہ

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ :

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے ۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضاخان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸ ۔ ذیقعد ۱۴۰۵ھ

الجواب :۔ ۷۸۶/۹۲

۱۸ ذیقعد ۱۴۰۵ھ
۶ اگست ۱۹۸۵ء

از حافظ آباد ۔ دارالعلوم غوثیہ حنفیہ محلہ ڈھاب

عزیزم سعید احمد صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ :

طالب خیریت ۔ جان لیں امن فی الدارین مسئلہ مذکورہ میں تقویٰ کا یہی تقاضا ہے کہ گستاخان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء سے پرہیز کیا جائے ۔ کتب عامہ ملک

جیسا کہ مخدوم اہل سنت حضرت شیخ الحدیث سرکار رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک تھا کہ ڈٹ گئے مگر یہ ان کا مقام تھا۔ قاضی حرم کے سامنے گئے، اپنا مسلک ٹھوس طریقے سے پیش کیا اور قائل کیا۔ سب سے مقدم سوال آپ نے یہ فرمایا کہ جس وقت تم نماز پڑھتے ہو ہمارے نزدیک وقت نہیں ہوا ہوتا وغیرہ وغیرہ تو ہر شخص آپ کی جگہ پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ آپ ہمہ صفت موصوف تھے۔ آپ کا روحانی تصرف بھی تھا تو اب دن بدن سعودی حکومت سختی کر رہی ہے تو ناچیز حقیر سراپا التقصیر نے تقوی عرض کیا ہے تو فتوی میں گنجائش ہوتی ہے۔ تو کوشش کریں الگ جماعت کرالیں تو دو تین آدمی مل کر پڑھیں۔ مگر ایک جگہ نہ کرائیں۔ جگہ تبدیل کرنے کے کوئی مشکل کام حرمین شریفین کی عمارت بہت وسیع ہے۔ اگر ایک جگہ کرائیں گے تو سپاہی خیال رکھیں گے۔ اگر کسی وقت پڑھنی بھی پڑ جائے تو مجبوری ہے۔ علماء کی عام تحقیق یہی ہے۔

از عبد السلام

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

بندہ مسلک بریلوی مسلک سے سالکو تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ دس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آنجناب حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت الجھن کا شکار رہا ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد - رفیق [illegible]

بمقابل ریلوے [illegible]

ضلع گوجرانوالہ - ۸ - ذیقعدہ ۱۴۰۵ھ

از حافظ آباد دار العلوم [illegible] ۱۸ ذیقعدہ سنہ ۱۴۰۵ھ
[illegible] محلہ [illegible] ۶- اگست سنہ ۱۹۸۵ء

عزیزم [illegible] سلمہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ طالب خیر

بابت [illegible] مسئلہ [illegible] تو کتابی تقاضا ہے
کہ گستاخانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء سے پرہیز کیا جائے [illegible]
[illegible] حضرت شیخ [illegible] رحمۃ اللہ علیہ [illegible]
مگر [illegible] امام [illegible] کے سامنے اپنا مسلک [illegible] طریقہ [illegible]
[illegible] سوال آپ نے فرمایا کہ [illegible] نماز
[illegible] وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فتویٰ ۴۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ احسن البرکات فاطمہ جناح روڈ۔ حیدرآباد

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ریجس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کاموکے ضلع گوجرانوالہ

۲۸ — ۷ — ۸۵

۷۸۶

الجواب ھو الموفق للصواب :۔

حرمین شریفین میں اس وقت جو امام ہیں ان کے عقائد کے مطابق اہل سُنت نہیں ہیں۔ نیز ان میں سے اکثر خوبیوں کے منکر ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائی گئیں اور ان کو ماننا ضروریات دین سے ہے اور ضروریات دین کا منکر، یقیناً بے دین ہے (فتاویٰ رضویہ) ایسے لوگوں کا تعلق وہابیت سے ہے اور وہابیہ اہل اھوا

سے ہیں اور اہل اھوار کے پیچھے نماز ناجائز ہے۔ فتح القدیر میں ہے۔ لا تجوز الصلوٰۃ خلف اھل الاھواء۔ تو اگر وہاں کوئی سُنی صحیح العقیدہ مسلمان مل جائے تو اس کی امامت میں اقتدار کریں ورنہ تنہا نماز پڑھی جائے۔ ہاں اگر ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنے میں فتنہ کا خوف ہو تو پیچھے پڑھ لیں اور پھر دوبارہ پڑھیں۔

(فتاویٰ رضویہ)

واللہ تعالےٰ اعلم۔

احمد میاں برکاتی

۸۵ — ۸ — ۴

(مہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دارالعلوم کراچی۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ 426311

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز باجماعت ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام



سائل محمد اقبال ورکشاپ ملنسر بمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموکی ضلع گوجرانوالہ۔

28-7-85

۴۸۶ - الجواب بعون الملک الوہاب حرمین شریفین میں اسوقت جو امام ہیں وہ عقائد مخالف اہلسنت رکھتے ہیں، نیز ان میں سے اکثر خود ان علوم کے منکر ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائے گئے۔ اور ان کو ماننا ضروریات دین سے ہے اور ضروریات دین کا منکر، یقیناً بے دین ہے (فتاویٰ رضویہ) ایسے لوگوں کا تعلق وہابیہ سے ہے اور وہابیہ اہل اہوا سے ہیں اور اہل اہواء کے پیچھے نماز ناجائز ہے فتح القدیر میں ہے لا تجوز الصلوٰۃ خلف اہل الاہواء۔ تو اگر وہاں کوئی سنی صحیح العقیدہ مسلمان مل جائے تو اسکی امامت میں اقتداء کرے ورنہ تنہا نماز پڑھی جائے۔ ہاں اگر امام کے پیچھے نماز نہ پڑھنے میں فتنہ کا خوف ہو تو پیچھے پڑھ لے۔ اور بعد دوبارہ پڑھے (فتاویٰ رضویہ) واللہ تعالیٰ اعلم

۱۲/۸/۱۹۸۵

فتویٰ ۴۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ راشدیہ پیرگوٹھ ضلع خیرپور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملّت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداءمیں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلٰحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔ فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ ۲۸/۸/۸۵

الجواب :- ھو الملھم للصواب۔

نجدیہ کے معروف بدعی اور خلاف شرع عقائد کے مطابق ان کی اقتداء درست نہیں۔ اعلیٰ حضرت کے مسلک کے مطابق اپنی الگ نماز ادا کرنی چاہیئے۔ تاہم وہاں حالات اس قدر سنگین ہیں کہ آپ اس مسئلہ پر عمل نہیں کر سکتے۔ ایسی صورت میں آپ نماز پڑھ کر اعادہ کریں۔ ویسے اصولی طور مسلک مفتیٰ بہ وہی ہے جو عرض کر چکا ہوں۔

ھٰذا ما ظھر ھٰذا الباب واللّٰہ اعلم بالصواب

دستخط : خطیب مسجد درگاہ شریف (املی کاپی محفوظ ہے)
(مُہر) ناظم جامعہ راشدیہ درگاہ شریف پیرگوٹھ ضلع خیرپور

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ مسلک بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز باجماعت ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام۔

سائل محمد اقبال درزی [illegible] ریلوے [illegible] تحصیل [illegible] ضلع گوجرانوالہ

28-7-85

الجواب الملہم للصواب

نجدیہ کے معروف عقائد اور خلاف شرع عقائد کے مطابق ان کی اقتداء درست نہیں اعلیحضرت کے مسلک کے مطابق اپنی الگ نماز ادا کرنی چاہیئے۔ تاہم وہاں حالات اسقدر سنگین ہیں کہ آپ اس مسئلہ پر عمل نہیں کر سکتے۔ ایسی صورت میں آپ نماز [illegible] [illegible] لیے صرف کو [illegible] مسلک حنفی پر وہی ہے جو فرما چکا ہوں

ھذا ما عندی [illegible] واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ ۴۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ فیض العلوم فقیر والی ضلع بہاول نگر

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔ فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال رائس ملز ۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ ۸۵ - ۷ - ۲۵

الجواب :- ۶۱۶

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم ۔ اما بعد : اگر امام بدعقیدہ ہو ۔ مثلاً یہ سمجھتا ہو کہ حضور علیہ السلام کا نماز میں خیال آنا معاذ اللہ گدھے گھوڑے کے خیال سے بدتر ہے ۔ یا کہ انبیاء و اولیاء اللہ کی توہین کرتا ہو یا آئمہ کرام کا گستاخ ہو تو اس کے پیچھے نماز درست نہیں ۔ وہاں جا کر تحقیق کریں ۔ اگر امام بدعقیدہ ہو تو الگ نماز پڑھیں ۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب ۔

دستخط

سیّد فیض الحسن شاہ تنویر قادری ۔ فیض العلوم رجسٹرڈ فقیر والی ضلع بہاولنگر

(مہر) ۸۵ - ۸ - ۵ (عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ شہر بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور
اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا —
احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات
پر پوری طرح کاربند ہے بندہ ناچیز اس سال عمرہ کے لیے
ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آپ سے حرمین
کی اقتدا میں نماز با جماعت ادا کرنے کے متعلق
سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے
کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات
کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے
وہاں کیا کرنا چاہئے۔

فقط والسلام

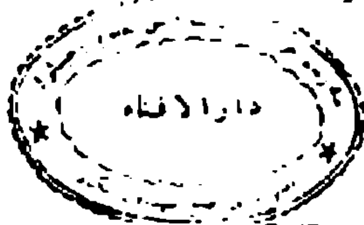
سعید احمد اقبال درزی ملحقہ بالمقابل
ریلوے کیا لگ کشال کامونکے ضلع گوجرانوالہ۔

5-7-85 ۷۸۶

الجواب: متعدد تقاریر اسلاف کی رو سے یہی ہے کہ — البتہ اگر امام بدعقیدہ ہو، مثلاً یہ کہتا ہو کہ حضور علیہ السلام کو
علم غیب نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں تھا، [illegible] یا کہ انبیاء و اولیاء کی توہین کرتا ہو،
یا الصحابہ کرام کو منافق کہتا ہو، تو اس کے پیچھے نماز درست نہیں، وہاں جا کر تحقیق کر لیں،
اگر امام بدعقیدہ ہو تو الگ نماز پڑھیں۔ فقط واللہ اعلم بالصواب

[illegible]
[illegible]
شعبہ اسلامیات [illegible]

دارالافتاء



5/8/85

فتویٰ ۴۴

فتویٰ از مفتی مدرسہ نعمانیہ اندرون ٹیکسالی دروازہ لاہور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

سلام مسنون :

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے ۔ اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ۔ آئمہ حرمین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۱۶ ۔۔ ۷ ۔ ۸۵

الجواب وھو الموفق للصواب :-

اقول وباللہ التوفیق ۔

فقہ حنفی کی معتبر کتاب ہدایہ مسائل تمری کی بحث سے واضح ہوا ہے کہ کسی امام کی اقتداء کے لیے امام اور مقتدی کے عقائد کا اتحاد اور ہم عقیدہ ہونا شرط ہے ۔ اگر امام و مقتدی ہم عقیدہ نہیں تو مقتدی کی نماز ایسے امام کی اقتداء درست اور جائز نہیں ۔ نیز فقہ حنفی کی ایک اور مستند و معتبر کتاب " شامی " میں ہے کہ سُنی

حنفی کا غیر حنفی کی اقتدا یعنی غیر حنفی کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں۔ لہذا صورت مسئلہ میں کسی حنفی کا غیر حنفی کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں۔

واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم بالصواب۔

حررہ محمد گل احمد خان عتیقی

مرکزی دار العلوم انجمن نعمانیہ لاہور

۲۸ رشوال المکرم ۱۴۰۵ھ مطابق ۱۷/۷/۸۵

(مہر)

(عکس یہ ہے)

مخدوم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم۔

بندہ شہر بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا
ہے اور مکمل حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا
احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر
پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا
کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آجکل حرمین کی
اقتداء میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت
کشمکش کا شکار ہے اور سخت تردد ہے کہ
مکمل حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی
روشنی میں شرعی مسئلہ کیا ہے فرمائیں کہ

مجھے وہ کس جائز شرعیہ کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید احمد اقبال درشید ملنسار یا کستان طالب

ریلوے سے کیا ڈسٹ ستمال کا حد تک ضلع گوجرانوالہ.

16-7-85

الجواب وھو الموفق للصواب

اقول وباللہ التوفیق

فقہ حنفی کی معتبر کتاب ہدایہ مسائل تحریک کی بحث سے واضح ہوتا ہے کہ
کسی امام کی اقتداء کرنے والے اور مقتدی کے عقائد کا ایک اور ہم عقیدہ
ہونا شرط ہے اگر امام مقتدی کا ہم عقیدہ نہیں تو مقتدی کی نماز ایسے امام کی
اقتداء میں درست اور جائز نہیں ہے نیز فقہ جعفریہ کی ایک اور مستند و معتبر کتاب
شرائع میں ہے کہ سنی حنفی کا غیر حنفی کی اقتداء میں یا حنفی کے پیچھے نماز پڑھنا درست
درست نہیں لہذا صورت مسئولہ میں حنفی کا غیر حنفی کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں

ھذا واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم بالصواب

حررہ محمد گل احمد خان عتیقی

مرکزی دار العلوم رحمن نعمانیہ لاہور

۱۴۰۵ھ
۲۹ شوال المکرم مطابق ۱۷-۷-۸۵

فتویٰ ۴۵

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ نعیمیہ گجرات

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

١٥ — ٧ — ٢٢

الجواب بعون العلام الوھاب۔

صورتِ مسئولہ میں میری ملت کے مشائخ اور بزرگانِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تصنیفات کی روشنی میں آپ جیسے مضبوط عقیدہ سُنیوں کے لیے جواب یہ ہے کہ کسی گستاخِ نبی، گستاخِ صحابہ اور گستاخِ اہلِ بیت کے پیچھے آپ کی نماز تو کیا خود پڑھانے والے کی نماز نماز نہیں ہے۔ اور دوسری صورت میں لاکھوں

کے ہجوم میں کسی ایک آدمی کا بیٹھے رہنا اور نماز میں شامل نہ ہونا کئی فتنوں کا باعث ہوگا۔ نظریہ ضرورت کے ماتحت حل یہ ہے کہ جماعت میں عام مسلمانوں کے ساتھ شامل ہو جائے اور حرمین شریفین کی برکتوں کو حاصل کر لے بعد میں اپنی نماز دوبارہ پڑھ لے۔ عند اللہ جو طریقہ بھی درست ہوگا آپ کو ثواب ملے گا۔

واللہ اعلم بالصواب ورسولہ۔

مفتی محمد مختار احمد نعیمی

(مُہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کی تعلیمات ... کی روشنی میں شرعی مسئلہ

تحریر فرمائیں کہ کیسے صورت حال میں کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد رقبانی درشید ملتنی

باطلاع ریلوے کالونی شمالی ...

فقط ... 22-7-85

بعون الملک الوہاب

الجواب

صورت مسئولہ میں میری رائے یہ ہے کہ مطابق اور بزرگان اہلسنت اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فاضل بریلوی اور حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تصنیفات کی روشنی میں ... کسی گستاخ ہی ... گستاخ ہے

آپ جب ... سمجھ ... واسطے ... کہ نماز ... اگر گستاخ اہلسنت ہے ... آپ کی نماز ... اور ... اور ... صورت ... لوگوں کے ... کسی ایک ... حل ... سال ... مسلمانوں کا ... کہ ... جماعت میں عام مسلمانوں کے ساتھ شامل ہو جائے اور ... کے بعد ... نماز دوبارہ پڑھے۔ عنداللہ ... کر سکتا۔ واللہ اعلم بالصواب ...

مفتی ... ۱۴۰۵ھ



فتویٰ ۴۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ رحیمیہ رضویہ غوث العلوم نیو سمن آباد لاہور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں، کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔ فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے ضلع گوجرانوالہ۔ ۲۵ / ۸ / ۸۵

الجواب :- واجب الاحترام جناب سعید احمد صاحب

سلام مسنون : امام حرم شریف کا ہو یا غیر حرم کا جو ہمارے عقائد کو مشرکانہ سمجھتا ہو، اُس کے پیچھے نماز جائز نہیں اور یہ بات آپ بھی بخوبی سمجھتے ہوں گے۔

العارض

قاری عبد الرحمٰن قمر

ناظم غوث العلوم نیو سمن آباد۔ لاہور

(مُہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آنجناب سے حرمین کی اقتدا میں نماز با جماعت ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے،

منظور حسین

سکنہ احمد [illegible] ملک [illegible]

[illegible] تحصیل [illegible] ضلع گوجرانوالہ -

5-7-85

واجب الاحترام جناب مسعود احمد صاحب :

سلام مسنون -

امام حرم شریف ہو یا غیر حرم کا جو ہمارے عقائد کو
مشرکانہ سمجھتا ہو۔ اس کے پیچھے نماز جائز نہیں
اور یہ بات آپ بھی بخوبی سمجھتے ہوں گے

العبد

قاری عبد الرحمٰن

بقلم
غوث العالم نیر ساکن زیارہ سیدی

فتویٰ ۴۷

فتویٰ از مفتی مدرسہ صدیقیہ ۔ فیض آباد ضلع ڈیرہ غازی خان

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے ۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال رئیس ملز ۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

الجواب :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ہ

مکرمی جناب سعید احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

گرامی نامہ موصول ہوا ہے ۔ اعلیٰ حضرت کا مسلک اور اعتقاد فقہ حنفی کے مطابق ہے ۔ احناف حضرات امام حنفی کے پیچھے نماز ادا کرتے ہیں ۔ علاوہ ازیں فقہ حنفیہ اور فقہ مالکیہ میں اوقاتِ نماز کے بارہ بھی بعض فریضہ نمازوں میں اختلاف ہے ۔ مثلاً اب جس

وقت حرمین شریفین میں عصر ادا کی جاتی ہے، تقریباً وہ وقت احناف کے نزدیک ظہر کا ہوتا ہے۔ مزید وہاں جاکر تحقیق فرمالیں گے۔

حرمین شریفین میں نماز سبحان اللہ کیا کہنا بدرجہا دوسرے نمازوں سے اعلیٰ ہے۔ باقی اقتدا کا سوال، اس کا تعلق کسی جگہ کی نسبت سے نہیں۔ البتہ اگر کوئی گستاخ رسول ﷺ ہے چاہے وہ کہیں بھی ہو اس کے پیچھے نماز ناجائز ہوتی ہے۔

فقیر محمد اکرم

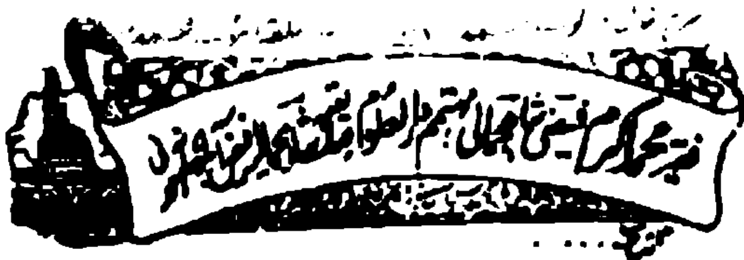
محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنّی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے تو حرمین شریفین میں نماز پڑھنے سے حرمین شریفین کی اقتدا کا شکار رہتے آپ سے گزارش ہے کہ متعلق سنت الجماعت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ کے حل سے فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

[illegible]




بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مکرمی جناب عزیزم [illegible] ________

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حوالہ نمبر .... تاریخ ....

گرامی نامہ موصول ہوا سبھی حضرات کا مسلک اور اعتقاد یقینی
طور مسلمانی ہے۔ احناف حضرات امام شافعی کے پیچھے نماز ادا کرتے ہیں
مگر دونوں فقہ حنفیہ اور فقہ مالکیہ میں اوقات نماز کے بارہ میں بعض
فرائض نمازوں میں اختلاف ہے مثلاً جب جس وقت حرمین شریفین
میں عصر ادا کی جاتی ہے تقریباً وہ وقت احناف کے نزدیک ظہر کا
ہوتا ہے مزید آپ خود جا کر تحقیق فرمالیں گے۔

حرمین شریفین میں نماز [illegible] ادا کیا گیا [illegible] دوسرے نمازوں سے
رہتے ہیں۔ [illegible] اعتقاداً ان کا تعلق کسی فرقہ کی نسبت سے نہیں البتہ اگر
کوئی گستاخ رسول ہو جائے وہ کوئی بھی ہو اس کے پیچھے نماز ناجائز ہوتی ہے

فقیر محمد اکرم شاہ [illegible]

فتویٰ ۴۸

فتویٰ از مفتی مدرسہ فخر المدارس چشتیاں ضلع بہاول نگر

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ،

مدرسہ عربیہ فخر المدارس آستانہ عالیہ حضرت نور محمد مہاروی
چشتیاں شریف۔ ضلع بہاول نگر

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال رائس ملز۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۲۰ — ۷ — ۸۵

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

مکرمی جناب سعید احمد صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

حرمین شریفین کی حاضری بہت بڑی سعادت ہے۔ وہاں جماعت کے ساتھ

نماز پڑھنے کے بارے آپ نے تحریر فرمایا اور شیخ طریقت حضرت قبلہ سجادہ نشین مدظلہ العالی کی طرف آپ نے مکتوب گرامی روانہ کیا تو گذارش ہے کہ فرقہ وہابیہ نجدیہ کے پیچھے نماز ادا کرنا مسلکِ بریلوی کی رُو سے شرعاً جائز نہیں ۔ (بحوالہ بہارِ شریعت جلد سوم ص ۹۱)

حرمین شریفین پہنچ کر ہمارے اکابر علماء قبلہ شیخ الحدیث مولانا سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ لائل پوری ، حضرت علامہ کاظمی صاحب مدظلہ نے وہاں اپنی علیحدہ نماز پڑھی ہے ۔

بامر مجبوری اُن کے پیچھے جماعت سے نماز پڑھ لی جائے ، بعد میں اکیلا اُس نماز کو لوٹا لے ۔

واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب ۔

محمد رحمت علی بقلم خود غفرلہٗ

صدر مدرس مدرسہ عربیہ فخر المدارس

آستانہ عالیہ حضرت قبلہ عالم غریب نواز (قدس سرہ العزیز)

چشتیاں شریف

۳۱ ر جولائی ۱۹۸۵ء

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ —
مدرسہ عربیہ فخر المدارس آستانہ عالیہ حضرت نور محمد مہاروی
چشتیاں شریف — ضلع بہاولنگر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ چشتی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس
سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ —
حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے
سے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ
سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح
فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد — اقبال ٹریڈرز ملتان بالمقابل
ریلوے کراسنگ شمالی کالونی ضلع گوجرانوالہ۔

20-7-85

۱۔ یہ تو کسی سے مخفی نہیں کہ نجس ابن سعود اور اس کی جماعت تمام مسلمانوں کو کافر و مشرک جانتی ہے اور ان کے اموال کو شیر مادر سمجھتی ہے۔ ان کا یہ عقیدہ خبیثہ اور ان کا قتل و نہب مسلمین کا عادی ہونا ہی مسلمانوں کے ان سے خوف ضرب و نہب و قتل و غارت کا کافی ذریعہ ہے اور جبکہ وہ سب ان خبثا نے کر کے دکھا دیا جس کی ان کے اس ملعون عقیدے سے قوی اُمید ہو سکتی تھی۔ اب تو عدم امن پر یقین کامل ہو گیا۔ جب ظنِ غالب ہی سقوط فرضیت یا عدم لزوم ادا کے لئے کافی ہے کہ ظنِ غالب فقہیات میں ملتحق بالیقین ہے تو یقین کامل تو اس سے بھی اعلیٰ ہے۔ اب فرضیتِ حج یا لزوم ادا کا حکم کیونکر ہو سکتا ہے۔

(تنویر الحجتہ ص ۱۰)

۲۔ جب یہ معلوم ہو لیا تو ہم کہتے ہیں اور بجزم یقین کہتے ہیں کہ آج جبکہ حجازِ مقدس میں ابن سعود منحوس و نامسعود و مخذول و مطرود و مردود اور اس کے ہمراہیان نامحمود کا نجس ورود ہے اور حسب بیان سائل فاضل و دیگر کثیر حضرات حجاج و افاضل امان مفقود ہے فرضیت ساقط ہے یا ادا غیر لازم ہے۔

(تنویر الحجتہ ص ۹)

۳۔ تو یہاں سے یہ نتیجہ نکلا کہ اگر دفع شر اشرار لئام ناممکن ہو تو کسی کے نزدیک بھی اس وقت حج کرنا فرض نہیں رہتا اور ہر وہ شخص جس کے سر میں دماغ اور دماغ میں عقل اور پہلو میں دل اور دل میں ذرا سا انصاف اور چہرے پر آنکھیں اور آنکھوں میں حق کی روشنی اور کان اور کانوں میں قوت سمع موجود ہے۔ دیکھتا، سنتا، سمجھتا اور اعتراف کرتا ہے کہ آج ان نجدیان نافرجام کے اس فتنے کی روک تمام حاجیوں سے ممکن نہیں ہے تو کس طرح اُن پر حج کرنا فرض ہو گا۔

(تنویر الحجتہ ص ۱۲)

۴۔ ہمارے اس واضح بیان روشن تبیان سے یہ بھی ظاہر ہو گیا کہ جو اس مدت تک حج نہ کریں گے بعونہ وکرمہ تعالیٰ فتنہ ملعونہ نجدیہ کا استیصال ہوا در استیصال فتنہ سے پہلے اُن کا وقت آجائے گا وہ آثم نہیں مریں گے جبکہ اس فتنہ ملعونہ سے پہلے اُن پر حج فرض نہ ہو گیا اور انہوں نے وقت ادا نہ پایا ہو کہ اس فتنہ کے بعد سے جب تک یہ فتنہ رہے۔ اُن پر معلوم ہو چکا کہ فرضیت حج یا لزوم ادا ساقط ہے۔ گناہ تو جب ہو کہ اُن پر واجب بھی ہوا ہو نہ ان کے نزدیک وہ گنہگار ہیں۔ (تنویر الحجتہ ص ۲۱)

۵۔ گرامی برادران یہ تو آفتاب نصف النہار کی طرح ہر ذی عقل پر روشن اور آشکارا ہو لیا کہ ان دنوں آپ پر حج فرض نہیں یا ادا لازم نہیں۔
(تنویر الحجتہ ص ۲۳)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

امن و امان

مسمّٰے بنام تاریخی

تنویر الحجۃ بالتواء الحجۃ

۱۳۲۵ھ

تصنیف لطیف و تصنیف منیف

فاضل جلیل عالم نبیل حضرت مولانا مولوی محمد مصطفےٰ رضا خاں صاحب قادری

نوری بریلوی ... بالفیض الجلی والخفی ... محمد احمد رضا

اپنے مسلمان بھائیوں سے گزارش

گرامی برادران۔ یہ تو آفتاب نصف النہار کی طرح ہر ذی عقل پر روشن و آشکار ہو لیا کہ ان دنوں آپ پر حج فرض نہیں یا ادا لازم نہیں تاخیر روا ہے اور یہ ہر مسلمان جانتا ہے اور اپنے سچے دل سے مانتا ہے کہ اس نجدی علیہ ما علیہ کے اخراج کی ہر ممکن سعی کرنا اس کا فرض ہے۔ اور یہ بھی ہر ذی عقل پر واضح ہے کہ اگر حجاج نہ جائیں تو اسے تارے نظر آجائیں نجدی سخت نقصان عظیم اٹھائیں ان کے پاؤں اکھڑ جائیں آپ کے ہاتھ میں اور کیا ہے یہی ایک ایسی تدبیر ہے جو انشاء اللہ کارگر ہوگی اب آپ ہی فیصلہ کر لیں کہ آپ کو کیا کرنا ہے۔ **مسلمانو** تم میں سے وہ جن پر حج نجدی ہی کی فرضیت بتا سکتے تھے وہ عورتیں جو اتنی ثروت و استطاعت رکھتی ہیں جتنی حج بیت اللہ کے لیے درکار مگر انھیں محرم نہیں ملتا جس کے ساتھ وہ حج کو جائیں یاد رکھیں اگرچہ ... کر حج کو جانے میں ان کو اس طرح جب کبھی جائیں جانا جائز نہیں خصوصاً اس وقت یونہی وہ لوگ جو کچھ مال تو رکھتے ہیں مگر اتنا نہیں جس کے سبب ان پر حج فرض ہو وہ ... بال بچوں کو یونہی چھوڑ کر حقوق العباد میں گرفتار ہو کر اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر خود اپنی ضروریات روک کر وہ بھی ایسے وقت اس ظالم نجدی علیہ ما علیہ کو اس روپے سے جو جوڑ جمع کیا ہو اور جو بال بچوں کا حق ہو دینا چاہیں کیا کوئی نجدی بھی یہ کہہ سکتا ہے کہ بے محرم جو عورت حج کو جائے اسکے قدم قدم پر گناہ نہ لکھا جائے۔ کیا کوئی وہابی بھی یہ کہہ سکتا ہے کہ مانگ کر حج کو جانا روا ہے یا وہ مال جو بال بچوں اور اپنی ضرورتوں سے فارغ نہ ہو اس مال کو لیکر بال بچوں کو یونہی چھوڑ کر چلا جانا جائز ہے کیا ایسوں سے معاذ اللہ یہ سوال نہیں ہو سکتا کہ جب تم پر حج فرض نہ تھا تو تم نے وہاں جا کر ہمارے اور ہمارے محبوب کے دشمنوں کو کیوں مدد پہنچائی۔ رہے وہ جن پر فرض ہوئی تو حج کو جانا لازم ہوتا وہ بھی اس دن سے خوف کریں کہ وہ رحمن جو غفار و دیان بھی ہے اگر ان سے سوال کرے کہ جب تمہیں اللہ وتاخیر کی اجازت تھی۔ ہمارے

یہ کہاں تمھارے اموں ابوبکر حصامؒ ابوالفضل کرمانی وعبداللہ لمجی ابن شجاع اورا اور علما رحمہم اللہ تعالیٰ کا قول ہمارے ناچیز بندے تمھارے خادم غلام مصطفیٰ رضا نے تم تک پہنچا دیا تھا پھر بھی تم نہ مانے اور تم نے ہمارے اور ہمارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دشمنوں کو اپنے مال لٹوا کر مدد پہنچائی ہمارے مقدس شہروں پر اُن کا نجس قبضہ او بڑھا دیا۔ تو تم کیا جواب دوگے والعیاذ باللہ سبحٰنہ وتعالیٰ۔ حج کو جو مسلمان جائیگا اور حج کرلیگا حج تو ہو جائیگا مگر ہر عاقل کے نزدیک طاعت ایسے طور پر کرنی چاہیے جس سے اللہ عزوجل راضی ہو طاعت سے جو مقصود ہے وہ حاصل ہو نہ کہ یوں کہ معاذ اللہ معاصی پر شامل ہو۔ یہ تھا حق کا بیان آگے آپ جانیں اور آپ کا کام والسلام خیر ختام هکذا ینبغی التحریر والله سبحٰنه وتعالیٰ اعلم بالصواب الیه المرجع والمآب فی کل فصل وباب وصلی الله رب الارباب وسلم الرحیم التواب علی نبینا الاواب مع الآل والاصحاب الی یوم الحساب۔

کتبہ عبدہ المذنب الفقیر مصطفیٰ رضا محمد القادری البرکاتی النوری الرضوی البریلوی عفی عنہ مولاہ العلی القوی حق اور دو مسلم عید الغفور

المولوی ۔ آمین

تصدیقات علمائے کرام بریلی

الحکم الحکم والعلم عند من لہ العلم
الفقیر محمد حامد رضا القادری النوری الرضوی غفرلہ



مصطفیٰ رضا خاں قادری
آل الرحمٰن محمد عرف
ابوالبرکات محی الدین جیلانی

لقد اصاب المجیب
رحم الٰہی غفرلہ مدرس مدرسہ اہلسنت وجماعت بریلی

صح الجواب
الفقیر القادری محمد عبد العزیز غفرلہ رضوی
مدرس مدرسہ اہلسنت وجماعت بریلی

الجواب ھو الصواب
رضا حسن عفی عنہ بریلوی (دبیر کامل و فاضل ادب لکھنؤ یونیورسٹی)

الجواب صحیح اصاب سیدنا المجیب مثاب
فقیر ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی قادری رضوی لکھنوی غفرلہ

الجواب صحیح وصواب المجیب نجیح ومثاب۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصدق والصواب۔
کتبہ محمد ضیاء الدین التلہری المکنی بابی المساکین عفا عنہ رب العٰلمین

لقد اصاب المجیب
عبد الرحمٰن قادری رضوی غفرلہ

للہ در المجیب
فقیر تقدس علی رضوی غفرلہ خادم طلبہ و نائب مدیر دار العلوم منظر اسلام بریلی

صح الجواب المجیب لقد اصاب
فقیر عبد العزیز قادری رضوی عفی عنہ بلغوی متعلم مدرسہ منظر اسلام

لقد اصاب المجیب
فقیر محمد زبیر احمد غفرلہ

اصاب من اجاب
محمد حسنین رضا قادری بریلوی

الجواب الجواب وھو الحق الصواب
فقیر ابو الانوار سید محمد شرف الدین اشرف اشرفی جیلانی جائسی عفی عنہ

ابو الانوار سید محمد شرف الدین اشرف اشرفی جائسی

المجیب مصیب جزاہ اللہ الحسیب
فقیر احسان علی مظفرپوری ۔ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۵ھ مدرس مدرسہ منظر اسلام بریلی



الجواب صحیح والمجیب نجیح
فقیر غلام جیلانی اعظمی عفی عنہ

لقد اصاب الطالب اجاد سیدنا
فی ما اجاب
العبد الکئیب الاواہ اسیر الحسن راجی رحمۃ
ربہ ذی المنن الفقیر محمد ابرار حسن خادم الافتاء
فی دار العلوم منظر الاسلام الکائنۃ فی بلدۃ
بریلی

للمجیب در المجیب قد اجاد فیما اجاب
و افاد و اطاب و افاض و اصاب واللّٰہ
تعالیٰ اعلم بالصواب نمقہ محمد ابراہیم
رضا القادری الرضوی الحامدی
البریلوی غفر لہ مولاہ القوی امین
خادم طلبۃ العلم و مدرس دار العلوم
منظر اسلام بلدۃ بریلی۔

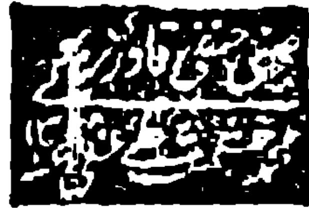
صح الجواب بلا شک وارتیاب
والمجیب مصیب مثاب واللہ اعلم
بالصواب
احقر محمد کامل غفرلہ

نعم المجیب حبذا النجیب
محمد ثابت علی نقشبندی نفیس آبادی غفرلہ

۔۔عام مسلمانوں کے بارے میں ان ناسمجھ
کے اعتقاد اور اس کے افعال مرتکب
فتنہ وفساد کی وجہ جب مسلمان مخدوش
ہیں اور اپنی جان و مال عزت آبرو کے
متعلق اس کے اعتقادات کی وجہ سے
غیر مامون ہیں تو اس بلا و مصیبت کے
دفع ہونے تک انتظار کریں اور اللہ
تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں کہ اس مصیبت
کو مسلمانوں سے دفع فرما کر انہیں حج
و زیارت کا اطمینانی موقع دے آمین
محمد ظفر الدین قادری رضوی بہاری مجددی
غفر اللہ المولی القوی

الحمد للہ ما اجاب بہ مولانا المحقق
واستاذنا المدقق ادام اللہ وجودہ
وجودہ ومد ظلہ فھو الحق بلا فریۃ
وخلافہ باطل بلا مریۃ واللہ سبحنہ
وتعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم
حررہ الفقیر ابو الفرج عبد الحامد
محمد علی السنی الحنفی الرضوی الحامدی
غفر لہ ذنبہ الجلی والخفی مولاہ العلی
القوی۔ آمین

الحکم بالمتواترات صحیح والمجیب نجیح
فقیر محمد علی غفرلہ الولی سنی حنفی بریلوی



تصدیقات علمائے کرام اجمیر شریف

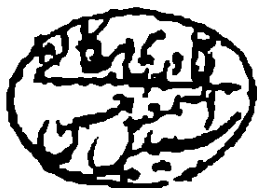
محمد یان لئام کا یہ مشہور عقیدہ ہے کہ اپنے ہم عقیدہ کے علاوہ تمام مسلمانوں کو کافر مشرک مباح الدم جانتے ہیں مسلمانوں کے جان و مال تلف کرنا اچھا سمجھتے ہیں حدیث میں بھی ان کے بارے میں ارشاد ہوا یقتلون اہل الاسلام ویدعون اہل الاوثان۔ ان کی علامت ہے کہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں سے تعرض نہ کریں گے۔ آمنت باللہ ورسولہ صدق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب ان بدکرداروں کے یہ عقائد و اقوال و افعال ہیں تو نرا احمق وہ جو کہے کہ شیر کے کٹہرے میں بھی انسان کے لیے امن ہے اگر اسی کو امن کہا جائے تو بدامنی کی صورت مفقود اور امن کی شرط بے فائدہ۔ اور جب ان ہی کی حکومت میں مسلم کے لیے امن نہیں تو شرط فرضیت حج معدوم مسلمان بجز قیمۃ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس قرن الشیطان اور اس کے متبعین کو جلد فنا کرے کہ امن ان کے ساتھ حج و زیارت نصیب ہو ل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

کتبہ الفقیر ابو العلا محمد امجد علی الاعظمی
الرضوی عفی عنہ

ذالک کذالک انی مصدق لذالک
فقیر ابو الضیاء محمد ضیاء الدین احمدی عثمانی
مصطفوی رضوی قادری جیلانی

تصدیقات علمائے کرام مارہرہ شریف

الجواب صحیح
فقیر اسمٰعیل حسن عفی عنہ قادری احمدی برکاتی
مارہری خادم آستانہ وسجادہ برکاتی احمدی



الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم
فقیر اولاد رسول محمد میاں القادری البرکاتی
غفرلہ

تصدیقات علمائے کرام کچھوچھہ شریف

اصاب من اجاب
عبدہ فقیر سید ابو احمد المدعو محمد علی حسین
الاشرفی الجیلانی الکچھوچھوی فیض آبادی

المجیب مصیب
فقیر ابو المحمود سید احمد اشرف اشرفی
جیلانی متوطن کچھوچھہ شریف

تصدیقات علمائے کرام مرادآباد

نعم الجواب شد ز المحقق للصدق
والصواب
اللھم اعط الجزاء الخیر لکاتبہ
فی الدین آمین یا رب العلمین
کتبہ العبد المعتصم بحبل اللہ المتین محمد نعیم الدین

للہ در المجیب المثاب
واللہ اعلم بالصواب
فقیر محمد عمر نعیمی عفا اللہ عنہ مرادآبادی

الجواب صحیح
فقیر محمد احسان الحق نعیمی غفرلہ

صح الجواب بلا ارتیاب
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
فقیر ابوالاسرار محمد عبداللہ عفی عنہ

ذلک الجواب ھو الصواب
واللہ تعالیٰ اعلم
فقیر محمد یونس عفا اللہ عنہ

تصدیقات علمائے کرام رامپور

الجواب صحیح
العبد
عبداللہ بہاری عفا عنہ الباری مدرس مدرسہ
ارشاد العلوم رامپور

الحمد للہ العلی الاعلی والصلوٰۃ والسلام
علی سیدنا محمد المصطفی والہ وصحبہ
الکرام البررۃ التقیاء اما بعد وہابی اہل
نجد کے عقائد کے موافق وہابی اموال تمام
المسلمین کے حلال و مباح ہیں اور سب کو
سوائے اپنے مشرک خیال کرتے ہیں

جو اُن کی طائف وغیرہ کی لوٹ وغیرہ
میں ایسا ظاہر ومشتہر ہو چکا کہ جسکے لیے
اب کوئی حیلہ بھی نہیں ہوسکتا پس ایسی
حالت میں التوار حج جس کے نور نہ
بربنائے احتیاط ہے اگر کیا جائے تو موافق
تحقیق انیق علامۃ المجیب المصیب المثاب
بالکل صحیح موافق شریعت مطہرہ ہے فقط

العبد
محمد سوان حسین العمری المجددی ناظم مدرسہ
ارشاد العلوم واقع ریاست رامپور محلہ
چاہ شور



ما اجاب فقد اصاب

العبد
مفیض الدین مظاہری عفا عنہ مدرس
مدرسہ ارشاد العلوم رامپور

الجواب صواب
العبد محمد نبی عفی عنہ مدرس مدرسہ

ارشاد العلوم رامپور

الجواب ھو الصواب

العبد
محمد ریحان حسین العمری المجددی مدرس
مدرسہ ارشاد العلوم رامپور

مجددی
محمد ریحان حسین

تصدیقات علمائے کرام دہلی و میرٹھ وکانپور

جو مسلمان ابن سعود کی حرکات ناشائستہ
سے اپنی جان ومال پر خائف ہیں اُن پر
حج فرض نہیں کہ جان ومال پر مامون ہونا
شرائط وجوب حج سے ہے جس کو مجیب
فیضہ نے نہایت شرح وبسط سے اپنے
جواب میں ارقام فرمادیا فللہ در المجیب فقط
احمد مظہر اللہ غفرلہ امام مسجد فتحپوری دہلی



ابن سعود مطرود اور اُس کی فوج کے
ہاتھوں جو واقعات حرمین طیبین حفظہما اللہ
تعالیٰ میں واقع ہوئے وہ اظہر من الشمس

بین بین الامن ہیں۔ علاوہ اس کے
اُن کے عقائد میں قتل کہ اہلسنت و جماعت
کثرہم اللہ سواد ہم سب مشرک ہیں بدیں وجہ
اہلسنت کو شہید کرنا ان کے نزدیک
جائز ان کا مال لوٹنا مباح جس کی شہادت
ہیں واقعات قتل و غارت جو طائف وغیرہ
میں انکے ہاتھوں ظاہر ہوئے کافی ہیں
اور یہ تمام صورتیں امن کی معدوم کرنیوالی
ہیں اور بحالت عدم امن حج کا ملتوی ہونا
ضرور ہے جیسا کہ کتب فقہیہ سے ظاہر جسکی
تشریح واضح اصل جواب میں گزری اور حج
کے ملتوی ہونے سے نجدیہ کے ناپاک
قدم سے انشاء اللہ تعالیٰ حرمین طیبین
طیب و طاہر ہو جائیں گے۔ واللہ تعالیٰ
اعلم وعلمہ اتم واحکم وصلی اللہ علی النبی الکریم
المعظم وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

کتبہ

الفقیر المضطر الی اللہ محمد عبد الحفیظ السنی الحنفی
البریلوی المعتنی فی المدرسۃ النعمانیۃ
الکائنۃ فی بلدۃ دہلی

الجواب صحیح وصواب المجیب مصیب
ومثاب
حررہ الفقیر محمد عبد الحنان الحنفی السنی المدرس
فی المدرسۃ النعمانیہ الواقعۃ فی بلدۃ دہلی
محمد عبد المجید نعمانی مہتمم مدرسہ نعمانیہ اسلام دہلی



ان ہذا لہو الحق المبین
حررہ الفقیر محمد عبد الغفور الحنفی السنی
المدرس فی المدرسۃ النعمانیہ فی بلدۃ دہلی

ہذا ہو الحق والحق احق ان یتبع
احمد مختار الصدیقی صدر جمعیۃ علماء بمبئی

للہ در المجیب

ہذا ہو الحق وخلافہ باطل
نثار احمد کانپوری عفا اللہ عنہ

تصدیقات علمائے کرام پنجاب

اصاب من اجاب
ابو البرکات سید محمد احمد قادری رضوی الوری

اصاب من اجاب

ابو یوسف محمد شریف خطیب جامع مسجد
کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

الجواب صحیح

حررہ بندہ ذوالمنن ابو یوسف نور الحسن عفی عنہ
خطیب جامع مسجد کلاں پسانہ پورہ سیالکوٹ

اصاب من اجاب

سید محمد نور شاہ درسانگلاں خطیب جامع
مسجد تحصیل و ضلع شیخوپورہ۔۔

جب غیر مامون ہونا ہر طرح سے اہلسنت
کا شرار نجدیوں سے امر یقین ہے
اس حالت میں حصول امن طریق اور نکالنے
ابن سعود نامسعود علیہ ما علیہ کے تمام
مسلمانوں پر حج واجب نہیں اور التوا حج
ضروری فقط

ابو محمد محمد دیدار علی الوری خطیب مسجد وزیر خاں
مرحوم واقع لاہور عفی اللہ عنہ و عن والدیہ

ابن سعود نامسعود کے ظالمانہ و وحشیانہ
مظالم سے دنیائے اسلام بے چین ہے
بنابریں ابن سعود کا اخراج حجاز مقدس سے
واجب ہوا اور اسکی بہترین تدبیر یہی ہے
کہ جب تک ابن سعود کے ناپاک قدم سے
ارض مقدس حجاز پاک نہ ہو جائے حج ملتوی
کر دیا جائے۔ فقط

نمقہ بقلمہ العبد الفقیر ابو البرکات سید احمد
سنی حنفی قادری رضوی الوری از مسجد وزیر خاں
لاہور

ھذا ھو الحق والحق احق بالاتباع

فقیر محمد غلام جان سنی حنفی قادری رضوی عفی عنہ
مدرس مدرسہ حزب الرحمن نعمانیہ بسنت لاہور

اصاب المجیب الفاضل العلامۃ فی الجواب
مع سبب ثلاثۃ دروس ولا علی الله آخرۃ یجب
للمسلمین التوار فریضۃ الحج فی ایام تسلط النجدی
الظالم علی الارض المقدسۃ لان فی عدم اداء فریضۃ
الحج فی ھذہ الایام للمسلمین مخافۃ ہلاک النفس اتلاف
المال وقال اللہ سبحنہ لا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ
ولان فیہ اعانۃ بالمال للظالم واعانۃ الظالم ممنوع
بنص القرآن۔ ھذا ما عندی والحق احق بالاتباع کتبہ
الراقم الاثم محمد کرم الدین عفا عنہ نزیل بلدۃ بھیں
من مضافات جہلم
ذالک کذالک وانا مصدق بذالک

وانا العبد المفتقر الی اللہ العزیز ابو رشید محمد عبد العزیز
عفا اللہ عنہ خطیب جامع مسجد رنگ محل مضافات لاہور

الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
فقیر محمد سردار احمد غفر لہ المولی الاحد گورداسپوری

ھو الجواب واللہ اعلم بالصواب ۔ فقیر ابو محمد محمد الدین العظیم ... جالندھری عفا اللہ عنہ

بریلویوں کی حرمین شریفین کیخلاف خطرناک سازش

برطانیہ میں بریلویوں کی مرکزی تنظیم جماعت اہل سنت نے اپنی ماہ جون کی برمنگھم کانفرنس میں مسلمانان عالم کے دل میں پھر خنجر گھونپا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ مکہ و مدینہ سے سعودی خاندان کے کنٹرول کو ختم کیا جائے اور ان دونوں شہروں کا نظم و نسق سنبھالنے کے لیے ایک بین الاقوامی ادارہ قائم کیا جائے۔

آج سے چند سال پہلے برطانیہ میں ورلڈ اسلامک مشن کے جنرل سیکرٹری ارشد القادری بریلوی کے زیر دار مولوی نے یہ تجویز پیش کی تھی جسے بعد میں روزنامہ مشرق نے نقل کیا تھا "شاہ فیصل کو پاکستان اور عالم عرب خواہ مخواہ اہمیت دے رہے ہیں یہ نجدی وہابی ہے جو قادیانیوں سے بھی زیادہ خطرناک ہیں اسکی حکومت کا تختہ الٹ دیا جانا چاہیے یا اسے ختم کرکے کسی دوسرے اچھے عرب کو لانا چاہیے"

روزنامہ مشرق لندن ۲۱ اپریل ۱۹۷۵ء

دنیا نے یہ دلفگار سانحہ بھی دیکھا کہ شاہ فیصل آخرکار شہید کر دیئے گئے۔ اب بریلویوں نے پھر سعودی حکومت کیخلاف سازش کی ہے ہم مسلمانان برطانیہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے آئمہ حرمین کو مسلمان سمجھتے ہیں انکے پیچھے نماز جائز سمجھتے ہیں اور انکے خلاف مذکورہ مذکورہ بالا قرارداد کی شدید مذمت کرتے ہیں کسی کو کوئی حق نہیں کہ وہ کسی ملک کے داخلی معاملات میں دخل دے۔

(۱) خصوصاً وہ پاکستانی حضرات جو پاکستان سے محض اسلام کے نام پر یہاں آئے ہیں انکی بیرون ملک بیٹھ کر مرکز اسلام کے خلاف اس قسم کی کارروائی پاکستان کیلئے انتہائی بدنامی کا باعث ہو سکتی ہے پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات انتہائی دوستانہ اور برادرانہ ہیں کسی پاکستانی کا بیرون ملک اس قسم کی سیاسی سازشوں میں شریک ہونا پاکستان اور حرمین شریفین کے خلاف ایک مذموم حرکت ہے۔ ہم بریلویوں کی قرارداد کی شدید مذمت کرتے ہیں اور سعودی حکومت کو اس قرارداد کے خطرناک نتائج پر متوجہ کرتے ہیں کہ سرزمین حجاز میں ان لوگوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے تاکہ ۱۹۷۹ء میں مکہ مکرمہ میں کیگئی مفسدین والا سانحہ پھر عمل میں نہ آئے اور تقدیس حرمین پامال نہ ہو۔

ہم مسلمانان برطانیہ سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ بریلویوں کی اس غلط حرکت کی پرزور تردید کریں اور انکے ایسے خطرناک عزائم کو ناکام کر دیں اور اپنے عمل سے ثابت کر دیں کہ ان لوگوں کے اس غلط فیصلے کی ذرہ برابر حیثیت نہیں ہمارا مذہب چودہ سو برس کی تاریخ سے ظاہر ہے کہ حرمین شریفین پر کافر کا قبضہ کبھی نہیں ہو سکتا

آل سعود کی کوششوں نے عرب کے کتنے صحراؤں کو لالہ زار بنا دیا یہاں کے عوام کو کتنی خوشحالی نصیب ہوئی رب العزت نے انکی توحید و سنت کی خدمت پر انعام کی بارش کی یہاں کی زمین سونا اگلتی ہے انہوں نے حرمین شریفین کو شرک و بدعت سے پاک رکھا مشرکوں اور بدعتیوں کی حماقتوں کا علاج سختی سے ہوتا ہے لہٰذا ہر سوسائٹی ہر تنظیم ہر مسجد ہر مکتب بلکہ مسلمان کا ہر گھر ان فسادیوں کی بھرپور مذمت کرے۔

دی اسلامک اکاڈمی آف مانچسٹر

شائع کردہ: سیکرٹری انجمن خدام الحرمین مانچسٹر۔

41 Lloyd Street Manchester 14

وزارة الحج والأوقاف تأمر باحراق ترجمة أوردية القرآن

جدة - مكتب « الشرق الاوسط »

أصدر الاستاذ عبد الوهاب عبد الواسع، وزير الحج والاوقاف في المملكة العربية السعودية تعميما بمصادرة الترجمة الاوردية لمعاني القرآن الكريم التي أعدها المدعو محمد أحمد رضا خان، ومعها تفسير هامشي بقلم محمد نعيم الدين مراد آبادي. وقد بلغت مديريات الاوقاف والمساجد في المملكة والجهات المعنية بمراقبة المساجد بضرورة سحب تلك الترجمة إن وجدت، وإتلافها وإحراقها

وقد بنى الوزير السعودي امره هذا على رد الشيخ عبد العزيز بن باز، الرئيس العام لادارات البحوث العلمية والافتاء والدعوة والارشاد، على خطاب سبق للوزير ان وجهه اليه بشأن هذه الترجمة وقد تضمن رد الشيخ بن باز أن الدراسة الوافية لهذا المصحف المترجم اوضحت انه مليء بالتحريفات والاكاذيب، خصوصا وان المذكورين ينتمون الى طائفة البريلويين التي تعتقد بتسمية محمد صلى الله عليه وسلم بالاول والآخر والظاهر والباطن، وغير ذلك من الشرك والبدع والآراء الباطلة، كالاستعانة بالأموات بالانبياء والصالحين، وطلب الحاجات منهم، وتقديم الاطعمة عند قبورهم، وإقامة الموالد والاحتفالات والاعياد على قبورهم، وسبهم لدعوة الشيخ محمد بن عبد الوهاب رحمه الله. واعتقادهم ان الاحتفال بذكرى ميت بعد وفاته بدءا في اليوم الثالث. كما ان من بدعهم المنكرة احتفالهم في اليوم الحادي عشر من كل شهر لايصال الثواب للشيخ عبد القادر الجيلاني رحمه الله.

وبناء على ما تقدم فانه يتعين مصادرة هذا المصحف المترجم.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

المملکۃ العربیۃ السعودیۃ
وزارۃ الحج والاوقاف
وزیر

حکمنامہ

جناب وکیل وزارت امور مساجد
جناب وکیل وزارت حج واوقاف
جناب نائب مدیر امور مساجد واوقاف علاقہ شرقیہ
جناب مدیر اوقاف ومساجد ، مدینہ منورہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ؛

ہمارے خط نمبر ۹/۱۰۰/۲/۲۰۰۲ مکتوبہ بتاریخ ۲۰ صفر ۱۴۰۲ھ کے جواب میں جناب رئیس عام شعبہ تحقیق وافتاء و دعوت وارشاد کا خط نمبر ۲۰۰۱/۵ مکتوبہ بتاریخ ۲ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۲ھ کا موصول ہوا ہم نے اپنے خط میں [illegible] کے خطوط کا حوالہ دیا تھا جن میں احمد رضا خان بریلوی کے ترجمہ اور نعیم الدین مرادآبادی کی تفسیر [illegible] کی گئی تھی چونکہ اس ترجمہ وتفسیر میں شرکیہ اور گمراہ کن [illegible] موجود ہیں۔

الشیخ عبدالعزیز بن باز نے ہمارے اس خط کے جواب میں لکھا ہے کہ ہمیں بھی مختلف اطراف سے اسی ترجمہ کے مرتبہ موصول ہوئے جن کی تحقیق سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس میں تحریفات اور جھوٹ موجود ہے [illegible] کے عقیدہ میں سے یہ بھی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اول و آخر [illegible] [illegible] ہے نیز [illegible] [illegible] جو کہ فوت شدہ حاجات [illegible] [illegible] [illegible] سے [illegible] پیش کرنا [illegible] اور محافل منعقد کرنا اور شیخ محمد بن عبدالوہاب [illegible] [illegible] ہے۔ [illegible] اس بنا پر اس ترجمہ وتفسیر کو ضبط کر لینا [illegible]

[illegible]

مناظرہ شیفیلڈ کا خدائی فیصلہ

رضاخانی مولوی عنایت اللہ سانگلوی کی عبرتناک موت

۲۰ جولائی [illegible] کو مولوی عنایت اللہ سانگلوی اپنے [illegible] دوسرے بریلوی مولویوں کے ساتھ شیفیلڈ مناظرہ کرنے آیا تھا
موضوع مناظرہ علم غیب تھا علم غیب پر مناظرہ [illegible] علامہ [illegible] صاحب نے کہا علم کا لفظ غیب کیساتھ
[illegible] علم کے لئے [illegible] اس علم کو [illegible] علامہ صاحب نے تمام بریلوی
مولویوں کو کہا کہ علم کا لفظ غیب کیساتھ قرآن و حدیث میں کسی مخلوق کے لئے آیا ہو دکھا دو [illegible] انعام حاصل کرو
اسی پر مولوی عنایت اللہ نے [illegible] علم غیب کا لفظ قرآن میں مخلوق کیلئے آیا ہے
یہ دیکھئے یؤمنون بالغیب (حالانکہ اس میں علم کا لفظ نہیں اور الغیب کا بیان ہے)
قرآن کریم پر جھوٹ [illegible] قرآن و حدیث سے
علم غیب کا لفظ کسی مخلوق کے لئے [illegible] بریلوی مولوی شکست کھا چکے تھے مولوی جلال الدین
شاہ [illegible] کی گستاخی کی زبان سے [illegible] شکست [illegible] کی کوشش کر رہے تھے۔
شکست کے بعد جب بریلوی مولویوں نے مولوی عنایت اللہ کو کہا کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے
علم کیلئے علم غیب کا لفظ قرآن و حدیث [illegible] تو ہماری کھلی شکست ہے تو مولوی صاحب نے کہا

"حضور صلی اللہ علیہ وسلم علم غیب جانتے [illegible] مجھے خواب میں بتایا ہے کہ میری عمر ۸۶ سال
کی ہو گی مجھے حضرت میراں پیر نے بھی کہا ہے کہ [illegible] ۸۶ سال ہو گی۔ میری عمر اس وقت ۶۴ سال
ہے اگر میں ۲۲ سال اور زندہ [illegible] اور ۸۶ سال [illegible] کو
علم غیب تھا [illegible] میری عمر [illegible] سال ہو گی :

اس بیان کے گواہوں میں مولوی [illegible] مولوی عبدالقادر جیسے [illegible] اجلاس
میں قسم [illegible] مولوی عنایت اللہ سانگلوی نے یہ بات نہیں کہی تھی ہم اس
بیان کے گواہ اس مجلس میں پیش کریں گے۔
مولوی عنایت اللہ نے مخلوق کے لئے علم غیب کا لفظ قرآن کے [illegible] جھوٹ باندھا اور یہ خواب بنا کر حضور صلی
اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھا اس کے بعد [illegible] لوگوں نے انہیں بعد میں دیکھا اور
اسکی تقریباً [illegible] اس کی عبرت ناک حالت [illegible] اب بھی برطانیہ میں موجود ہے
ضرورت پڑے [illegible] جا سکتی ہے۔ [illegible] مولوی عنایت اللہ نے کہا
مسلم [illegible] حدیث میں ہے الرحمٰن علّم القرآن [illegible]
مولوی عنایت اللہ سانگلوی جب بیان [illegible] کو جھوٹا [illegible] باندھ [illegible] پاکستان
پہنچے پر خدائی عذاب کے [illegible] ۸۶ سال [illegible] سال کی عمر میں ہی مر گیا۔
مناظرہ شیفیلڈ کا یہ خدائی فیصلہ ان لوگوں کے لئے [illegible]
۱۔ اب بھی قرآن و حدیث پر جھوٹ باندھتے ہیں کہا [illegible] علم غیب کا لفظ مخلوق کے علم کے لئے کہیں موجود ہے۔
۲۔ اب بھی حضور پر اور میراں پیر پر جھوٹ باندھتے ہیں کہ انہوں نے عنایت اللہ کی عمر ۸۶ سال بتائی تھی۔
۳۔ یہ اب بھی کہتے ہیں کہ مولوی [illegible] مناظرہ کے [illegible] کی گستاخی زبان سے نکالی نہیں کی تھی۔
سانگلہ ہل کے بریلوی [illegible] کہ مولوی عنایت اللہ کی شکل [illegible] ہو گئی تھی اگر
[illegible] مسلمان جو قبر پر مٹی ڈالنے کے [illegible] کھڑے تھے [illegible]........
کی شکل کو دیکھتے ہی واپس لوٹ گئے فاعتبروا یا اولی الابصار

حافظ [illegible] نے قرآن کریم پر جھوٹا [illegible] جھوٹ کی [illegible] بد ترین موت مر گیا۔
اسی طرح مولوی عنایت اللہ سانگلوی بھی قرآن کو جھوٹا [illegible] زندہ نہ رہ سکا۔

کاش ہے کہ بریلوی مولوی اب بھی خدا سے ڈریں اور [illegible] حق کے خلاف جھوٹ باندھنا چھوڑ دیں۔

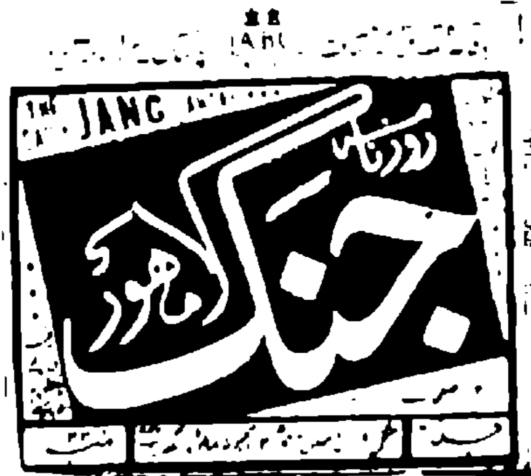
انجمن اشاعۃ التوحید والسنۃ شیفیلڈ

رضاخانی اہل بدعت کا آمد حرمین شریفین سے خلاف بے بنیاد پراپیگنڈہ اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز نہ پڑھنے کی پاداش میں سعودی حکومت نے رضاخانیوں کے اکیس بڑے مولویوں کے سعودی عرب میں داخلہ پر پابندی عائد کر دی ہے

(روزنامہ "جنگ" لاہور پاکستان کی خبر ملاحظہ فرمائیں)

۲۱ پاکستانی رہنماؤں کے سعودی عرب میں داخلے پر پابندی
بندرگاہ اور ہوائی اڈے پر تصویریں لگا دی گئیں

شہر آباد (نمائندہ جنگ) حکومت سعودی عرب نے جمعیت علمائے پاکستان کے ۲۱ ممتاز علماء کے سعودی عرب میں داخلہ پر پابندی لگا دی ہے۔ اور ان کی تصاویر جدہ ائیرپورٹ اور بندرگاہ پر آویزاں کر دی ہیں۔ یہ انکشاف مولانا احترام الحق تھانوی کے چھوٹے بیٹے مولانا تنویر الحق تھانوی نے یہاں جنگ سے باتیں کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مولانا شاہ احمد نورانی، مولانا عبدالستار خان نیازی، مولانا محمد اکبر ساقی، شاہ فرید الحق، علامہ سعید احمد کاظمی، منظور احمد فیضی، قاضی عبدالعزیز اور اسمٰعیل سمیت ... کی تصاویر آویزاں کر دی گئی ہیں۔



علاوہ ازیں رضاخانیوں نے اپنے رسالہ ماہنامہ "رضائے مصطفےٰ" گوجرانوالہ پاکستان میں بھی تسلیم کیا ہے کہ سعودی حکومت نے ہمارے اکیس بڑے مولویوں پر پابندی لگا دی ہے۔ خبر ملاحظہ فرمائیں۔



جمعیت علماء پاکستان کے ۲۱ مقتدر رہنماؤں کے سعودی عرب میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ان رہنماؤں میں مولانا شاہ احمد نورانی، مولانا عبدالستار خان نیازی، میاں جمیل احمد شرقپوری، سید ریاض حسین، علامہ سید احمد سعید کاظمی، مولانا منظور احمد فیضی شامل ہیں۔

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

بریلوی بدعتی دین میں آؤ عیش کرو اور مزے اُڑاؤ
افلاس اور غربت کا کیا کام رنگ برنگے کھانے کھاؤ
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

سوچو مردے کی کچھ بات حال کیا ہوگا بعد ممات
جنّت، دوزخ ہیں دو گھر مُلّاں جی کو بھیج برات
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

اعلیٰ حضرت کا فرمان وصایا شریف میں کرو دھیان
نو نسخے پر دیکھو نذر حکم ہے ان کا مثل قرآن
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

اَعِنْہٗ بِطِیْبِ خَاطِرٍ لا دو تین بار ہفتے اندر
فاتحہ میں سب میرے کارن بھوکا ہوں میں قبر کے اندر
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

حلال حرام نہ دیکھو پیارے کر پورے توں حکم ہمارے
چوری ڈاکہ سود حلال تم ہو میری اُمّت سارے
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

دودھ کا برف جو خانہ ساز گر بھینس کے دودھ کا ہو کس راز
بریانی مرغ اور مرغ پلاؤ بکری شامی کباب کی آز
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

پراٹھے ملائی فرنی آوے حکم ہمارا شک نہ لاوے
ادرک والی ماش کی دال گوشت بھری کچوریاں لاوے

بریلوی دستر خوان بچھا ہے

سیب انار کا پانی یار سوڈا بوتل کر اقرار
تا کہ ہو ہضم ہر شے ہمارا حکم نہ کر انکار

بریلوی دستر خوان بچھا ہے

دودھ کا برف بھی رکھنا یاد روزانہ ہر اک شے کر دل شاد
جیسا مناسب جانے کر بطیب خاطر ہو آباد

بریلوی دستر خوان بچھا ہے

میرا بہانہ ہے عشق نہ دیکھ نیکی بدی اور فسق نہ دیکھ
میرے مذہب پہ چلنا فرض حلال حرام کا رزق نہ دیکھ

بریلوی دستر خوان بچھا ہے

میرے مذہب کی یہ پہچان نبی کو حاضر و ناظر جان
گلیاں کوچے خوشبودار نبی کو لے کر ہو رواں

بریلوی دستر خوان بچھا ہے

نبی کو گھر گھر ساتھ پھرا بھنواں آٹا پیسہ دو
بھنوان میرا بھر کشکول نبی کے ساتھ کر دیا

بریلوی دستر خوان بچھا ہے

ہمہ تن سنو فرمان کتاب شریعت کا عرفان
اس حکم کو کر دو ضرور بخشش میت بے گمان

بریلوی دستر خوان بچھا ہے

تیجا میت یوں کرا ستر ہزار چھوہارے لا
ان پر فاتحہ پڑھو ضرور میت کو جنت میں لا

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

چھ ماشہ گر وزن چوہارا دس من سنتیس سیر سن یارا
واہ واہ مذہب ہے نور د نور تاجروں کو ہے خوب پیارا

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

دہم چہلم کرو ضرور حکم مجدد ہے منظور
نانی دادی آوے یاد عرفانِ شریعت کا منشور

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

میت کا ہے اگر پیار جلدی بیچ اِک ایکڑ یار
عرفان شریعت پر عمل کما بخشے میت بخشنہار

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

مذہب کیا ہے کاروبار عیش و عشرت لطف بہار
کھانے پینے کا ہے ڈھنگ لگتے دولت کے انبار

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

اصغر کا بھی سنو اعلان جو کوئی چھاپے یہ بیان
پڑھنے والے کریں دعا عزت و دولت دے رحمان

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

ناچیز سعید احمد قادری عفی عنہ



فیصلہ مفتیانِ دربارِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و مکہ معظمہ کا

بخلاف مولوی محمد عمر صاحب اچھروی لاہوری مصنف کتاب مقیاس الحنفیہ

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[illegible]

مفتیانِ عظام کی مہریں اور دستخط

[illegible]

نوٹ :- [illegible]

شعبہ نشر و اشاعت مدرسہ عربیہ تجوید القرآن خانو خیل ضلع ڈیرہ اسماعیل خان